روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

21st Year of publication

Phone No:0194-2471410 | RNI.No: JKURD/2004/17814

Thursday 13,March 2025

جمعرات 13 مارچ 2025

بمطابق 12 رمضان المبارک 1446ھ

visit us at: dailycityexpress.com | editor advtcityexpress936@gmail.com | Vol:19 | No:62 | Pages:12 | Cost:Rs.3/- | قیمت فی پرچہ:3 روپے | صفحات: 12 | شمارہ: 62 | جلد: 21

اوقات سحری وافطار

12 رمضان المبارک

وقت افطار: 6:39 منٹ

13 رمضان المبارک

ختم سحری: 5:20 منٹ

اداریہ

7 معاشرے میں ہر سطح پر بدعنوانی!

قانون ساز اسمبلی کا بجٹ اجلاس 2025: 9واں دن

ایوان میں اسکولی تعلیم، اعلیٰ تعلیم، طبی تعلیم، صحت سہولیات اور سرکاری طبی مراکز کی حالت کے بارے میں ارکان اسمبلی کے توجہ طلب سوالات

جموں وکشمیر کے طلباء وطالبات کے باہری ریاستوں وبیرون ملکوں میں اعلیٰ تعلیمی ڈگریوں اور میڈیکل کورسز پر

سالانہ لاکھوں کروڑوں خرچ کرنے کا معاملہ اُجاگر

بنیادی تا اعلیٰ تعلیمی شعبے کے بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی، میڈیکل سیٹوں کی تعداد بڑھانے، شعبہ صحت میں فعالیت لانے کا ارکان اسمبلی کا یک زبان ہوکر حکومت پر زور

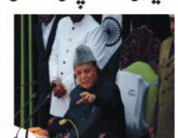

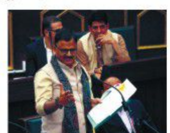

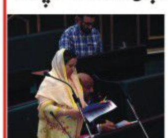

نیوز سروس

سری نگر :۱۲، مارچ: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، جن کے پاس وزارت مالیات کا قلمدان ہے، کی جانب سے 7 مارچ کو قانون ساز اسمبلی میں پیش کردہ بجٹ 2025-26 پر ایوان میں جاری بحث کے دوران بدھ کے روز حزب اقتدار اور حزب اختلاف سے وابستہ ممبران اسمبلی نے اسکولی تعلیم، اعلیٰ تعلیم، طبی تعلیم، صحت سہولیات اور سرکاری طبی مراکز کی حالت کے بارے میں ارکان اسمبلی کے توجہ طلب سوالات اُٹھائے۔ ممبر اسمبلی سوپور ارشاد رسول کار نے اہم نکات اُبھارتے ہوئے کہا کہ ہمارے یہاں سے سالانہ سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں طالب علم اعلیٰ تعلیم اور میڈیکل ڈگریاں حاصل کرنے کیلئے باہری ریاستوں اور بیرون ممالک میں لاکھوں کروڑوں روپے خرچ کرتے ہیں، کیونکہ ہمارے یہاں اعلیٰ تعلیم کا شعبہ فعال نہیں ہے اور ساتھ ہی ہمارے یہاں قائم میڈیکل کالجوں میں سیٹوں کی تعداد محدود یا بہت کم ہے۔ اس دوران نیشنل کانفرنس، بھاجپا، پی ڈی پی اور سی پی آئی ایم سے وابستہ ممبران اسمبلی نے بھی اپنے اپنے حلقوں میں درپیش تعلیم اور صحت عامہ سے متعلق مسائل اور مشکلات کو اُجاگر کیا۔ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں بجٹ 2025-26 پر جاری بحث کے دوران بدھ کے روز ممبران اسمبلی نے اہم معاملات کی جانب حکومت کی توجہ مبذول کرائی۔ ممبر اسمبلی سوپور ارشاد رسول کار نے اپنے حلقہ انتخاب سوپور کی تاریخی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے یہاں تعلیم، صحت اور طبی تعلیم کی کمزوریوں کو اُجاگر کیا۔ انہوں نے اسپیکر سے مخاطب ہوکر کیا کہ جموں وکشمیر کا شعبہ اعلیٰ تعلیم اور میڈیکل ایجوکیشن کا شعبہ بہت کمزور ہے اور اسی بناء پر ہر سال ہمارے یہاں کے ہزاروں طالب علم اعلیٰ تعلیم اور میڈیکل کورسز کیلئے بیرون ریاستوں اور باہری ملکوں کا رُخ کرتے ہیں، اور وہاں لاکھوں اور کروڑوں روپے داخلے سے لیکر دیگر لوازمات وضروریات پر صرف کرتے ہیں۔ انہوں نے مثال پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے یہاں کے طالب علم میڈیکل کورسز کیلئے بنگلہ دیش کے کالجوں میں چالیس سے ساتھ لاکھ روپے تک خرچ کرتے ہیں، اور یوں سالانہ ہمارے کروڑوں روپے باہر جاتے ہیں۔ ارشاد رسول کار نے کہا کہ ہمارے میڈیکل کالجوں میں ایم بی بی ایس سیٹوں کی تعداد کافی کم ہے جبکہ کالجوں میں کورسز کی کمی اور یونیورسٹیوں میں سیٹوں کی کمی کا مسئلہ درپیش ہے۔ ممبر اسمبلی سوپور کا کہنا تھا کہ ہمارے یہاں کے میڈیکل کالجوں میں سیٹوں کی تعداد کو بڑھانے کیساتھ ساتھ ہائر اسکنڈریوں وکالجوں میں نئے کورسز کومتعارف کرانے کی ضرورت (۸ پر)

(۸ پر)

عوامی ایکشن کمیٹی پر پابندی، منتخب حکومت کے دائرہ کار میں نہیں

مرکز کے ذریعہ کوئی انٹلی جنس شیئر نہیں کی گئی

اصولی طور پر، ہم کبھی بھی ایسے فیصلوں کے حق میں نہیں: عمر عبداللہ

نیوز سروس

گلمرگ :۱۲، مارچ: جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز کہا کہ مرکز نے ان کی حکومت کے ساتھ کوئی ایسی انٹیلی جنس شیئر نہیں کی ہے جو میر واعظ عمر فاروق کی عوامی ایکشن کمیٹی پر پابندی کی ضمانت دے سکتی ہو، اور زور دے کر کہا کہ وہ ایسے فیصلوں کے حق میں نہیں ہیں۔ مرکز نے منگل کو کشمیر کے بااثر عالم میر واعظ عمر فاروق کی سربراہی میں اے اے سی اور شیعہ رہنما مسرور عباس انصاری کی قیادت والی آئی ایم پر ان کی مبینہ ملک مخالف سرگرمیوں، دہشت گردی کی حمایت اور علیحدگی پسند سرگرمیوں کو ہوا دینے کے الزام میں پانچ سال کے لیے پابندی عائد کر دی تھی۔ عمر عبداللہ نے کھیلو انڈیا سرمائی (باقی ۸ پر)

JKSSB میں درخواست فیس میں کمی کا کوئی منصوبہ نہیں

جمع شدہ فیس اخراجات پورے کرنے کا ذریعہ: حکومت

نیوز سروس

سری نگر :۱۲، مارچ: جموں وکشمیر حکومت کی جانب سے اسمبلی میں جے اینڈ کے سروسز سلیکشن بورڈ (JKSSB) سے متعلق ایک سرکاری جواب کے مطابق، بھرتی کے مختلف امتحانات کے لیے جمع کی گئی درخواست کی فیس کو کم کرنے کا منصوبہ نہیں رکھتا ہے۔ قانون ساز اسمبلی 2025 کے دوسرے اجلاس کے دوران ممبر اسمبلی شوکت حسین گنائی کی طرف سے اٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دیا گیا۔ قانون ساز نے پوچھا تھا کہ کیا حکومت JKSSB کے ذریعے بھرتی کے امتحانات کے لیے جمع کی گئی درخواست کی فیس کو کم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور، اگر نہیں، تو اس کی وجوہات۔ اس کے جواب میں، حکومت نے کہا، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ جے اینڈ کے سروسز سلیکشن بورڈ مختلف بھرتی امتحانات کے لیے جمع کی جانے والی درخواست کی فیس کو کم کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا، کیونکہ امتحان سے متعلق مختلف سرگرمیوں کے انعقاد کے لیے تمام انتظامی اخراجات ریوالونگ فنڈ میں جمع ہونے والی فیس سے پورے کیے جائیں گے۔

اسمبلی میں بزنس ایڈوائزری

کمیٹی بنائی جائیگی: اسپیکر راتھر

سری نگر :۱۲، مارچ: جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے بدھ کے روز ایوان کو مطلع کیا کہ بی جے پی کے کچھ ارکان کی جانب سے حکمران نیشنل کانفرنس کے ارکان کے ساتھ پینل قائم نہ کرنے پر جھگڑے کے بعد ایک بزنس ایڈوائزری کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔ بی جے پی کے شام لال شرما نے بزنس ایڈوائزری کمیٹی کی عدم تشکیل کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے بزنس ایڈوائزری کمیٹی کی تشکیل کے بغیر ایوان کے کام کاج پر (۸ پر)

سرمائی کھیلوں کا انعقاد: گلمرگ کا کوئی مقابلہ نہیں

بنیادی ڈھانچے کو وسعت دینے کی اشد ضرورت

اسے اسکائیرز کیلئے عالمی معیار کی منزل بنانا ہوگا: عمر عبداللہ

نیوز سروس

سری نگر :۱۲، مارچ: جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز کہا کہ گلمرگ کے خوبصورت سکی ریزورٹ میں بنیادی ڈھانچے کو ترقی دینے کی ضرورت ہے تا کہ اسے اسکائیرز کے لئے عالمی معیار کی منزل بنایا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ جو کہ کھیلو انڈیا سرمائی کھیلوں کے 5ویں ایڈیشن کے اختتامی تقریب میں شرکت کے لیے گلمرگ میں تھے، نے بدھ کو ایک سوال کے جواب میں یہ بات کہی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ سچ ہے کہ سرمائی کھیلوں کے انعقاد کیلئے گلمرگ کا کوئی مقابلہ نہیں ہے۔ انہوں مزید کہا کہ لیکن یہ بھی سچ ہے کہ بنیادی ڈھانچے کو وسعت دینے کی اشد ضرورت ہے تا کہ مستقبل میں کھیلوں کو بڑے پیمانے پر منظم کیا جاسکے اور اسے اسکائیرز کے لیے عالمی معیار کی منزل بنایا جاسکے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ لگاتار پانچواں سال ہے جب گلمرگ کھیلو انڈیا سرمائی کھیلوں کی میزبانی کر رہا ہے۔ اس سے پہلے یہ نہیں دیکھا گیا تھا کہ اس سال گلمرگ کی ڈھلوانوں پر کم برف باری کی وجہ سے یہ کھیل ممکن ہوئے ہوں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا، کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ گلمرگ میں کافی (باقی ۸ پر)

سرمایہ کاری کرنے والے صنعت کار اور کمپنیاں

مقامی نوجوانوں کو ملازمت کا پہلا حق

وزیر اعلیٰ صنعتی ترقی کیلئے پرعزم: نائب وزیر اعلیٰ چودھری

نیوز سروس

سری نگر :۱۲، مارچ: جموں وکشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے بدھ کے روز کہا کہ جموں وکشمیر میں صنعتیں لگانے والوں کو خطے میں مقامی نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا ہوگا۔ جموں وکشمیر میں صنعتی ترقی کا سہرا نیشنل کانفرنس کی سابقہ حکومتوں کو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ جموں وکشمیر میں صنعتی ترقی کے لیے پرعزم ہیں لیکن یہ عوام کی قیمت پر نہیں ہوگا۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران ضمنی سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا وہ (سرمایہ کار) جو جموں وکشمیر میں صنعتیں لگائیں گے، انہیں خطے میں مقامی نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ حکومت جموں وکشمیر کے لوگوں کے ساتھ ناانصافی نہ ہونے کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم (باقی ۸ پر)

اسمبلی حلقہ سوپور کو منفرد تاریخی اہمیت حاصل، شمالی کشمیر کیلئے جغرافیائی اور اہم تجارتی مرکز

علاقے کو بے پناہ صلاحیت لیکن توجہ کی کمی کا مسئلہ درپیش

تعلیم، صحت عامہ اور طبی تعلیم کی خامیوں اور کمزوریوں کو دُور کرنا ہوگا: ممبر اسمبلی ارشاد رسول کار

الطاف حسین

سری نگر :۱۲، مارچ: ممبر اسمبلی سوپور ارشاد رسول کار نے بدھ کے روز اسمبلی میں تعلیم، صحت عامہ اور طبی تعلیم کی خامیوں اور کمزوریوں کو اُجاگر کرتے ہوئے حکومت سے تینوں شعبوں کی جانب فوری اور خاص توجہ دینے پر زور دیا ہے۔ ممبر اسمبلی سوپور ارشاد رسول کار نے حلقہ انتخاب سوپور کی تاریخی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے یہاں تعلیم، صحت اور طبی تعلیم کی کمزوریوں کو اُجاگر کیا۔ انہوں نے اسپیکر سے مخاطب ہوکر کیا کہ جموں وکشمیر کا شعبہ اعلیٰ تعلیم اور میڈیکل ایجوکیشن کا شعبہ بہت کمزور ہے اور اسی بناء پر ہر سال ہمارے یہاں کے ہزاروں طالب علم اعلیٰ تعلیم اور میڈیکل کورسز کیلئے بیرون ریاستوں اور باہری ملکوں کا رُخ کرتے ہیں، اور وہاں لاکھوں اور کروڑوں روپے داخلے سے لیکر دیگر لوازمات وضروریات پر صرف کرتے ہیں۔ انہوں نے مثال پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے یہاں کے طالب علم میڈیکل کورسز کیلئے بنگلہ دیش کے کالجوں میں چالیس سے ساتھ لاکھ روپے تک خرچ (باقی ۸ پر)

عوامی ایکشن کمیٹی اور اتحاد المسلمین پر پابندی کا معاملہ

فیصلہ قابل تعریف، حریت اور جماعت، پی ڈی پی کی بنیاد: اپوزیشن لیڈر سنیل شرما

فیصلہ افسوسناک، ہم پابندی کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں: ممبر اسمبلی وحید پرہ

نیوز سروس

سری نگر :۱۲، مارچ: قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور بی جے پی ممبر اسمبلی سنیل شرما نے بدھ کو وزارت داخلہ کے عوامی ایکشن کمیٹی اور جموں وکشمیر اتحاد المسلمین پر پابندی عائد کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کیا اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی پر جموں کے سفر کی مخالفت کرنے پر تنقید کی۔ اس دوران پی ڈی پی رکن اسمبلی وحید الرحمان پرہ نے بدھ کے روز اسمبلی میں جموں وکشمیر کی 2 مذہبی تنظیموں پر پابندی کا مسئلہ اٹھایا اور اسے منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا۔ بھاجپا سے وابستہ قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے کہا کہ جموں وکشمیر کی 2 تنظیموں میں، مولوی عمر فاروق کی قیادت میں عوامی ایکشن کمیٹی اور عباس انصاری کی قیادت میں (باقی ۸ پر)

کشمیری تارکین وطن کیلئے ہاؤسنگ پالیسی

نظر ثانی کی کوئی تجویز زیر غور نہیں: حکومت

سری نگر :۱۲، مارچ: جموں وکشمیر حکومت نے بدھ کے روز کشمیری تارکین وطن کیلئے وزیر اعظم کے پیکیج کے تحت مقرر کیے گئے ملازمین کیلئے رہائش کی تعمیر سے متعلق اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرنے سے انکار کر دیا۔ ممبر اسمبلی میر محمد فیاض کے ایک سوال کے جواب میں، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، بحالی اور تعمیر نو کے محکمہ نے بتایا کہ PMDP-2015 کے تحت 20 مقامات پر کشمیری تارکین وطن ملازمین کے لیے 6,000 ایک بیڈروم فلیٹ (BHK-1) منظور کیے گئے تھے۔ اس میں کہا گیا کہ منظور شدہ لاگت، ابتدائی طور پر 920 کروڑ روپے تھی، اب اسے بڑھا کر 1,325.84 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔ تاہم اس وقت کے وزیر اعلیٰ مفتی محمد سید کی (۸ پر)

مالی سال 2023-24 اور 2024-25

ضلع سری نگر میں SADP کے تحت کوئی فنڈز فراہم نہیں

اس طرح کے کوئی مطالبات موصول نہیں ہوئے: حکومت

نیوز سروس

سری نگر :۱۲، مارچ: حکومت نے بدھ کو کہا کہ مالی سال 2023-24 اور 2024-25 میں ضلع سری نگر میں بنیادی ڈھانچے کے خسارے کو دُور کرنے کے لیے خصوصی ایریا ڈیولپمنٹ پروگرام (SADP) کے تحت کوئی فنڈز فراہم نہیں کیے گئے۔ کانگریس سے وابستہ ممبر اسمبلی طارق حمید قرہ کے سوال کا جواب دیتے ہوئے متعلقہ وزیر نے کہا کہ خصوصی ایریا ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت ضلع سری نگر میں بنیادی ڈھانچے کے خسارے کو پورا کرنے کے لیے سالانہ 3500.00 لاکھ روپے کے فنڈز فراہم کیے جاتے ہیں، خاص طور پر ہیلتھ ایجوکیشن، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اور روڈ کنیکٹیویٹی وغیرہ کے شعبوں میں 2019-20 تک سری نگر کے بنیادی ڈھانچے میں اضافی خسارے کو (باقی ۸ پر)

عارضی ملازموں کے مسائل

حکومت حل کرنے کیلئے سنجیدہ

اصل تعداد جاننا ضروری: نائب وزیر اعلیٰ

جموں :۱۲، مارچ (یو این آئی) نائب وزیر سریندر چودھری کا کہنا ہے کہ حکومت عارضی ملازموں کے مسائل کو حل کرنے کے لئے سنجیدہ ہے۔ انہوں نے کہا: 'جتنے بھی ہمارے عارضی ملازمین ہیں سرکار کو ان کے ساتھ ہمدردی ہے اور ان کو مستقل کرنا چاہتی ہے'۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار بدھ کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا، 'عمر عبداللہ سرکار ڈیلی ویجروں کے مسائل حل کرنے کے لئے سنجیدہ ہے، جتنے بھی ہمارے عارضی ملازمین ہیں سرکار کو ان (۸ پر)

وادی کے اطراف واکناف میں وقفے وقفے سے کبھی ہلکی کبھی موسلا دار بارش

گلمرگ میں دوران شب ہلکی برف باری

16 مارچ تک موسم گیلا، 17 تا 21 مارچ عام طور پر خشک رہنے کی توقع: محکمہ موسمیات

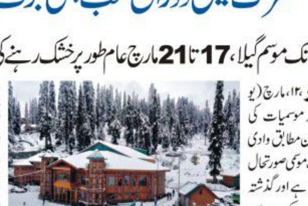

سری نگر :۱۲، مارچ (یو این آئی) محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے عین مطابق وادی کشمیر میں خراب موسمی صورتحال کا سلسلہ جاری ہے اور گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران جہاں سیاحتی مقام سمیت کچھ پہاڑی علاقوں میں تازہ برف باری ہوئی ہے وہیں سری نگر سمیت میدانی علاقوں میں رک رک کر بارشیں بھی ہوئیں۔ گرمائی دار الحکومت سری نگر میں گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران 4.8 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے۔ وادی کے شہرہ آفاق سیاحتی مقام گلمرگ میں اس دوران 5.0 ملی میٹر (باقی ۸ پر)

حد متارکہ پر بدھ کی صبح اسنائپر حملہ

فوجی جوان شدید زخمی

اسپتال میں حالت نازک: حکام

جموں :۱۲، مارچ (یو این آئی) جموں وکشمیر کے راجوری ضلع کے نوشہرہ سیکٹر میں بدھ کی صبح اسنائپر حملے میں ایک فوجی جوان شدید طور پر زخمی ہوا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ زخمی فوجی جوان کی حالت اسپتال میں نازک بنی ہوئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق بدھ کی صبح فوجی جوان نوشہرہ سیکٹر میں لائن آف کنٹرول پر معمول کی پیٹرولنگ پر تھے کہ اسی اثنا میں فوجی جوان پر اسنائپر سے حملہ کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق زخمی اہلکار کو فوری طور پر علاج ومعالجہ کی خاطر نزدیکی اسپتال منتقل کیا گیا جہاں پر اس کی حالت تشویشناک بنی ہوئی ہے۔ فوجی جوان (باقی ۸ پر)

امن کیخلاف سرگرمیوں میں ملوث جو بھی پایا جائے گا، اسے سخت سزا ہوگی

ملک کی سیکورٹی اور سلامتی کو نقصان پہنچنے والوں کو بخشا نہیں جاسکتا ہے/ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ

سرینگر/ 12 مارچ / ملک کے امن کے خلاف سرگرمیوں میں ملوث جو بھی پایا جائے گا اسے مرکزی حکومت کے ''کرشنگ دھچکا'' کا سامنا کرنا پڑے گا کی بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ ملک کی سیکورٹی اور سلامتی کو نقصان پہنچنے والوں کو بخشا نہیں جا سکتا ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر اتحاد المسلمین اور عوامی ایکشن کمیٹی پر پانچ سالہ پابندی پر تبصرہ کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ مرکزی سرکار نے جموں وکشمیر اتحاد المسلمین اور عوامی ایکشن کمیٹی کو یو اے پی اے کے تحت غیر قانونی انجمنیں قرار دیا۔ یہ تنظیمیں لوگوں کو امن و امان کی صورتحال پیدا کرنے کیلئے اکساتی ہوئی پائی گئیں، جو بھارت کے اتحاد اور سلامتی کے لیے خطرہ ہیں۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا ''جو بھی ملک کے امن، نظم اور خودمختاری کے خلاف سرگرمیوں میں ملوث پایا گیا وہ مودی حکومت کے کرشنگ

دھچکے کا سامنا کرنے کا پابند ہے۔'' خیال رہے کہ وزارت داخلہ نے منگل کو اعلان کیا کہ اس نے جموں وکشمیر اتحاد المسلمین اور جموں وکشمیر میں قائم عوامی ایکشن کمیٹی کو ایک غیر قانونی تنظیم کے طور پر نامزد کیا ہے اور اس تنظیم پر ملک کی خودمختاری، سالمیت اور سلامتی کو خطرے میں ڈالنے والی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کا الزام لگاتے ہوئے اس پر فوری طور پر پانچ سال کی پابندی عائد کردی ہے۔ ایک سرکاری نوٹیفکیشن کے مطابق، عمر فاروق کی قیادت میں اے اے سی، جموں وکشمیر میں علیحدگی پسندی کو ہوا دینے کے لیے دہشت گردانہ سرگرمیوں کی حمایت اور بھارت مخالف پروپیگنڈہ پھیلانے میں ملوث رہی ہے۔ ایک نوٹیفکیشن کے مطابق، مسرور عباس انصاری کی قیادت میں جے کے آئی ایم، جموں وکشمیر میں علیحدگی پسندی کو ہوا دینے کے لیے دہشت گردانہ سرگرمیوں کی حمایت اور بھارت مخالف پروپیگنڈہ پھیلانے میں ملوث رہی ہے اور ان پر بھی پانچ سال کی پابندی عائد کردی گئی ہے۔

جموں کشمیر پولیس سربراہ کا پہلا دورہ پونچھ

کنٹرول لائن پر سیکورٹی کا جائزہ لیا

سیکورٹی جائزہ اجلاس بھی منعقد کیا، دراندازی کی جاری کوششوں کو روکنے کیلئے حفاظتی اقدامات پر ہوا تبادلہ خیال

سرینگر/12 مارچ/ جموں کشمیر پولیس سربراہ نلین پربھات نے پونچھ کا اپنا پہلا دورہ کیا جس کے دوران انہوں نے لائن آف کنٹرول کے نزدیک سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے پولیس افسران کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ اجلاس کی صدارت بھی کی جس میں پاکستان سے دراندازی کی جاری کوششوں کو روکنے کیلئے حفاظتی اقدامات کو سخت کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر پولیس سربراہ نلین پربھات نے جموں کے پونچھ ضلع کا دورہ کرکے وہاں سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ پولیس سربراہ کا ایک پونچھ علاقہ کا پہلا دورہ تھا اور دورے کے دوران انہوں نے پولیس افسران کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ اجلاس کی صدارت بھی کی جس میں پاکستان سے دراندازی کی جاری کوششوں کو روکنے کیلئے حفاظتی اقدامات کو سخت کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ انہوں نے پونچھ میں ضلع پولیس لائنز میں افطار چائے کے اجتماع میں بھی شرکت کی جہاں انہوں نے پولیس اہلکاروں اور ریٹائرڈ افسران سے ملاقات کی۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ پولیس سربراہ پربھات نے علاقے میں سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا اور انہوں نے وہاں پولیس افسران سے بات چیت بھی کی ہے۔ اس موقعہ پر سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے لائن آف کنٹرول پر ہورہی دراندازیوں کے بارے میں بھی جانکاری حاصل کرلی اور سیکورٹی فورسز کو ہدایت دی کہ وہ دراندازی کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنانے کیلئے متحرک رہے اور کسی بھی کوشش کو کامیاب نہ ہونے دیں۔ اس موقعہ پر انہوں نے پولیس اہلکاروں کی حوصلہ افزائی بھی کی اور کامیاب کارروائیوں کیلئے ان کی سراہنا کی۔

ریاسی سڑک حادثے پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ رنجیدہ

سرینگر 12 مارچ/ صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے گذشتہ شام ریاسی میں المناک سڑک حادثے میں 4 افراد کے لقمہ اجل اور 9 افراد کے زخمی ہونے پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے لقمہ اجل بنے افراد کے لواحقین کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا اور حکومت سے تاکید کی کہ مارے گئے افراد کے پسماندگان کو بھرپور ایکس گریشیا ریلیف فراہم کی جائے اور زخمی ہوئے افراد کو بہتر سے بہتر علاج ومعالجہ فراہم کیا جائے۔ پارٹی کے معاون جنرل سکریٹری اجے کمار سدھوترا اور صوبائی صدر جموں ایڈوکیٹ رتن لعل گپتا نے بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

شوپیان میں پیر کی گلی اور دبجان میں سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کو ترقی دینے کا منصوبہ زیر غور

مذکورہ ٹورازم ڈیولپمنٹ اتھارٹی میں مطلوبہ عملے کی تعیناتی کیلئے تجویز بھی رکھی گئی ہے/ سرکار

سرینگر/12 مارچ / سی این آئی // جموں وکشمیر حکومت نے انکشاف کیا ہے کہ جنوبی ضلع شوپیان میں پیر کی گلی اور دبجان میں سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کو ترقی دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔ سی این آئی کے مطابق ممبر اسمبلی شوپیان شبیر احمد کلے کے سوال کا جواب دیتے ہوئے محکمہ سیاحت کے متعلقہ وزیر نے کہا کہ محکمے نے سودیش درشن اسکیم کے تحت 166.12 لاکھ روپے کی منظور شدہ لاگت سے بوہری بالاں شوپیان میں 04 سنگل بیڈروم جھونپڑیاں تعمیر کی ہیں۔ انہوں نے کہا ''اس کے علاوہ، محکمہ سیاحت نے سودیش درشن اسکیم کے تحت 466.51 لاکھ روپے کی منظور شدہ لاگت سے شوپیاں میں سیاحت سے متعلق مختلف انفراسٹرکچر تیار کیے ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ کیپس بجٹ کے تحت محکمہ نے 261.00 لاکھ روپے کی لاگت کے 12 کام مکمل کیے ہیں اور مالی سال 2024-25 کیلئے 84.00 لاکھ روپے کی تخمینہ لاگت کے ساتھ 8 نئے کام شروع کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا '' محکمہ دبجان اور پیر کی گلی میں سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کو تیار کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ تاہم فی الحال اس علاقے میں تعمیرات کی اجازت نہیں ہے جو محکمہ جنگلات اور جنگلی حیات کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیر کی گلی میں بنیادی ڈھانچے کو ترقی دینے کیلئے محکمے نے کام شروع کیا ہے''۔

سانبہ میں ' پی آئی اے' طیارے کی شکل کا پاکستانی غبارہ برآمد: پولیس

جموں، 12 مارچ (یو این آئی) جموں وکشمیر کے سانبہ ضلع کے گاگوال سیکٹر میں بدھ کی صبح سیکورٹی فورسز نے ایک جہاز نما غبارے کو برآمد کیا جس پر 'پی آئی اے' لکھا ہوا تھا۔ دفاعی ذرائع نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ بین الاقوامی کنٹرول لائن کے نزدیک گاگوال سیکٹر میں فوج نے ایک جہاز نما غبارہ، جس پر 'پی آئی اے' لکھا ہوا تھا کو برآمد کر کے ضبط کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ غبارے کی برآمدگی کے بعد سیکورٹی فورسز نے ایک وسیع علاقے میں تلاشی آپریشن شروع کیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ بادی النظر یہ غبارہ سرحد پار سے ہوا میں اڑ گیا ہوگا جو یہاں علاقہ میں آ گرا ہے، تاہم پولیس ہر زاویہ سے معاملے کی چھین بین کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ پاکستانی غبارے برآمد ہونے کے اکثر واقعات جموں کے سرحدی علاقوں میں رونما ہوتے ہیں، جبکہ ڈرون کے خدشے کو مدنظر رکھتے ہوئے ان بھی معاملات کی تحقیقات کی جارہی ہے۔

ملک اور اس کی سرحدیں 'مکمل طور پر محفوظ'، لوگوں کو مسلح افواج پر مکمل اعتماد ہونا چاہئے

ہم نے پہلے ہی پیغام دیا ہے کہ ملک کو للکارنے کی کوشش کی گئی تو کیسے جواب دیا جائیگا/ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ

سرینگر/ 12 مارچ / ملک اور اس کی سرحدیں ''مکمل طور پر محفوظ'' ہیں اور لوگوں کو مسلح افواج پر مکمل اعتماد ہونا چاہئے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ سرحد پار سرجیکل سٹرائیکس کرکے ہم نے دنیا کو واضح پیغام دیا کہ کوئی بھی ہمارے ملک کو للکارنے کی کوشش کریگا اور اس کو اسی کی زبان میں جواب دیا جائے گا۔ سی این آئی کے مطابق تمل ناڈو میں ایک تقریب سے خطاب میں وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا ''میں ملک کے لوگوں کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ انہیں ہماری فوج اور سیکورٹی اہلکاروں پر پورا بھروسہ ہونا چاہیے''۔ انہوں نے کہا ''مشرقی لداخ میں کچھ رگڑ پوائنٹس پر ہندوستانی اور چینی فوجیوں کے درمیان ساڑھے تین سال سے زیادہ طویل تصادم ہے یہاں تک کہ دونوں فریقوں نے وسیع سفارتی اور فوجی بات چیت کے بعد متعدد علاقوں سے علیحدگی مکمل کرلی''۔ انہوں نے مزید کہا کہ چھ سال تک وزیر دفاع اور اس سے پہلے وزیر داخلہ رہنے کے بعد میں ملک کے لوگوں کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ میں نے جو دیکھا، سمجھا اور اندازہ کیا

کہ ہماری سرحدیں اور ہمارا ملک مکمل طور پر محفوظ ہے''۔ انہوں نے کہا ''سرحد پار سرجیکل سٹرائیکس کرکے ہم نے دنیا کو واضح پیغام دیا کہ کوئی بھی ہمارے ملک کو للکارنے کی کوشش کریگا اور اس کو اسی کی زبان میں جواب دیا جائے گا۔'' سنگھ نے اگنوویر اسکیم کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو بھرتی کرنے کے نتیجے میں خطرہ مول لینے کا جزبہ بڑھے گا اور ٹیک سیوی مسلح افواج میں اضافہ ہوگا۔

ابھرتے ہوئے سیکورٹی چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کیلئے صلاحیت میں تیزی سے اضافے کی ضرورت

جنگی تاثیر کو بڑھانے کیلئے تینوں افواج کے درمیان مربوط تربیت اور آپریشنل ہم آہنگی لازمی/ فضائیہ سربراہ

سرینگر/12 مارچ / ابھرتے ہوئے سیکورٹی چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کیلئے صلاحیت میں تیزی سے اضافے کی ضرورت ہے کی بات کرتے ہوئے فضائی سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے کہا کہ جنگی تاثیر کو بڑھانے کیلئے تینوں افواج کے درمیان مربوط تربیت اور آپریشنل ہم آہنگی لازمی ہے۔ سی این آئی کے مطابق ڈیفنس سروسز اسٹاف کالج ویلنگٹن میں مستقل فیکلٹی کے ساتھ 80 ویں اسٹاف کورس کر رہے مسلح افواج کے طلباء افسران سے خطاب کرتے ہوئے فضائی سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے کورس افسران پر زور دیا کہ وہ تبدیلی کو اپنائیں اور ابھرتے ہوئے خطرات کا تنقیدی جائزہ لیں اور مستقبل کے تنازعات کیلئے موافقت پذیر حکمت عملی تیار کریں۔ مشترکہ صلاحیت کی اہمیت پر زور دیتے

ہوئے انہوں نے جنگی تاثیر کو بڑھانے کیلئے تینوں افواج کے درمیان مربوط تربیت اور آپریشنل ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے صلاحیت کی ترقی کے اقدامات اور جدید جنگ میں متحد کارروائیوں کی اہمیت پر ایک اسٹریٹجک نقطہ نظر فراہم کیا۔ انہوں نے ہندوستان کے قومی مفادات کے تحفظ میں ہندوستانی فضائیہ کے اہلکاروں کی کامیابیوں، لچک اور غیر متزلزل عزم پر روشنی ڈالی۔ اپنے دورے کے دوران، سی اے ایس کو ڈی ایس ایس سی کی تربیتی سرگرمیوں اور مسلح افواج کے درمیان مشترکہ صلاحیت کو فروغ دینے پر اس کے زور کے بارے میں بھی بتایا گیا، جو جدید فوجی تیاریوں کا ایک اہم پہلو ہے۔ انہوں نے سخت تعلیمی اور پیشہ ورانہ تربیت کے ذریعے مستقبل کے فوجی رہنماؤں کی تشکیل میں ادارے کے کردار کی تعریف کی۔ اس دورے نے مستقبل کے چیلنجوں کیلئے اچھی طرح سے تیار قیادت کو یقینی بناتے ہوئے مشترکہ آپریشنل صلاحیتوں کو بڑھانے اور بین فوجی تعاون کو مستحکم کرنے کے لیے بھارتی فضائیہ کے عزم کی تصدیق کی۔

آوارہ کتوں کی بھرمار

گورنمنٹ منی ہاوسنگ کالونی چھانہ پورہ میں زندگیاں خطرے میں پڑگئیں

سرینگر/12 مارچ / گورنمنٹ منی ہاوسنگ کالونی چھانہ پورہ اور دیگر مضافاتی علاقوں میں آوارہ کتوں کی بھرمار ہوگئی اور متعدد بار آوارہ کتوں کے کاٹنے کے کیس سامنے آئے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ میونسپل انتظامیہ کی غفلت اور لاپرواہی کے باعث شہر بھر میں آوارہ کتوں کی بھرمار ہوگئی ہے۔ آئے روز شہر سرینگر سمیت دیگر علاقوں سے کتوں کی یلغار سے متعلق خبریں موصول ہورہی ہیں جو کہ ایک تشویشناک مسئلہ ہے، جس کے سدباب کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔ منی ہاوسنگ کالونی چھانہ پورہ کے لوگوں کا کہنا ہے کہ علاقہ میں کتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور آئے روزہ کتوں کے حملوں کی وجہ سے علاقہ میں آبادی خوف ودہشت کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بچوں، بوڑھوں اور خواتین کے لئے یہ کتے گھروں سے باہر نکلنا ناممکن بنادیتے ہیں۔ صبح اور شام کے وقت لوگ مساجد کا رخ کرنے سے ڈرتے ہیں۔ لوگوں نے کہا کہ مسجد بلال اور دیگر گلیوں میں کتوں کی اس قدر تعداد گھومتی رہتی ہے کہ انہیں دیکھ کر راہ گیر اپنی راہ ہی بدل دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں، گلی کوچوں، حتی کہ اب صحنوں میں بھی کتے گھومتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ عوام کی طرف سے میونسپل حکام سے بار بار یہ مطالبہ کیا جاتا رہا ہے کہ کتوں کی مستقل بنیادوں پر نس بندی کی جائے تاکہ لوگوں کو ان کے ''ظلم وستم'' سے چھٹکارا مل سکے۔

وزارت داخلہ کی اسلحہ لائسنس سکینڈل میں استغاثہ کی تجاویز دوبارہ جمع کرانے کی ہدایت

نئی دہلی، 12 مارچ، 2025: بدنام زمانہ اسلحہ لائسنس اسکام کی جاری تحقیقات میں، وزارت داخلہ (ایم ایچ اے)، حکومت ہند نے اس اسکینڈل میں مبینہ طور پر ملوث ذمہ دار اہلکاروں کو پکڑنے کی سمت ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ ایم ایچ اے نے 21 فروری 2025 کو اپنے حالیہ مواصلات میں جموں وکشمیر (جے اینڈ کے) اور لداخ کے مرکزی زیر انتظام علاقوں کے تین سینئر انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) افسران کے بارے میں نامکمل استغاثہ کی تجاویز واپس کر دیں۔ تین افسران — یاشا مدگل (2007 AGMUT IAS)، ڈاکٹر شاہد اقبال چوہدری (AGMUT IAS 2009)، اور نیرج کمار (AGMUT IAS 2010) — گھوٹالے میں اپنے کردار کی جانچ کے تحت ہیں۔ ایم ایچ اے نے جموں وکشمیر کے چیف سکریٹری کو ہدایت دی کہ وہ ایک ہفتے کے اندر تجاویز کو دوبارہ جمع کرائیں، جس میں ایف آئی آر کی تصدیق شدہ کاپیاں، گواہوں کے بیانات، تفتیشی رپورٹس، ریکوری میمو، اور مکمل جانچ کے لیے درکار دیگر اہم انکلوژرز شامل ہیں۔ اپنی بات چیت میں، ایم ایچ اے نے ملزم افسران سے دفاع کا تحریری بیان، تفتیشی افسر (IO) کے تبصروں کے ساتھ ساتھ قانونی محکمہ کی رضامندی کو شامل کرنے کی بھی درخواست کی۔ تجویز کی دوبارہ جمع کروانے سے توقع کی جاتی ہے کہ وضاحت ملے گی اور ممکنہ قانونی چارہ جوئی کے عمل کو آگے بڑھایا جائے گا۔ ایم ایچ اے کی ہدایت، جموں وکشمیر کے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ (جی اے ڈی) کے ذریعہ اسٹیٹس رپورٹ جمع کرانے کے بعد سامنے آئی، جس نے جموں وکشمیر اور لداخ کے ہائی کورٹ کے ڈویژن بنچ کو کیس میں جاری پیشرفت پر اپ ڈیٹ کیا تھا۔ رپورٹ، مورخہ 27 دسمبر 2024، نے عدالت کو مطلع کیا کہ جموں وکشمیر حکومت نے زیر تفتیش تین آئی اے ایس افسران کے بارے میں اپنے خیالات ایم ایچ اے کو بھیجے ہیں، اور یہ کہ حکومت اس کیس میں شامل اضافی افسران کے بارے میں خیالات مرتب کررہی ہے۔

☆☆☆☆

صحت افزاء مقام پہلگام دن بدن فضائی آلودگی میں جکڑتا جارہا ہے

اگر آلودگی پر اگر جلد قابو نہیں پایا گیا تو اس کی خوبصورتی جلد ختم ہوجائے گی۔ ماہرین ماحولیات

سرینگر/12 مارچ // پہلگام کی خوبصورتی کو آلودگی سے خطرہ ہے کیوں کہ پہلگام میں ہزاروں کی تعداد میں نجی اور کمرشل گاڑیاں روزانہ پہنچ جاتی ہیں جس کی وجہ سے فضائی آلودگی میں اضافہ ہورہا ہے۔ سیاحتی مقام جہاں ایک زمانے میں جانوروں اور چرند و پرند کی چہچہاہٹ اور خاموش فضاء ▯ سے سیاحوں کے دل ودماغ تازہ ہوجاتے تھے لیکن آج سیاحتی مقام پر گاڑیوں کا دھواں اور شوروغل سے سکون ختم ہوگیا ہے اور اگر اس صورتحال پر قابو نہیں پایا گیا تو اگلے چند برسوں میں سیاح پہلگام جانا ہی چھوڑ دیں گے۔ اس ضمن میں ماہرین ماحولیات نے کہا ہے کہ پہلگام سے دور کسی جگہ گاڑیوں کو روک دیا جانا چاہئے اور وہاں سے سیاحتی مقام تک الیکٹرک گاڑیوں، آٹو رکھشا?ں کا استعمال کیا جانا چاہئے تاکہ کاربن کا کم سے کم اخراج ہو۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وادی کشمیر میں پہلگام ایک ایسی جگہ ہے جو جموں کشمیر میں سب سے خوبصورت اور پر فضاء جگہ مانی جاتی ہے اور اس صحت افزاء مقام کی سیر کرنے کیلئے نہ صرف ملک بلکہ بیرون ممالک سے بھی لوگ آتے ہیں تاہم آج کل کے دور میں سیاحتی مقام پہلگام میں گاڑیوں کا شور، دھواں اور ہر جگہ کوڑا کرکٹ نظر آتا ہے جس کی وجہ سے اس صحت افزاء مقام کی افادیت ہی ختم ہوجاتی ہے اور خوبصورت جگہ آلودگی کی نظر ہوجاتی ہے۔ وی او آئی نمائندے امان ملک کے ساتھ صورت کے ایک سیاح رمیش کمار نے بتایا کہ 1970 کی دہائی میں یہاں اپنی فیملی کے ساتھ آیا کرتے تھے اُس وقت یہاں پر نہ اتنے ہوٹل اور نا ہی رہائشی مکانات تھے اور نا ہی گاڑیوں کا شوروغل تھا۔

بی ایس این ایل اور ایم ٹی این ایل کی نجکاری نہیں

مرکزی وزیر مملکت مواصلات پیمسانی چندر شیکھر کا اعلان

سرینگر//12 مارچ / بھارت ٹیلی کام فرموں بھارت سنچار نگم لمیٹڈ (بی ایس این ایل) اور مہانگر ٹیلی فون نگم لمیٹڈ (ایم ٹی این ایل) کی نجکاری نہیں کررہا ہے، نائب وزیر مواصلات پیمسانی چندر شیکھر نے بدھ کو پارلیمنٹ کے ایک سوال کے جواب میں کہا۔ شیکھر نے مزید کہا کہ گزشتہ ماہ، وفاقی حکومت نے بی ایس این ایل کے لیے 69.82 بلین روپے کے اضافی سرمائے کے اخراجات کے منصوبے کی منظوری دی تھی۔ مقامی نشریاتی ادارے سی این بی سی ٹی وی 18 نے فروری میں رپورٹ کیا کہ حکومت نے MTNL اور BSNL کے 4G نیٹ ورک کی توسیع کے لیے 60 ارب روپے کی منظوری دی تھی۔

کشتواڑ میں خراب موسم کی وجہ سے اسکول بند

سرینگر/12 مارچ / جاری خراب موسمی حالات کے پیش نظر ڈپٹی کمشنر کشتواڑ نے طلبہ اور عملے کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے بدھ کے روز ضلع بھر کے تمام اسکولوں کو بند رکھنے کا حکم دیا ہے۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ تفصیلات کے مطابق چیف ایجوکیشن آفیسر (سی ای او) کشتواڑ اور تمام متعلقہ حکام کو حکم پر عمل درآمد کرنے اور موجودہ موسم کو دیکھتے ہوئے ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ حکام نے عوام پر زور دیا ہے کہ وہ خراب موسمی حالات میں غیر ضروری سفر سے گریز کریں۔ صورتحال کے مطابق سکول آپریشنز کے حوالے سے مزید ہدایات جاری کی جائیں گی۔ تمام سب ڈویژنل مجسٹریٹس (SDMs) کو حکم کی تعمیل کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی ہے۔

میر واعظ کی پارٹی پر پابندی عائد کرنا سمجھ سے بالاتر: طارق حمید قرہ

جموں، 12 مارچ (یو این آئی) جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق حمید قرہ کا کہنا ہے کہ جن لوگوں کے ساتھ پس پردہ بات چیت کا سلسلہ جاری تھا اچانک ان پر پابندی عائد کرنا سمجھ سے باہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی وزارت داخلہ کو اس حوالے سے مکمل جانکاری فراہم کرنی چاہئے کہ عوامی ایکشن کمیٹی اور اتحاد المسلمین پر کن وجوہات پر پابندی عائد کی گئی۔ ان باتوں کا اظہار موصوف نے اسمبلی کے باہر نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کیا۔ طارق حمید قرہ نے کہا کہ کانگریس کی یہ تاریخ رہی ہے کہ مسائل کو بات چیت کے ذریعے حل کرنے کی سعی کی جائے۔ میر واعظ کی عوامی ایکشن کمیٹی اور مسرور عباس انصاری کی اتحاد المسلمین پر پابندی عائد کرنے کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں کانگریس چیف نے کہا کہ دونوں پارٹیاں اعتدال پسندی میں یقین رکھتی ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ یہ بھی سچائی ہے کہ گزشتہ کئی مہینوں سے ٹریک ٹو چینل کے ذریعے میر واعظ کے ساتھ بات چیت جاری تھی اچانک کیا ہوا کہ عوامی ایکشن کمیٹی پر پابندی عائد کرنی پڑی اس بارے میں مرکزی حکومت کو وضاحت کرنی چاہئے۔ طارق حمید قرہ نے کہا: 'میرا سوال ہے کہ جن لوگوں کے ساتھ پس پردہ بات چیت شروع کی گئی آخر ایسا کیا ہوا کہ مرکز کو ان پر پابندی عائد کرنی پڑی۔' ان کا مزید کہنا تھا کہ میر واعظ مولوی عمر فاروق کا مذہبی فریضہ بنتا ہے کہ انہیں نماز جمعہ ادا کرنے کی اجازت دی جائے تاہم بار بار انہیں گھر میں نظر بند رکھا جاتا ہے۔

ہولی کے تہوار کے موقع پر کھادی اور ولیج انڈسٹری کمیشن نے لاکھوں کاریگروں کو اجرت میں اضافے کا تحفہ دیا

کے وی آئی سی کے چیئرمین منوج کمار نے اعلان کیا کہ کھادی کاریگروں کے معاوضے میں یکم اپریل 2025 سے 20 فیصد اضافہ کیا جائے گا

سرینگر، 12 مارچ 2025 / کھادی اور دیہی صنعت کمیشن (کے وی آئی سی)، مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹر پرائزز کی وزارت، حکومت ہند کے نئی دہلی واقع راج گھاٹ دفتر میں منگل کو ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر KVIC کے چیئرمین جناب منوج کمار نے مالی سال 2024-25 کے دوران کھادی اور گاؤں کی صنعت کے شعبے کی کامیابیوں کے بارے میں معلومات شیئر کیں اور بتایا کہ کمیشن نے کھادی کاریگروں کے مفاد میں ایک اہم فیصلہ لیا ہے۔ کھادی کاریگروں کے معاوضے میں یکم اپریل 2025 سے 20 فیصد اضافہ کیا جائے گا۔ فی الحال، اسپنرز کو چرخہ پر کاتا ہوا فی اسٹرینڈ 12.50 روپے ملتے ہیں، جس میں یکم اپریل 2025 سے 2.50 روپے کا اضافہ کیا جائے گا۔ بڑھے ہوئے ریٹ کے مطابق، اب انہیں 15 روپے فی سٹرینڈ ملیں گے۔ کے وی آئی سی کے چیئرمین نے بتایا کہ گزشتہ 10 برسوں کے دوران وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں 'کھادی انقلاب' نے کاریگروں کی زندگیوں میں زبردست تبدیلی لائی ہے۔ حکومت نے اسپنرز اور ویورز کی آمدنی میں تاریخی اضافہ کیا ہے۔ یکم اپریل 2023 کو معاوضہ 7.50 روپے سے بڑھا کر 10 روپے فی لچھا کردیا گیا تھا۔ 17 ستمبر 2024 کو فی لچھ 10 روپے سے بڑھا کر 12.50 روپے فی لچھا کردیا گیا تھا۔ یکم اپریل 2025 سے اسے بڑھا کر 15 روپے فی لچھا کیا جارہا ہے۔ پچھلے 11 سالوں میں مودی حکومت نے کھادی کاریگروں کی اجرت میں 275 فیصد کا تاریخی اضافہ کیا ہے۔ کے وی آئی سی کے چیئرمین نے بتایا کہ مہاکمبھ 2025 کے موقع پر 14 جنوری سے 27 فروری 2025 تک پریاگ راج میں قومی سطح کی کھادی اور گاؤں کی صنعت کی نمائش کا انعقاد کیا گیا تھا۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے 'کھادی انقلاب' کے اثر سے 12.02 کروڑ روپے کی کھادی مصنوعات کی تاریخی فروخت ہوئی۔ نمائش میں کھادی کے 98 اور دیہی صنعت کے 54 اسٹال لگائے گئے تھے، جس میں 9.76 کروڑ روپے کی کھادی اور 2.26 کروڑ روپے کی ولیج انڈسٹری کی مصنوعات فروخت کی گئیں۔ صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے منوج کمار نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے بھارت منڈپم، دہلی میں منعقدہ بھارت ٹیکس-2025 کے دوران ' کھادی نشا? ثانیہ' کے لیے ' کھادی برائے فیشن' کا منتر دیا ہے۔ اس منتر کو عوام میں پھیلانے اور کھادی کو ایک جدید لباس کے طور پر مقبول بنانے کے مقصد کے ساتھ، KVIC نے حال ہی میں ناگپور، پونے، وڈودرا، چنئی، جے پور، پریاگ راج سمیت ملک کے بڑے شہروں میں کھادی کے عظیم الشان فیشن شوز کا انعقاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کی تحریک کے تحت منعقد کیے گئے ان فیشن شوز کے ذریعے ''نئے ہندوستان کی نئی کھادی'' کو خاص طور پر نوجوان نسل تک پہنچانے کی کوشش کی گئی تھی، جو انتہائی کامیاب رہی ہے۔ اس سے کھادی کو ایک نئی جہت ملی ہے اور یہ ایک جدید لباس کے طور پر اپنی شناخت قائم کررہی ہے۔

جموں وکشمیر میں 31 مارچ 2021 تک 10 سالوں کیلئے GST کے تحت رجسٹرڈ اہل یونٹ

100 فیصد خالص SGST کی واپسی

یکم اپریل 2021 سے متعارف مرکزی اسکیم 31 مارچ 2037 تک نافذ العمل: نائب وزیراعلیٰ سریندر چودھری

سری نگر :۱۲، مارچ: نائب وزیراعلیٰ سریندر چودھری نے بدھ کے روز کہا کہ، جموں وکشمیر میں 31 مارچ 2021 تک، 10 سالوں کیلئے جی ایس ٹی کے تحت رجسٹرڈ اہل موجودہ یونٹوں کیلئے 100 فیصد خالص SGST کی واپسی ہے۔جے کے این ایس کے مطابق نائب وزیراعلیٰ سریندر چودھری نے اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران ضمنی سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ پالیسی کے تحت ٹرن اوور مراعات میں مائیکرو یونٹس کے لیے 3 فیصد اور چھوٹے، درمیانے اور بڑے یونٹس کے لیے 5 سال کے لیے 2 فیصد شامل ہیں۔چودھری نے کہا کہ ایک وقف کاروباری اور ہنرمندی کی ترقی کا فنڈ قائم کیا جائے گا تا کہ مقامی نوجوانوں کو کاروباری مہارتوں کے ساتھ پروان چڑھایا جا سکے، جس سے مرکز کے زیرانتظام علاقے میں پائیدار صنعتی ترقی کو آسان بنایا جا سکے۔انہوں نے مزید کہا کہ اس اقدام میں جے اینڈ کے انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ انسٹی ٹیوٹ (JKEDI) اور ملک بھر میں دیگر اہم اداروں کے ذریعے منعقد کیے جانے والے تربیتی اور ہنرمندی کے فروغ کے پروگرام شامل ہوں گے۔کاروبار کرنے میں آسانی کے بارے میں نائب وزیراعلیٰ نے کہا کہ جموں وکشمیر نے صنعتی سرمایہ کاری اور کاروباری سہولت ایکٹ 2018 کے تحت سنگل ونڈو سیٹ اپ کے ذریعے کاروبار کرنے میں آسانی کو بڑھانے کے لیے اہم اقدامات کیے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ان اصلاحات کا مقصد ریگولیٹری فریم ورک کو ہموار کرنا، لائسنسوں، اجازتوں، منظوریوں کو

تیز کرنا، اور طریقہ کار کی ضروریات کو آسان بنانا ہے۔سرمایہ کاری کے فروغ اور شکایات کے ازالے کے حوالے سے، انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن سرمایہ کاری کو فروغ دینے والی ایجنسی کے طور پر کام کرے گی، جبکہ صنعتی شکایات کے فورمز ڈائریکٹر کی نگرانی میں شکایات کے مؤثر ازالے کو یقینی بنائیں گے۔مرکزی سیکٹر اسکیم اور دیگر اقدامات کے بارے میں، انہوں نے کہا کہ حکومت ہند نے جموں وکشمیر میں صنعتی ترقی کے لیے 28,400 کروڑ روپے کے مالیاتی اخراجات کے ساتھ نئی مرکزی سیکٹر اسکیم 2021 متعارف کرائی ہے، جو یکم اپریل 2021 سے 31 مارچ 2037 تک نافذ العمل ہے۔سریندر چودھری نے کہا کہ خواتین (باقی ۸ پر)

ٹیلی کام صارفین کی تعداد بڑھ کر 1189.92 ملین درج

جیو ریلائنس ٹیلی کام سروس سرفہرست/ ٹیلی کام ریگولیٹری اتھارٹی آف انڈیا

سرینگر//12مارچ/ ہندوستان میں ٹیلی فون صارفین کی کل تعداد دسمبر 2024 میں معمولی طور پر بڑھ کر 1,189.92 ملین ہوگئی جس کے ساتھ جیو نے موبائل اور فکسڈ لائن دونوں حصوں میں سب سے زیادہ صارفین کا اضافہ کیا۔ٹیلی کام ریگولیٹری اتھارٹی آف انڈیا (ٹرائی) کے مطابق، نومبر میں کل ٹیلی فون صارفین 1187.15 ملین تھے۔جیو انفوٹیلی کام 476.58 ملین سبسکرائبرز کے ساتھ سب سے آگے تھی، اس کے بعد بھارتی ایئرٹیل (289.31 ملین) اور ووڈا فون آئیڈیا (126.38 ملین)۔شہری ٹیلی فون سبسکرپشنز نومبر میں 659.87 ملین سے بڑھ کر دسمبر میں 663.37 ملین ہوگئیں،

اسی عرصے کے دوران دیہی سبسکرپشنز 527.27 ملین سے کم ہو کر 526.56 ملین ہوگئیں۔وائرلیس صارفین نومبر 2024 میں 1,148.65 ملین سے بڑھ کر دسمبر 2024 میں 1,150.66 ملین ہوگئے، ماہانہ 0.17 فیصد کی شرح نمو کے ساتھ۔دسمبر کے آخر میں وائرلیس ٹیلی کثافت بڑھ کر 81.67 فیصد ہوگئی، جو نومبر کے آخر میں (باقی ۸ پر)

جموں وکشمیر میں PMAY-G کے تحت

2 سالوں میں ایک لاکھ 35 ہزار 925 مکانات تعمیر کئے گئے: حکومت

سری نگر :۱۲، مارچ: جموں وکشمیر حکومت نے بدھ کو کہا کہ گزشتہ 2 سالوں میں پردھان منتری گرامین آواس یوجنا (PMAY-G) کے تحت ایک لاکھ 35 ہزار 925 مکانات تعمیر کیے گئے ہیں۔ممبر اسمبلی ارجن گپتا کے ایک سوال کے جواب میں دیہی ترقی اور پنچایتی راج کے انچارج وزیر جاوید ڈار نے کہا کہ ماجی و اقتصادی ذات کی مردم شماری (SECC) 2011 اور Awaas-Plus ڈیٹا بیس مکمل طور پر سیر ہو چکا ہے، مالی سال 25-2024 کیلئے کوئی الگ ہدف نہیں ہے۔تاہم، پچھلے مراحل سے ایک لاکھ چالیس ہزار ایکس مکانات کا بقیہ سپل اوور ہدف رواں مالی سال میں مکمل کر لیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ جموں ڈویژن میں ایک لاکھ 9 ہزار 412 مکانات تعمیر کیے گئے جبکہ کشمیر ڈویژن میں 26,513 مکانات تعمیر کیے گئے۔

جموں وکشمیر حکومت نے کیا سی بی آئی تحقیقات کے درمیان سیکشن آفیسر کو معطل کر دیا

سرینگر/12مارچ/ وی او آئی// محکمہ پشو پالن میں تعینات سیکشن آفیسر کے خلاف سی بی آئی کی جانب سے بدعنوانی کے حوالے سے کیس درج کی بنیاد پر، جموں کشمیر حکومت نے آفیسر کو نوکری سے معطل کر دیا ہے جبکہ ابھی سی بی آئی کی تحقیقات جاری ہے اور اس پر فوری طور پر کوئی الزام ثابت نہیں ہوا ہے۔وائس آف انڈیا کے مطابق جموں وکشمیر حکومت نے مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کی جاری تحقیقات کے سلسلے میں محکمہ زراعت (جانور/ بھیڑ پالنے اور ماہی پروری) کے ایک سیکشن آفیسر کو معطل کر دیا ہے۔شیلیندر کمار، آئی اے ایس، حکومت کے پرنسپل سکریٹری کے ذریعہ جاری کردہ ایک سرکاری حکم کے مطابق، محکمہ میں سیکشن آفیسر (باقی ۸ پر)

مذہبی اور ثقافتی اقدار کو برقرار رکھنا ہماری اجتماعی ذمہ داری

میرواعظ عمر فاروق کا حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کے یوم وصال پر خانیار سرینگر میں ایک اجتماع سے خطاب

سرینگر (ای ٹی وی بھارت): ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کے یوم وصال کی مناسبت سے آستانہ عالیہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ خانیار سرینگر میں ایک پرشکوہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے میرواعظ ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے رسول اللہ ﷺ کی زوجہ اول کو ان کی عظیم قربانیوں کیلئے زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔میرواعظ نے ماہ رمضان میں خود احتسابی اور کردار سازی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ قرآن وسنت ہمیں جو اقدار، اخلاق اور اصول سکھاتے ہیں، ان کی روشنی میں اپنی اصلاح پر توجہ مرکوز کرنا انتہائی

ضروری ہے۔انہوں نے اجتماعی ذمہ داری پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ذاتی اصلاح پہلا قدم ہے لیکن دوسرا قدم ایک ایسا معاشرہ تعمیر کرنا ہے جو نقصان دہ اثرات سے پاک ہو، یا کم از کم ان کے خلاف مزاحمت کرنے کی صلاحیت اور جرات رکھتا ہو۔گلمرگ میں پیش آئے افسوسناک واقعے کا حوالہ دیتے ہوئے میرواعظ نے کہا کہ اگرچہ حکام اپنی ذمہ داری سے بری الذمہ نہیں ہو سکتے، لیکن یہ حقیقت بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا کہ اس پروگرام کے منتظمین اور سہولت کار بھی ہمارے ہی معاشرے کا (باقی ۸ پر)

نوجوان کا بڑھتا رجحان وادی کشمیر میں شہد کی پیداوار بڑھانے کی کافی صلاحیت

سرینگر/12 مارچ / وی او آئی// دنیا بھر میں باغات کے مالکان شہد کی مکھیوں کی کالونی کا استعمال کرتے ہیں تا کہ وہ پھولوں اور پھلوں کی پیداوار میں اضافہ کر سکیں۔وائس آف انڈیا کے مطابق وادی کشمیر میں شہد کی پیداوار بڑھانے کی کافی صلاحیت ہے، سرکاری اعداد وشمار کے مطابق کشمیر میں صرف شہد کی مکھیوں کی 40000 کالونیاں ہیں۔شہد کی مکھی کی کالونی میں دس ریک ہوتے ہیں اور ان میں 25 کلوگرام تک شہد پیدا کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔غور طلب ہے کہ کشمیر کی وادی کافی زرخیز ہے اور یہاں اگنے والے پھولوں کی بڑی تعداد ہے جس کی وجہ سے وادی میں شہد کی مکھیوں کی افزائش اور شہد کا کاروبار کافی منافع بخش (باقی ۸ پر)

عوامی ایکشن کمیٹی اور اتحاد المسلمین پر پانچ سالہ پابندی

نظر ثانی کرنی چاہئے: سلمان ساگر، پابندی بدقسمتی: نظام الدین بٹ

جموں، 12 مارچ (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر اور رکن اسمبلی سلمان ساگر کا کہنا ہے کہ مرکز کو عوامی ایکشن کمیٹی اور اتحاد المسلمین پر عائد پانچ سالہ پابندی پر نظر ثانی کرنی چاہئے۔انہوں نے کہا: ' ہمارے وزیر اعظم ہمیشہ سب کا ساتھ سب کا وکاس کی بات کرتے ہیں اس میں سب کو شامل کیا جانا چاہئے '۔واضح رہے کہ مرکزی حکومت نے میرواعظ عمر فاروق کی قیادت والی عوامی ایکشن کمیٹی اور مولانا مسرور عباس انصاری کی قیادت میں چلنے والی اتحاد المسلمین پر غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ 1967 کے تحت پانچ سال کی پابندی عائد کر دی۔سلمان ساگر نے بدھ کو یہاں اس کے متعلق پوچھے جانے والے ایک سوال کے جواب میں کہا: ' ان تنظیموں پر پابندی نہیں لگنی چاہئے ہمارے وزیر اعظم ہمیشہ سب کا ساتھ سب کا وکاس کی بات کرتے ہیں تو میر واعظ عمر فاروق صاحب نے اس کے لئے اچھی شروعات کی تھی جب وہ وقف بل پر دلی گئے اور وہاں لوگوں سے ملے '۔انہوں نے کہا: ' اگر ان آوازوں اور تنظیموں پر پابندی لگا دی جائے جو مانتی ہیں کہ دلی میں ایک ایسی طاقت ہے جو یہاں چیزیں ٹھیک کر سکتی ہے، تو وہ ٹھیک بات نہیں ہے '۔ان کا کہنا تھا کہ اس پابندی پر نظر ثانی کی جانی چاہئے۔موصوف لیڈر نے کہا: (باقی ۸ پر)

اگر میر واعظ عمر فاروق ملک مخالفت ہوتے تو

مرکزی سرکار انہیں ہرگز سیکورٹی فراہم نہیں کرتی: محبوبہ مفتی

سری نگر، 12 مارچ (یو این آئی) جموں وکشمیر پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی صدر محبوبہ مفتی نے عوامی ایکشن کمیٹی اور اتحاد المسلمین پر پابندی عائد کرنے پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر میر واعظ ملک مخالفت ہوتے تو مرکزی سرکار انہیں ہرگز سیکورٹی فراہم نہیں کرتی۔ان باتوں کا اظہار محبوبہ مفتی نے سری نگر میں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کیا۔انہوں نے کہا کہ میر واعظ مولوی عمر فاروق کی عوامی ایکشن کمیٹی پر پابندی عائد کرنے کا کوئی جواز ہی نہیں بنتا ہے۔محبوبہ مفتی نے کہا: ' مجھے یہ سمجھ ہی نہیں آ رہا ہے کہ ایک طرف سرکار میر واعظ کی نزاکت کو سمجھ کر انہیں زیڈ پلس سیکورٹی کے دائرے میں لاتی ہے اور دوسری طرف ان کی پارٹی پر پابندی عائد کی جاتی ہے جو میری سمجھ سے کوسوں دور ہے۔' انہوں نے سوالیہ انداز میں کہا کہ مرکزی حکومت میر واعظ کو کسی بات پر آمادہ کرنے کی خاطر بلیک میل کر رہی ہے۔پی ڈی پی صدر کے مطابق نرم رویہ سے ہی لوگوں کے دل جیتے جا سکتے ہیں، میر واعظ ایک اسلامی اسکالر ہے اور اس طرح کے اقدام سے لوگوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچتی ہے۔سنیل شرما کی جانب سے (باقی ۸ پر)

سری نگر میں PIT-NDPS ایکٹ کے تحت 6 منشیات فروشوں کیخلاف مقدمے درج

اودھم پور، پونچھ اور راجوری کے ضلع جیلوں میں منتقل: پولیس

سری نگر، 12 مارچ (یو این آئی) منشیات فروشوں کے خلاف وسیع پیمانے پر جنگ کو جاری رکھتے ہوئے پولیس نے سری نگر میں پی آئی ٹی [؟] این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت 6 بدنام زمانہ منشیات فروشوں کے خلاف مقدمے درج کئے ہیں۔ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ سری نگر پولیس نے پی آئی ٹی [؟] این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت 6 بدنام زمانہ منشیات فروشوں کے خلاف مقدمے درج کئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ان منشیات فروشوں کے خلاف یہ مقدمے سری نگر پولیس کے تیار کردہ ڈوزیئر کی بنیاد پر صوبائی کمشنر کشمیر سے نظر بندی کے باضابطہ احکامات حاصل کرنے کے بعد درج کئے (باقی ۸ پر)

نصیر آباد سوپور کے مکینوں کا احتجاج

ناکارہ نکاسی آب کا نظام، حکام سے مداخلت کی اپیل

سوپور، 12 مارچ: بلال احمد: سوپور کے نصیر آباد علاقے کے رہائشیوں نے بدھ کے روز یہاں سوپور میں تحصیل دفتر کے باہر ایک پرامن احتجاجی مظاہرہ کیا، جس میں سڑکوں اور عمارتوں (R & B) کے ناکارہ نکاسی آب کے نظام کو حل کرنے کے لیے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا گیا۔مظاہرین نے دیرینہ مسئلہ پر مایوسی کا اظہار کیا جس کی وجہ سے خاص طور پر برسات کے موسم میں پانی بھر جانے کی وجہ سے شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔(باقی ۸ پر)

ماہی پروری سے تعلق رکھنے والے کنبوں کو مایوسی

بجلی بل معاف کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں: حکومت

سرینگر/12مارچ// ماہی پروری سے تعلق رکھنے والے غریب کنبوں کے علیل افراد کی بجلی بلوں میں کوئی رعایت نہ دینے کا اعلان کرتے سرکار نے کہا ہے کہ بجلی بلوں کو معاف نہیں کیا جائے گا۔ادھر سرکار کی جانب سے کوئی راحت نہ پہنچانے کی وجہ سے ماہی گیروں کو اس سے مایوسی ہوئی ہے۔وائس آف انڈیا کے مطابق سرکار نے یہ کہہ کر ماہی پروری کے شعبے سے تعلق رکھنے والے اُن غریب کنبوں کو مایوس کر دیا جنہیں امید تھی کہ ان کی بجلی بلیں معاف کی جائیں گی کہ بجلی فیس میں کوئی رعایت نہیں دی جائے گی۔جموں وکشمیر کی حکومت نے بدھ کے روز ایسے گھرانوں کے بجلی کے بلوں کو معاف کرنے کے کسی بھی منصوبے کو مسترد کر دیا جن کی بیماری یا ماہی گیر برادری سے تعلق رکھتے ہیں۔ایم ایل اے ہلال اکبر لون (باقی ۸)

ڈل اور نگین جھیلوں میں بڑھتی آلودگی سے مشہور کشمیری پکوان 'ندرو' کی پیداوار میں بتدریج کمی

صنعت سے وابستہ کاشتکاروں میں کافی مایوسی، ماہرین بھی جھیلوں کی حالت زار پر ناراض

جڑواں جھیلوں کو آلودہ کرنے کیلئے حکام اور مکینوں کو مورد الزام ٹھہرا کر گندگی ڈالنے سے گریز کرنے کی صلاح دی

سرینگر/12مارچ/ ڈل اور نگین جھیلوں میں بڑھتی آلودگی سے مشہور کشمیری پکوان ''ندرو'' کی پیداوار میں بتدریج کمی واقع ہو رہی ہے جس کے باعث اس صنعت سے وابستہ کاشتکاروں میں کافی مایوسی پائی جا رہی ہے اور انہوں نے مطالبہ کیا کہ ''ندرو'' کو فروغ دینے اور اس کی پیداوار کو کم ہونے روکنے کیلئے اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔سی این آئی کے مطابق شہرہ آفاق جھیل ڈل اور نگین میں آس پاس کے مقامات سے کوڑا کرکٹ پھینک دیا جاتا ہے جس سے نہ صرف ڈل کا پانی آلودہ ہو جاتا ہے بلکہ جھیلوں سے نکلنے والا مشہور کشمیری پکوان ''ندرو'' کی پیداوار میں کمی ہوتی جا رہی ہے۔اسی طرح، نگین جھیل جو کبھی اپنے صاف شفاف پانیوں اور قدرتی خوبصورتی کیلئے مشہور تھی نے نادرو کی پیداوار میں زبردست کمی دیکھی ہے، جس کی فصل کاشت کرنے والوں نے آلودگی کی بڑھتی ہوئی سطح اور تیزی سے شہری کاری کو اس تیزی سے گراوٹ کی وجہ قرار دیا ہے۔اس معاملے پر ندرو کی کاشت سے وابستہ کاشتکاروں کا کہنا تھا کہ ہر گزرتے سال پیداوار میں مزید کمی دیکھی جاتی ہے کیونکہ آلودگی کی بلند سطح کی وجہ سے پانی کا معیار خراب ہوتا جا رہا ہے۔محمد اشرف نامی ایک کاشتکار نے کہا ''چیلنجوں اور سختیوں کے باوجود میں تین دہائیوں سے ندرو نکال رہا ہوں، لیکن پیداوار میں بلاشبہ کمی واقع ہوئی ہے کیونکہ ڈل جھیل کی گہرائی اس حد تک کم ہو گئی ہے کہ مجھے یقین نہیں ہے کہ ہم دس سال بعد ندرو کو جھیل سے نہیں نکال پائیں گے''۔انہوں نے مزید کہا کہ ڈل جھیل اور نگین میں مسلسل لوگوں کی جانب سے گندگی ڈالی جاتی ہے جو پانی کو آلودہ کرتے ہیں۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ ڈل جھیل میں آلودگی کی وجہ سے ذائقہ میں تبدیلی کی وجہ سے ندرو کی مارکیٹ قیمت بھی متاثر ہوئی ہے۔ماحولیات کے ماہرین نے جڑواں جھیلوں کو آلودہ کرنے کیلئے حکام اور مکینوں دونوں کو مورد الزام ٹھہراتے ہوئے کہا کہ اگر انہوں نے ڈل اور نگین جھیلوں کی بگڑتی ہوئی حالت پر توجہ دی ہوتی تو نتائج مختلف ہوتے۔ماہرین کے مطابق آس پاس کے علاقوں سے ہزاروں میٹرک ٹن کچرے اور انسانی اخراج کو براہ راست ٹھکانے لگانے نے ڈل جھیل کو برباد کر دیا، حالانکہ نگین جھیل کی حالت ابھی تک ڈل جیسی نہیں ہوئی ہے۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ نادور کی پیداوار میں کمی کی حمایت کرنے والے حقائق یہ تھے کہ بہت بڑا کوڑا کرکٹ اور ٹھوس فضلہ دونوں جھیلوں کی گہرائیوں کو کم کرنے کا سبب بنتا ہے، جس سے نادرو کا ذائقہ مختلف ہوتا ہے۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ ندور نکلنا ایک پیچیدہ اور محنت طلب عمل شامل ہے۔یہ علاقے میں میٹھے پانی کی جھیلوں، جیسے کہ نگین اور (باقی ۸ پر)

رحباب سرینگر میں اتوار کو غزوہ بدر کی یاد میں مجلس مولانا سلیم جاوید غزالی ڈالیں گے روشنی

آیئے! ایمان کی روشنی سے اپنے دلوں کو منور کریں

سری نگر :۱۲، مارچ: مرکزی محمدیہ کے چیئرمین میر واعظ مولانا سلیم جاوید غزالی بروز اتوار، 15 رمضان المبارک کو رحباب صاحب عالی کدل، سرینگر کے آستانہ عالیہ پر غزوہ بدر کی پُر اثر مجلس اور ولولہ انگیز خطبہ ارشاد فرمائیں گے۔جے کے این ایس کے مطابق مرکزی محمدیہ کی جانب سے بیان میں لوگوں سے کہا گیا ہے کہ آیئے! ایمان کی روشنی سے اپنے دلوں کو منور کریں، تاریخ اسلام کے اس عظیم معرکے کی یاد میں شریک ہو کر اپنے ایمان کو تازگی بخشیں!۔غزالی صاحب کا تاریخی خطبہ نمازِ ظہر کے بعد شروع ہوگا اور نمازِ عصر تک جاری رہے گا، ان شاء اللہ! وادی کے تمام مسلمان بھائیوں اور بہنوں سے دل کی گہرائیوں سے گزارش ہے کہ وہ خصوصاً سرینگر کے پرانے شہر کے غیور عوام، جوق در جوق اس روحانی، ایمانی اور تاریخی اجتماع میں شرکت کریں اور اپنی حاضری سے اس عظیم مجلس کو شاندار کامیابی عطا کریں! یہ محض ایک مجلس نہیں، بلکہ ہمارے ایمان، تاریخ اور عقیدے کی تجدید کا لمحہ ہے! اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت میں سرشار ہو کر آئیں۔

تھوک مہنگائی جنوری میں 2.3 فیصد فروری میں 2 فیصد تک گرنے کا امکان

سرینگر//12مارچ/ ہندوستان کا تھوک قیمت انڈیکس افراط زر جنوری میں 2.3 فیصد سے فروری 2025 میں 2 فیصد تک گرنے کی توقع ہے، بنیادی طور پر تیل کی قیمتوں میں کمی اور خوراک کی قیمتوں میں موسمی کمی کی وجہ سے، یونین بینک آف انڈیا کی ایک رپورٹ کے مطابق ڈبلیو پی آئی افراط زر میں اعتدال کی وجہ سبزیوں کی قیمتوں میں کمی ہے، جو کہ غذائی افراط زر کا ایک اہم جزو ہے۔اس میں کہا گیا ہے کہ تیل کی قیمتوں میں ٹھنڈک اور خوراک کی قیمتوں میں موسمی گراوٹ کی وجہ سے تھوک قیمت کا اشاریہ (WPI) فروری 25 میں اعتدال پسندی سے 2.0 فیصد تک رہنے کی توقع ہے، جو پچھلے مہینے کے 2.3 فیصد سے کم ہے۔خوراک کے اندر، سبزیوں کی قیمتوں میں ماہ بہ ماہ 12 فیصد کی کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔تاہم اس ماہ کے دوران خوردنی تیل کی قیمتوں میں معمولی اضافہ دیکھا گیا۔تیار شدہ اشیائے خورد ونوش کی قیمتیں مستحکم رہیں کیونکہ چینی اور خوردنی تیل جیسی اہم اشیاء کی قیمتوں میں صرف ہلکا اضافہ دیکھا گیا۔رپورٹ میں یہ بھی شامل کیا گیا ہے کہ فیول انڈیکس، جو (باقی ۸ پر)

مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ سری نگر پہنچے گلمرگ میں جاری کھیلو انڈیا سرمائی کھیلوں کی اختتامی تقریب میں کریں گے شرکت

سری نگر، 12 مارچ (یو این آئی) مرکزی وزیر برائے محنت و روزگار اور نوجوانوں کے امور اور کھیل ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ بدھ کو سری نگر پہنچے۔وہ شمالی کشمیر میں واقع سیاحتی مقام گلمرگ میں جاری کھیلو انڈیا سرمائی کھیلوں کے پانچویں ایڈیشن کی اختتامی تقریب میں شرکت کریں گے۔بی جے پی جموں وکشمیر یونٹ کے ترجمان الطاف ٹھاکر نے کہا، 'میں نے محنت و روزگار، نوجوانوں کے امور اور کھیل کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ کا سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر استقبال کیا اور انہیں ایک گلدستہ پیش کیا'۔انہوں نے کہا، 'ڈاکٹر منڈاویہ کھیلو انڈیا ونٹر گیمز 2025 میں شرکت کے لیے گلمرگ جائیں گے '۔واضح رہے کہ گلمرگ میں کھیلو انڈیا سرمائی کھیلوں کا پانچواں ایڈیشن جاری ہے جو 9 مارچ سے شروع ہوا اور آج یعنی 12 مارچ کو اختتام پذیر ہوگا۔حکام کے مطابق ان کھیلوں میں تقریباً 800 شرکاء، (باقی ۸ پر)

سینٹور ہوٹل نیلامی کیلئے تیار

ٹوگراؤنڈ اور پہلگام کلب بھی قطار میں

سرینگر//12مارچ/ ٹی ای این/ جموں وکشمیر حکومت نے سری نگر میں سینٹور ہوٹل کی نیلامی کے لیے عمل شروع کیا ہے، جس سے 44 کروڑ روپے کی متوقع سالانہ آمدنی ہوگی، جو کہ ریزرو قیمت سے 60 فیصد زیادہ ہے۔سرکاری دستاویزات کے مطابق منصوبہ بند نیلامی حکومت کی وسیع تر حکمت عملی کا حصہ ہے تا کہ عوامی اثاثوں کو بہتر کارکردگی، بہتر خدمات اور اعلیٰ آمدنی کے حصول کے لیے منیٹائز کیا جا سکے۔دستاویزات سے پتہ چلتا ہے کہ سینٹور ہوٹل، ڈل جھیل کے کنارے واقع ہے، اس اقدام کے تحت دوبارہ ترقی کے شناخت کی جانے والی اہم جائیدادوں میں شامل ہے۔اس میں مزید بتایا گیا ہے کہ سرینگر میں ٹیٹو گراؤنڈ اور پہلگام کلب سمیت دیگر اہم جائیدادوں پر بھی اسی طرح کے منی ٹائزیشن اور ری ڈیولپمنٹ ماڈلز پر غور کیا جا رہا ہے۔نیلامی ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب جموں وکشمیر کو مسلسل مالی چیلنجوں کا سامنا ہے، اقتصادی سروے 2025 کے ساتھ مرکزی حکومت کی حمایت پر خطے کے بھاری بھروسہ کو اجاگر کیا گیا ہے، جو اس کی آمدنی کی وصولیوں (باقی ۸ پر)

سانبہ کے کئی علاقوں میں تلاشی آپریشن

بلاور کٹھوعہ علاقے میں تلاشی آپریشن کا دائرہ وسیع

سرینگر 12 مارچ// یو پی آئی/ سیکورٹی فورسز نے سانبہ کے کئی علاقوں کو محاصرے میں لے کر بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کیا ہے۔دریں اثنا کٹھوعہ کے بلاور میں گزشتہ کئی دنوں سے تلاشی آپریشن جاری ہے۔یو پی آئی کے مطابق مصدقہ اطلاع موصول ہونے کے بعد سیکورٹی فورسز نے سانبہ کے مالانی، رگو چیک، چیدصدا اور بی نالہ علاقوں کو محاصرے میں لے کر تلاشی آپریشن شروع کیا۔ذرائع نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے گھر گھر تلاشی لی جس دوران مکینوں سے بھی پوچھ تاچھ کی گئی۔معلوم ہوا ہے کئی گھنٹوں تک سیکورٹی فورسز نے علاقے کو کھنگالا تاہم اس دوران کوئی قابل اعتراض شئے برآمد ہونے کے بارے میں کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔واضح رہے کہ کٹھوعہ میں تین عام شہریوں کی لاشیں برآمد ہونے کے بعد جموں صوبے میں ہائی الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ادھر کٹھوعہ کے بلاور علاقے میں گزشتہ کئی دنوں سے تلاشی آپریشن جاری ہے۔ذرائع نے بتایا کہ کٹھوعہ کے جنگلی علاقے (باقی ۸ پر)

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR MIRHAMA

Subject:Application in respect of Fayaz Ahmad Lone S/o Abdul Gafar Lone F/o Aadika Fayaz R/o Adijan Teh Kulgam issuance of Date of Birth Certificate

PUBLIC NOTICE IN NEWSPAPER

This is to inform the public that the documents of the applicant for the Issuance of a Birth/Death certificate are currently under procewith office.The Son/Daughter of applicant was Born on 10/02/2016 It is noted that the entry of the Birth has not been registered in the birth/death record register of the chowkidar.The applicant desires to obtain the Birth certificate. If any individual has any objection to the issuance of the said certificate:kindly submit your objection to this office within one week from the date of this notice. Any objections received after this stipulated period will not be entertained by this office.

Yours faithfully Naib Tehsildar MIRHAMA 023

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1st CLASS SOPORE

In the case of: Showkat Ahmad Bhat S/o Mohammad Sultan Bhat R/o Wadoora Payeen

Versus

C.E.O Municipal Council Sopore (Registrar of Births and Deaths) ....(non- Applicant)

Notice To Public At Large

Whereas, the above titled case is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant u/s 13(3) of The Registration of Births & Deaths Act, 1969 for registration of Birth event of the applicant's daughter namely Sidra Showkat D/o Showkat Ahmad Bhat as 06-11-2016, at Mother and Child Hospital Sopore, Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection for issuance of direction with respect to the registration of aforementioned Birth event, he/she shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the publication of this proclamation. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Executive Magistrate Ist class, Sopore 004

PUBLIC NOTICE

In School Admission records, my son's Parentage has been wrongly admitted in spelling as "Feroz Ahmad War" while as his actual parentsge is written as "Farooz Ahmad War" Now I am applying for its correction. In this regard, if anybody is having any objection may file the same to Principal Neither field school Bohripora Sopore, within the period of seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Farooz Ahmad War F/o :Aleem Ahmad War R/o: Brath Kalan Sopore district Baramulla Class: 4th standard 004

PUBLIC NOTICE

In JK bank account, my Name was wrongly admitted as Rubena C/O Bashir ahmad Teenda While as his actual Name is Rubena akther C/O Bashir ahmad Teenda Resident of Waltangoo nard kund now I am applying for its correction in this regard if anybody is having any objection may file the same to Manager JK Bank waltangoo kund within the period of seven days from the date of publication of this notice after Seven days no objection will be entertained

Rubena akther C/O Bashir ahmad Teenda Resident of Waltangoo nard kund 023

PUBLIC NOTICE

In JK bank account, my Name was wrongly admitted as Arjumand Nazir T/M Shazada akther While as his actual Name is Arjumand Nazir parray C/O Nazir ahmad parray Resident of Nowbugh kund now I am applying for its correction in this regard if anybody is having any objection may file the same to Manager JK Bank waltangoo kund within the period of seven days from the date of publication of this notice after Seven days no objection will be entertained

Arjumand Nazir parray C/O Nazir ahmad parray Resident of Nowbugh kund 023

Office of the Executive Magistrate Fist Class/Naib Tehsildar Duroo

Sub: Application of Farooq Ahmad Ganaie S/o Mohammad Afzal Ganaie R/o Duroo tehsil Dangerpora For issuance of birth Certificate in Favour of his Daughter Zahida Akther

PUBLIC NOTICE

The aforesaid application is under process in this office for issuance of orders to block development officer Zaingair for issuance of birth certificate in favour of his Daughter Zahida Akther as stated by applicant (aforesaid) and over the annexed documents, the date of birth is mentioned as 16/06/20004 In this regards if anybody is having any kind of abjection He/She may file the same to this office within seven days from the date of publication of this notice, after that no objection will be entertained.

NAIB TEHSILDAR DUROO Executive Magistrate Ist Class 052

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1st CLASS SOPORE

In the case of: Muzamil Khazir S/o Khazir Mohammad Malla R/o Faisal abad Sopore

Versus

C.E.O Municipal Council Sopore (Registrar of Births and Deaths) ....(non- Applicant)

Notice To Public At Large

Whereas, the above titled case is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant u/s 13(3) of The Registration of Births & Deaths Act, 1969 for registration of Birth event of the applicant's daughter namely Bada un Nissa D/o Muzamil Khazir as 21/07/2023, at Mother and Child Hospital Sopore, Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection for issuance of direction with respect to the registration of aforementioned Birth event, he/she shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the publication of this proclamation. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Executive Magistrate Ist class, Sopore 016

PUBLIC NOTICE

My Aadhaar card bearing registraion number as 271631797859 , has Wrongly recorded my name as Somia Monzoor against of my correct name as Sumaiya Monzoor Zargar and also my DOB has recorded wrong as 26/01/2006 against of my correct DOB as 10/02/2007.Now, correction is being taking place into the Aadhaar records if any body having any objection in this regard he may file within seven days into the office of Aadhaar records authorities.

From/Sumaiya Monzoor D/O Monzoor Ahmad Zargar R/O Nageen Bagh Krankshivan Colony Sopore kmr. GHS

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate for children As i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to Executive Officer Municipal Committee handwara or Teh office handwara with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name:Ailyas Ahmad khan DOB of Sidra jaan8/2 /2021., R/0:Nowgam Tehsil:Qalamabad Applied for DOB certificates 002

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR KULGAM

Subject:Application in respect of Muntazir Ahmad Rather S/o Nazir Ahmad Rather F/o Haya Muntazir R/o Sangus Teh Kulgam issuance of Date of Birth Certificate

PUBLIC NOTICE IN NEWSPAPER

This is to inform the public that the documents of the applicant for the Issuance of a Birth/Death certificate are currently under procewith office.The Son/Daughter of applicant was Born on 09/03/2021 at home It is noted that the entry of the Birth has not been registered in the birth/death record register of the chowkidar.The applicant desires to obtain the Birth certificate. If any individual has any objection to the issuance of the said certificate:kindly submit your objection to this office within one week from the date of this notice. Any objections received after this stipulated period will not be entertained by this office.

Yours faithfully Naib Tehsildar Kulgam 023

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1st CLASS SOPORE

In the case of: Showkat Ahmad Bhat S/o Mohammad Sultan Bhat R/o Wadoora Payeen

Versus

C.E.O Municipal Council Sopore (Registrar of Births and Deaths) ....(non- Applicant)

Notice To Public At Large

Whereas, the above titled case is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant u/s 13(3) of The Registration of Births & Deaths Act, 1969 for registration of Birth event of the applicant's daughter namely Tamana Showkat D/o Showkat Ahmad Bhat as 14-06-2013, at Mother and Child Hospital Sopore, Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection for issuance of direction with respect to the registration of aforementioned Birth event, he/she shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the publication of this proclamation. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Executive Magistrate Ist class, Sopore 004

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1st CLASS SOPORE

In the case of: Showkat Ahmad Bhat S/o Mohammad Sultan Bhat R/o Wadoora Payeen

Versus

C.E.O Municipal Council Sopore (Registrar of Births and Deaths) ....(non- Applicant)

Notice To Public At Large

Whereas, the above titled case is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant u/s 13(3) of The Registration of Births & Deaths Act, 1969 for registration of Birth event of the applicant's daughter namely Khushboo Showkat D/o Showkat Ahmad Bhat as 27-04-2015, at Mother and Child Hospital Sopore, Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection for issuance of direction with respect to the registration of aforementioned Birth event, he/she shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the publication of this proclamation. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Executive Magistrate Ist class, Sopore 004

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1st CLASS SOPORE

In the case of: Showkat Ahmad Bhat S/o Mohammad Sultan Bhat R/o Wadoora Payeen

Versus

C.E.O Municipal Council Sopore (Registrar of Births and Deaths) ....(non- Applicant)

Notice To Public At Large

Whereas, the above titled case is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant u/s 13(3) of The Registration of Births & Deaths Act, 1969 for registration of Birth event of the applicant's daughter namely Ronak Showkat D/o Showkat Ahmad Bhat as 01-09-2018, at Mother and Child Hospital Sopore, Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection for issuance of direction with respect to the registration of aforementioned Birth event, he/she shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the publication of this proclamation. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Executive Magistrate Ist class, Sopore 004

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1st CLASS SOPORE

In the case of: Khursheed Ahmad Malik S/o Gh Nabi Malik R/o Eidipora Bomai

Versus

C.E.O Municipal Council Sopore (Registrar of Births and Deaths) ....(non- Applicant)

Notice To Public At Large

Whereas, the above titled case is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant u/s 13(3) of The Registration of Births & Deaths Act, 1969 for registration of Birth event of the applicant's son namely Malik Abdul Aleem S/o Khursheed Ahmad Malik as 08-10-2019, at Mother and Child Hospital Sopore, Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection for issuance of direction with respect to the registration of aforementioned Birth event, he/she shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the publication of this proclamation. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Executive Magistrate Ist class, Sopore 004

PUBLIC NOTICE

In School Admission records, my daughter's DOB has been wrongly admitted as "02/10/2015" while as his actual DOB is "02/10/2014" Now I am applying for its correction. In this regard, if anybody is having any objection may file the same to Principal Sidiquia Model public school Naseer Abad Sopore, within the period of seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained

Bilal Ahmad Lusoo F/o: Aatifa Bilal R/o: Mahrajpora Sopore district Baramulla Class: 4th standard 004

از دفتر ایگزیکٹو آفیسر میونسپل کمیٹی ہندواڑہ
مضمون درخواست: ابوزید ولد عبدالقیوم ڈار ساکن کہرولنگیٹ ڈسٹرکٹ کپواڑہ بمراد عطائی سند تاریخ پیدائش باپت پسر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت درخواست سائل/ سائلہ کی دفتر ھذا میں زیر سماعت ہے سائل/سائلہ کی تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ مطابق رکاڈ 04/10/2021 ہے اس بارے میں اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ھذا میں پیش کریں میعاد ختم ہونے کے بعد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا

تحریر الصدر ایگزیکٹو آفیسر میونسپل کمیٹی ہندواڑہ 002

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate for myself As i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name: my self DOB of imtiyaz Ahmad najar 5 /2 /2007 R/0:Nowgam Tehsil:Qalamabad Applied for DOB certificate 002

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate for myself As i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name: my self DOB of Shakeel Ahmad shiekh 4 /3 /2002 R/0:prangroo Tehsil:Qalamabad Applied for DOB certificate 002

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate for child As i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name: shafeeqa begum DOB of Mudasir Ahmad chopan 1 /1 /2013 R/0:Audoora Tehsil:Qalamabad Applied for DOB certificate 002

اطلاع عام

غلطی سے سکول ریکاڑ میں میری بیٹی سہانی جان کی ولدیت Sameer Ahmad Reshi کے بجائے Samir Ahmad Reshi درج ہوئی ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر گورنمنٹ مڈل سکول ہانجی پورہ پہلو کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

سمیر احمد ریشی والد سہانی جان ساکنہ پہلو کولگام 023

از دفتر نائب تحصیلدار کپوارہ اے
مضمون: درخواست منجانب حنان احمد صوفی ولد مشتاق احمد صوفی وزاہر احمد صوفی ولد مشتاق احمد صوفی وعثمان زی نورین ولد مشتاق احمد صوفی ساکنہ سوہی پورہ کپوارہ بغرض حصول یوم پیدائش

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض حصول اندراج کرنے یوم پیدائش بحق مندرجہ اشخاص کی یوم پیدائش وسکونت بذیل ہے
حنان احمد صوفی ولد مشتاق احمد صوفی ساکنہ سوہی پورہ کپوارہ کا تاریخ پیدائش 08/05/2023
زاہر احمد صوفی ولد مشتاق احمد صوفی ساکنہ سوہی پورہ کپوارہ کا تاریخ پیدائش 05/03/2018
عثمان زی نورین ولد مشتاق احمد صوفی ساکنہ سوہی پورہ کپوارہ کا تاریخ پیدائش 18/06/2019
لہذا اس بارے میں ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو وہ سات اندر اپنا اعتراض پیش کریں۔ بعد میں کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا

نائب تحصیلدار 049

از دفتر نائب تحصیلدار کپوارہ اے
مضمون: درخواست منجانب Zainab Firdous دختر فردوس احمد تانترے و Sundas Firdous دختر فردوس احمس تانترے ساکنہ Tikku بغرض حصول یوم پیدائش

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض حصول اندراج کرنے یوم پیدائش بحق مندرجہ اشخاص کی یوم پیدائش وسکونت بذیل ہے
Zainab Firdous دختر فردوس احمد تانترے ساکنہ Tikku کا تاریخ پیدائش 05/01/2012
Sundas Firdous دختر فردوس احمد تانترے ساکنہ Tikku کا تاریخ پیدائش 12/10/2010
لہذا اس بارے میں ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو وہ سات اندر اپنا اعتراض پیش کریں۔ بعد میں کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا

نائب تحصیلدار 049

اطلاع عام

غلطی سے بچوں کے نام Sidra Irshad کے بجائے Sidra اور تاریخ پیدائش 10/04/2020 کے بجائے 10/06/2020 اندراج ہوئی ہے ۔اور Uzir ارشاد کی تاریخ پیدائش 21/08/2016 کے بجائے 21/08/2013 اندراج ہوئی ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر میونسپل کمیٹی بارہ مولہ دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

ارشاد احمد تیلی ساکنہ وتر گام رفیع آباد 010

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1st CLASS SOPORE

In the case of: Mohammad Saleem Wani S/o Bashir Ahmad Wani R/o Dangiwacha

Versus

C.E.O Municipal Council Sopore (Registrar of Births and Deaths) ....(non- Applicant)

Notice To Public At Large

Whereas, the above titled case is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant u/s 13(3) of The Registration of Births & Deaths Act, 1969 for registration of Birth event of the applicant's Daughter namely Fatima Jaan S/o Mohammad Saleem Wani as 17/05/2017 at Mother and Child Hospital Sopore, Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection for issuance of direction with respect to the registration of aforementioned Birth event, he/she shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the publication of this proclamation. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Executive Magistrate Ist class, Sopore 010

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1st CLASS SOPORE

In the case of: Mohammad Saleem Wani S/o Bashir Ahmad Wani R/o Dangiwacha

Versus

C.E.O Municipal Council Sopore (Registrar of Births and Deaths) ....(non- Applicant)

Notice To Public At Large

Whereas, the above titled case is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant u/s 13(3) of The Registration of Births & Deaths Act, 1969 for registration of Birth event of the applicant's son namely Anzar Saleem S/o Mohammad Saleem Wani as 17/05/2017 at Mother and Child Hospital Sopore, Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection for issuance of direction with respect to the registration of aforementioned Birth event, he/she shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the publication of this proclamation. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Executive Magistrate Ist class, Sopore 010

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified that I have applied for my son's dob certificate namely, Mohammad Usman Sheer Gojree,s/o Bashir Ahmad Sheer Gojree, dob 09-11-2023, r/o Ashpora. If anybody having any objection in this regard he/she may file his/her objection at Executive 1st Class Magistrate Handwara within a period of 07 day's after that no objection will be accepted.

Name: Mohammad Usman sheer Gojree Parentage: Bashir Ahmad sheer Gojree R/O: ora/Tehsil/Qaziabad 002

PUBLIC NOTICE

My name has wrongly mentioned in my Adhaar card As kulsooma bano instead of kulsooma Akther now it's changing so if anybody have any objection in this regard may contact to concern Authorities or Adhaar centre Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained .

Applicant's name:kulsooma Akther W/0 []: Bashir-ud-din khan R/0 _:Nowgam Teh _:Qalamabad 002

از دفتر نائب تحصیلدار کپوارہ اے
مضمون: درخواست منجانب افہام منظور ولد منظور احمد گنائی ساکنہ ڈوگر پورہ کلاروس بغرض حصول یوم پیدائش

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض حصول اندراج کرنے یوم پیدائش بحق مندرجہ اشخاص کی یوم پیدائش وسکونت بذیل ہے
افہام منظور ولد منظور احمد گنائی ساکنہ ڈوگر پورہ کلاروس کا تاریخ پیدائش 03/03/2016
لہذا اس بارے میں ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو وہ سات اندر اپنا اعتراض پیش کریں۔ بعد میں کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا

نائب تحصیلدار 049

از دفتر نائب تحصیلدار کپوارہ اے
مضمون: درخواست منجانب محمد زوہان گنائی ولد الطاف احمد گنائی ساکنہ کلاروس بغرض حصول یوم پیدائش

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض حصول اندراج کرنے یوم پیدائش بحق مندرجہ اشخاص کی یوم پیدائش وسکونت بذیل ہے
محمد زوہان گنائی ولد الطاف احمد گنائی ساکنہ کلاروس کا تاریخ پیدائش 17/12/2020
لہذا اس بارے میں ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو وہ سات اندر اپنا اعتراض پیش کریں۔ بعد میں کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا

نائب تحصیلدار 049

از دفتر نائب تحصیلدار کپوارہ اے
مضمون: درخواست منجانب محمد زیدان گنائی ولد الطاف احمد گنائی ساکنہ کلاروس بغرض حصول یوم پیدائش

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض حصول اندراج کرنے یوم پیدائش بحق مندرجہ اشخاص کی یوم پیدائش وسکونت بذیل ہے
محمد زیدان گنائی ولد الطاف احمد گنائی ساکنہ کلاروس کا تاریخ پیدائش 01/12/2021
لہذا اس بارے میں ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو وہ سات اندر اپنا اعتراض پیش کریں۔ بعد میں کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا

نائب تحصیلدار 049

اطلاع عام

میں مدثر حسن ڈار والد Quratul ain ساکنہ ہدی پورہ رفیع آباد یہ اطلاع دیتا ہوں کہ میری بیٹی کو میونسپل کارڑ میں Quratul Ain کے بجائے Qurartulian اندراج ہوا ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر میونسپل کمیٹی بارہ مولہ دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

مدثر حسن ڈار والد Quratul ain ساکنہ ہدی پورہ رفیع آباد 010

از نیابت سوپور
مضمون: درخواست منجانب مشتاق احمد صوفی ولد محمد شعبان صوفی ساکنہ سوپور محلہ ہاتھی شاہ بمراد عطائی EWS سرٹیفکیٹ بحق نابالغ دختر ارتقاء مشتاق

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل نے ایک درخواست دفتر ہذا میں پیش کیا ہے جو کہ زیر کارروائی ہے زیر بحث کی نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل دہ ہذا کا سکونت دار ہے اور سائل کا کنبہ ۵ افراد پر مشتمل ہے اور کنبہ کی سالانہ آمدنی زرعی وغیرہ زرعی سے مبلغ -/160000 روپیہ تک بنتی ہے سائل کے پاس پانچ ایکڑ سے کم رقبہ ہے سائل کا مکان رہائش 900 مربع فٹ سے کم رقبہ میں تعمیر شدہ موجود ہے سائل کا رہائش پلاٹ 1000 sq ft سے کم ہے سائل کے مکان رہائشی اندراز بیرون از میونسپل حدود میں واقع ہے سائل کے کنبہ کی سالانہ آمدنی آٹھ لاکھ روپے سے کم ہے سائل RBA/OBC/ST/SC زمرے میں نہیں آتا ہے لہذا اگر مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو وہ سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں دفتری اوقات کے دوران اپنے عذرات پیش کریں۔ بعد میں کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا

نائب تحصیلدار سوپور 004

از نیابت دمحال ہانجی پورہ
مضمون: درخواست منجانب محمد یوسف ڈینڈ اولد غلام حسن ڈینڈ ساکنہ نندی مرگ تحصیل دمحال ہانجی پورہ بمراد پیدائش سرٹیفکیٹ بحق نابالغ پسر Ubaid Yousuf 28/12/2019

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل رسائلہ مندرجہ بالا کاغذات بمراد حصول تاریخ پیدائش 28/12/2019 کو ہے سائل رسائلہ کی تاریخ پیدائش چوکیدار رجسٹر و بی ڈی او آفس میں موجود نہیں ہے اب سائل رسائلہ تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے خواہاں ہے لہذا اگر سرٹیفکیٹ زیر بحث کے نسبت کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

نائب تحصیلدار 023

از نیابت دمحال ہانجی پورہ
مضمون: درخواست منجانب محمد یونس بٹ ولد غلام محمد بٹ ساکنہ نہامہ تحصیل دمحال ہانجی پورہ بمراد پیدائش سرٹیفکیٹ مسباجان بحق نابالغ دختر محمد یونس

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل رسائلہ مندرجہ بالا کاغذات بمراد حصول تاریخ پیدائش 01/01/2016 کو ہے سائل رسائلہ کی تاریخ پیدائش چوکیدار رجسٹر و بی ڈی او آفس میں موجود نہیں ہے اب سائل رسائلہ تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے خواہاں ہے لہذا اگر سرٹیفکیٹ زیر بحث کے نسبت کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

نائب تحصیلدار rpt

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0213020008459، جو کہ مسمی محمد صدیق ڈار ولد عبدالرحمان ڈار ساکنہ ہاتی شاہ سوپور کے نام پر درج ہے، لیکن اب اسکو مسمی فاروق احمد ڈار ولد مرحوم محمد صدیق ڈار کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر محکمہ بجلی کے سب ڈویژن سیکنڈ سوپور کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

فاروق احمد ڈار ولد مرحوم محمد صدیق ڈار ساکنہ ہاتی شاہ سوپور 004

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0213010012005، جو کہ مسمی اعجاز احمد ڈار ولد مرحوم غلام محمد ڈار ساکنہ چنگہ سوپور کے نام پر درج ہے، لیکن اب اسکو مسمی فردوس احمد ڈار ولد مرحوم غلام محمد ڈار کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر محکمہ بجلی کے سب ڈویژن فسٹ سوپور کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

فردوس احمد ڈار ولد مرحوم غلام محمد ڈار ساکنہ چنگہ محلہ سوپور 004

وزیر اعلیٰ نے گلمرگ میں 5ویں کھیلو انڈیا سرمائی کھیلوں کے کامیاب انعقاد پر خوشی کا اظہار کیا

گلمرگ/وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے گلمرگ میں کھیلو انڈیا سرمائی کھیلوں (کے آئی ڈبلیو جی) کے 5ویں ایڈیشن کے کامیاب انعقاد پر خوشی کا اظہار کیا ہے۔کھیلوں کے مرکزی وزیر منسوکھ مانڈویہ، جو اس موقع پر مہمان خصوصی تھے، نے گلمرگ میں منعقدہ کھیلو انڈیا ونٹر گیمز 2025 کی اختتامی تقریب سے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے کھلاڑیوں، عہدیداروں اور مہمانوں کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 5ویں کھیلو انڈیا سرمائی کھیلوں کا انعقاد بڑے جوش وخروش کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ وزیر اعلیٰ نے سرمائی کھیلوں کے بارے میں ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جنوری اور فروری کے مستقل خشک موسم نے اس بارے میں خدشات پیدا کر دیئے ہیں کہ آیا ایسی سرگرمیاں انجام دی جائیں گی یا نہیں۔انہوں نے کہا کہ" کے آئی ڈبلیو جی پچھلے چار برسوں میں ان سرگرمیوں کو بڑے جوش وخروش کے ساتھ سرانجام دے رہی تھی مگر اس سال کم برف جمع ہونے کی وجہ سے ان سرگرمیوں کو انجام دینا ایک بڑا چیلنج تھا۔انہوں نے بتایا کہ تکنیکی عملے کے ذریعے برف کے حالات کا مکمل جائزہ لیا گیا جس کے نتیجے میں اس پر وسیع پیمانے پر بات چیت ہوئی کہ کھیلوں کا انعقاد ملتوی یا منسوخ کرنا چاہئیے۔آ کر کار برف باری کی امید میں یہ ایونٹ ملتوی کرنے کا فیصلہ لیا گیا۔انہوں نے کہا پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی برف پڑی اور کے آئی ڈبلیو جی کے 5ویں ایڈیشن کا باضابطہ طور پر اعلان کیا گیا۔وزیر اعلیٰ نے خود ایک شوقین اسکیئر کی حیثیت سے ایک ذاتی کہانی کا اشتراک کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے شروع میں سکی کرنے کی کوشش کی تھی لیکن برف میں پانی کے زیادہ مواد کی وجہ سے انہیں مشکل محسوس ہوئی تھی۔انہوں نے قابل ستائش پرفارمنس پیش کرنے کیلئے سخت حالات پر قابو پانے میں ان کے عزم اور لچک کو سراہتے ہوئے کہا، اگر مجھے یہ چیلنجنگ معلوم ہوا، میں صرف یہ تصور کر سکتا ہوں کہ کھلاڑیوں کیلئے یہ کتنا مشکل رہا ہوگا۔انہوں نے کہا گلمرگ میں ابتدائی انفراسٹرکچر برطانوی دور سے ہے لیکن آج ہمارے پاس جو کچھ ہے وہ موسم سرما کے کھیلوں اور سیاحت کے بڑھتے ہوئے مطالبات کو پورا کرنے کیلئے کافی نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ نے گلمرگ کی کھیلوں کی سہولیات کو اپ گریڈ کرنے کی ضرورت پر زور دیا جس میں وسطی ایشیائی ممالک جیسے ازبکستان کی مثالوں کا حوالہ دیا گیا جنہوں نے عالمی سطح کے اسکیئنگ انفراسٹرکچر کو تیار کیا ہے۔انہوں نے زور دے کر کہا اگر ہم اپنے آپ کو موسم سرما کے عالمی کھیلوں کی منزل کی حیثیت سے رکھنا چاہتے ہیں تو ہمیں انفراسٹرکچر میں اضافے کیلئے سرمایہ کاری کرنی ہوگی۔وزیر اعظم نریندر مودی کے سونمرگ سرنگ کے حالیہ افتتاح کے بارے میں بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے اسے خطے میں سیاحت اور کھیلوں کیلئے گیم چینجر کے طور پر بیان کیا۔کھیلوں کے مرکزی وزیر منسوکھ مانڈویہ کی طرف سے جموں وکشمیر کے کھیلوں کے وزیر ستیش شرما کو دی گئی یقین دہانی کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے وزارت نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کی کسی بھی مدد کیلئے اظہار تشکر کیا۔وزیر اعلیٰ نے نوجوانوں میں کھیل کے جذبے کو بڑھانے کیلئے ہر گاؤں میں کھیلوں کے انفراسٹرکچر کی ترقی کیلئے اپنی حکومت کی وابستگی کا خاکہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے نوجوانوں کو غلط راستوں کی طرف موڑ دیا جا رہا ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ وہ کھیلوں میں فعال طور پر مصروف رہیں اور جموں وکشمیر کو کھیلوں کا مرکز بنائیں۔انہوں نے تصدیق کی کہ اگلے ساڑھے چار برسوں میں ہماری حکومت کا مقصد کھیلوں کے شعبے میں نمایاں تبدیلی لانا ہے۔آخر میں وزیر اعلیٰ نے کھیلوں کے مرکزی وزیر کو ایک دعوت نامہ پیش کیا جس میں انہیں ان کے اہل خانہ سمیت جے اینڈ کے میں گلمرگ اور دیگر سیاحتی مقامات کا دورہ کرنے کی دعوت دی۔وزیر برائے یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس ستیش شرما نے اس بات پر زور دیا کہ گلمرگ میں کھیلو انڈیا سرمائی کھیلوں کی میزبانی وزیر اعظم کے وژن کے مطابق ہے۔ایم ایل اے گلمرگ فاروق احمد شاہ نے اسکیئنگ انفراسٹرکچر کو اپ گریڈ کرنے کی معاشی صلاحیت پر روشنی ڈالی۔ اس پروگرام میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری، کمشنر یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس، ڈویژنل کمشنر کشمیر، ڈپٹی کمشنر بارہمولہ، سیکرٹری جے اینڈ کے سپورٹس کونسل نے بھی شرکت کی۔

مائیگرنٹ قبائل میں جان ومال کے کسی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں۔نائب وزیر اعلیٰ

جموں/حکومت نے آج مطلع کیا کہ گلاب گڑھ حلقہ کے سلسلے میں گزشتہ دو برسوں (2023ء اور 2024ء) میں یا نقل مکانی کے دوران بھاری بارش یا سیلاب کی وجہ سے قبائلی کمیونٹی کے کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری ایوان میں انجینئر خورشید احمد کے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے نائب وزیر اعلیٰ نے ایوان کو یقین دلایا کہ حکومت نقل مکانی کرنے والی قبائلی آبادی کی سلامتی، حفاظت اور فلاح وبہبود کو یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔

بھدرواہ۔سیوجدار پروجیکٹ کیلئے ڈی پی آر کی بولیاں طلب کی گئیں۔جاوید احمد ڈار

جموں/حکومت نے آج مطلع کیا کہ نیشنل ہائی ویز لاجسٹک مینجمنٹ لمیٹڈ (این ایچ ایل ایم ایل) نے ڈوڈہ ضلع میں بھدرواہ۔سیوجدار پروجیکٹ کی ترقی کی خاطر تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) تیار کرنے کے لئے اہل کنسلٹنٹوں کی خدمات حاصل کرنے کے لئے نوٹس انوائٹنگ ٹینڈر (این آئی ٹی) جاری کیا ہے۔یہ معلومات وزیر برائے دیہی ترقی جاوید احمد ڈار نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے دلیپ سنگھ پریہار کے ایک سوال کے جواب میں ایوان کو فراہم کیں۔ وزیر نے بتایا کہ نوٹس انوائٹنگ ٹینڈر (این آئی ٹی) 25 جنوری 2025ء کو جاری کیا گیا تھا جس میں پروجیکٹ کے لئے ڈی پی آر کی تیاری کے لئے کنسلٹنسی خدمات کے لیے بولیاں طلب کی گئی ہیں۔

صوبہ جموں میں 11 ڈی سینٹرلائزڈ ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ سسٹم کی تجویز۔جاوید احمد رانا

راوی کنال اور اس کی ذیلی نہروں کی مضبوطی کیلئے 571.38 کروڑ روپے کی ڈی پی آر سی ڈبلیو سی کو پیش

جموں/ وزیر برائے جل شکتی جاوید احمد رانا نے آج کہا کہ حکومت نے جموں خطے میں دریائے چناب اور راوی کو آلودگی اور دیگر ماحولیاتی مسائل سے بچانے کے لئے متعدد اقدامات کئے ہیں۔وزیر موصوف ایوان میں رُکن اسمبلی دیویندر کمار منیال کی طرف سے اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔انہوں نے بتایا کہ صوبہ جموں کے مختلف اضلاع میں 11 ڈی سینٹرلائزڈ ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ سسٹمز (ڈی ای ڈبلیو اے ٹی ایس) تجویز کئے گئے ہیں تاکہ گھریلو گندے پانی کے اخراج سے دریاؤں میں ہونے والی آلودگی پر قابو پایا جاسکے۔وزیر موصوف نے مزید کہا کہ ان میں سے چار منصوبوں پر پہلے ہی کام شروع ہو چکا ہے اور یہ سسٹمز بالخصوص اس علاقے کے دریاؤں کی ماحولیاتی بہتری اور آلودگی کو کم کرنے کے لئے ڈیزائن کئے گئے ہیں۔انہوں نے رام گڑھ حلقہ میں آبپاشی اور آبی وسائل کے بہتر انتظام کے لئے کہا کہ "راوی کنال اور اس کے ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک کی بہتری اور مضبوطی" کے لئے 571.83 کروڑ روپے کا ڈی پی آر تیار کیا گیا ہے جو سینٹرل واٹر کمیشن (سی ڈبلیو سی) کو جائزے کے لئے بھیج دی گئی ہے۔جاوید احمد رانا نے رام گڑھ حلہ میں نہروں (جموں چناب) کی بہتری اور از سر نو بنانے کے لئے اُٹھائے جانے والے اقدامات کے بارے میں تفصیلات دیتے ہوئے کہا کہ رام گڑھ حلقے میں ڈی۔9 کنال کے 32,000 میٹر سے 36,600 میٹر تک کے حصے کو شامل کیا گیا ہے۔اُنہوں نے کہا کہ 50.4 کلومیٹر کا یہ حصہ 1259 ایکڑ اراضی کو آبپاشی کی سہولیت فراہم کرتا ہے۔اگرچہ کنال کی مجموعی حالت اچھی ہے لیکن کچھ مقامات پر تقریباً 1 کلومیٹر کا حصہ مرمت کا متقاضی ہے جو 2025-26ء کے یوٹی کیپکس پروجیکٹ شیلف کا حصہ بنایا جائے گا۔وزیر نے بتایا کہ "راوی کنال اور اس کی ذیلی نہروں کی بہتری" کے منصوبے کی منظوری کے بعد دو سال کے اندر مکمل کیا جائے گا۔اس منصوبے کے مکمل ہونے سے رام گڑھ حلقے میں آبپاشی کی گنجائش 8,861 ہیکٹر تک بڑھ جائے گی۔اُنہوں نے مزید کہا کہ فنڈز کی دستیابی کے مطابق یوٹی کیپکس بجٹ کے تحت مزید بہتری کے کاموں کو انجام دیا جا رہا ہے۔

حکومت نٹی پورہ۔یوسمرگ روڈ پروجیکٹ کی حد بندی کرے گی۔نائب وزیر اعلیٰ

کنڈاجن۔یوسمرگ (11 کلومیٹر) سڑک سرنکوٹ۔ماگام منصوبے کے تحت بی آر او کے سپرد

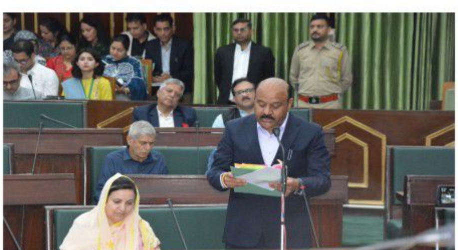

جموں/

نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ حکومت نٹی پورہ۔یوسمرگ سڑک کی چار لین کی تعمیر کے لئے چرارِ شریف کے راستے سے حد بندی کا کام متعلقہ ایس ڈی ایم آفس کے ذریعے مکمل کرے گی۔نائب وزیر اعلیٰ ایوان میں رُکن اسمبلی علی محمد ڈار کی طرف سے اُٹھائے گئے سوال کا جواب دے رہے تھے۔اُنہوں نے بتایا کہ رُکن قانون ساز اسمبلی چاڈورہ حلقہ کی طرف سے حال ہی میں نٹی پورہ سے چاڈورہ ٹاؤن (12 کلومیٹر) تک سری نگر۔چرارِ شریف۔یوسمرگ روڈ کے مرحلہ اوّل کے لئے ڈی پی آر کی تیاری کے سلسلے میں سفارش موصول ہوئی ہے جو اس وقت زیر غور ہے۔نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ چاڈورہ سے کنڈاجن (چرارِ شریف کے راستے) 20.80 کلومیٹر کو این ایچ۔444 کے ایک سپر (اضافی راستے) کے طور پر تجویز کیا گیا ہے۔اُنہوں نے مزید کہا کہ اس وقت یہ سڑک درمیانی لین ہے اور اسے ایم او آر ٹی ایچ گول کی منظوری سے مشروط کے ساتھ 2 لین میں اَپ گریڈ کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کنڈاجن تا یوسمرگ روڈ (11 کلومیٹر) این ایچ 701 اے (سرنکوٹ۔شوپیاں۔یوسمرگ۔دودھ پتھری۔ماگام روڈ) کا حصہ ہے اور اس کی دیکھ ریکھ اور مزید اَپ گریڈیشن کے لئے بی آر او کے حوالے کیا گیا ہے۔

کشمیر میں اِنڈسٹریل اسٹیٹس کے قیام کیلئے 5,000 کنال اراضی کی نشاندہی۔نائب وزیر اعلیٰ

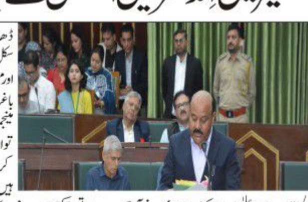

جموں/ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج کہا کہ صوبہ کشمیر کے مختلف اضلاع میں انڈسٹریل اسٹیٹس کے قیام کے لئے 5,000 کنال اراضی کی نشاندہی کی گئی ہے جبکہ صوبہ جموں میں 9,661 کنال اراضی محکمہ ریونیو کو پیش کی گئی ہے۔نائب وزیر اعلیٰ ایوان میں رُکن قانون ساز راجیو جسروٹیہ کی طرف سے اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔اُنہوں نے مزید کہا کہ صوبہ جموں میں مختلف اضلاع میں انڈسٹریل سٹیٹس کے قیام کے لئے 14956.15 کنال اراضی کی درخواست دی گئی ہے جبکہ گزشتہ دو برسوں میں کشمیر میں 5532.19 کنال زمین منتقل کی گئی ہے۔نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں وکشمیر انڈسٹریل پالیسی 2021-30ء کے تحت توجہ دی جانے والی صنعتوں میں مینوفیکچرنگ، آئی ٹی اور آئی ٹی ای ایس، زراعت اور فوڈ پروسسنگ، صحت اور فارماسیوٹیکلز، بنیادی ڈھانچہ اور رئیل اسٹیٹ، سکل ڈیولپمنٹ، سیاحت اور مہمان نوازی، فلم ٹورازم، باغبانی اور پوسٹ ہارویسٹ مینجمنٹ، قابل تجدید توانائی، ہینڈلوم اینڈ ہینڈی کرافٹس اور زراعت شامل ہیں۔اُنہوں نے کہا کہ مراعاتی پیکیج جو صد فیصد تک سبسڈی کے اجزاء، ٹرن اوور مراعات، انٹرپرینیورشپ اور سکل ڈیولپمنٹ کے فنڈ، کاروبار میں آسانی، سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے ایجنسی، برآمدات کے فروغ اور صنعتی شکایات کے فورم کے قیام جیسے اقدامات شامل ہیں، جموں وکشمیر انڈسٹریل پالیسی 2021-30ء کی نمایاں خصوصیات میں شامل ہیں۔نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہیلتھ اینڈ ڈرگ کنٹرولر، زراعت، آلودگی کنٹرول بورڈ، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، لیبر، جنگلات، پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، فائر، ہائی کورٹ، ہاؤسنگ اور اربن ڈیولپمنٹ، انڈسٹریز اور کامرس جیسے محکموں میں مزدور قوانین، جائیداد کی رجسٹریشن، سنگل ونڈو کلیئرنس سسٹم اور مرکزی انسپکشن فریم ورک کے حوالے سے اصلاحات کی جارہی ہیں جو ضلع سطح پر بزنس ریفارم ایکشن پلان (بی آر اے پی) کے تحت عمل میں لائی جارہی ہیں جس سے ایک بہتر ریگولیٹری نظام قائم ہورہا ہے۔جموں وکشمیر کی طرف سے صنعتی شعبے کو فروغ دینے اور اسے سرمایہ کاروں کے لیے دوستانہ منزل بنانے کے لیے کیے گئے مختلف پالیسی اقدامات میں نئی مرکزی سیکٹر سکیم 2021، جے اینڈ کے انڈسٹریل پالیسی 2021-30، جے اینڈ کے انڈسٹریل لینڈ الاٹمنٹ پالیسی، جے اینڈ کے پرائیویٹ انڈسٹریل اسٹیٹ ڈیولپمنٹ پالیسی میں فارن موشن انویسٹمنٹ جے اینڈ کے سنگل ونڈو رولز 2021، ٹرن اوور انسینٹیو سکیم 2021، جے اینڈ کے اون پروسسنگ، ہینڈلوم اینڈ ہینڈی کرافٹس پالیسی 2020، کوآپریٹیو/سیلف ہیلپ گروپس کیلئے مالی اعانت کی سکیم، 2020 کے لئے کارڈیٹس اور ہم کارپوریشن سکیم، جموں وکشمیر میں دستکاری کے شعبے کی ترقی کے لئے سکیم 2021، ایکسپورٹ سبسڈی سکیم 2021، ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم ڈیپارٹمنٹ کے دستکاروں، بنانے والوں کے لئے نظر ثانی شدہ تعلیمی سکیم 2022 اور جے اینڈ کے سٹارٹ اپ پالیسی 2024-27ء شامل ہیں۔نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ زمین کی الاٹمنٹ کے لئے درخواستوں کی جانچ میں خواتین کو ترجیح دی گئی ہے تاکہ خواتین اپنی شرکت کی وجہ سے اعلیٰ میرٹ حاصل کریں۔اُنہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام (پی ایم ای جی پی) کے تحت ضلع اودھمپور کے سین، ٹھکران میں 1347 کنال زمین میں سے 329 کنال زمین پر خواتین کے لئے مخصوص صنعتی اسٹیٹ قائم کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔اس موقعہ پر مُبارک گل اور سیف الدین بٹ نے ضمنی سوالات اُٹھائے۔

بجٹ سیشن-2025

ارکان اسمبلی نے وقفہ صفر کے دوران متعدد عوامی مسائل اُجاگر کئے

جموں/ ارکان قانون ساز اسمبلی نے ایوان میں وقفہ صفر کے دوران آج متعدد عوامی مسائل اُٹھائے اور مختلف حلقوں کے لوگوں کو درپیش فوری مسائل کی طرف حکومت کی توجہ مبذول کی۔رُکن قانون ساز اسمبلی گلاب گڈھ انجینئر خورشید نے ضلع ریاسی میں حالیہ المناک سڑک حادثے میں زخمی ہوئے افراد کے لئے بہتر طبی سہولیات کی ضرورت پر زور دیا جس میں چار افراد کی جانیں چلی گئیں۔اُنہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ جموں کے جی ایم سی اور ڈسٹرکٹ ہسپتال ریاسی میں داخل زخمیوں کے مناسب علاج کو یقینی بنائے۔رُکن اسمبلی پونچھ حویلی اعجاز احمد جان نے جموں میں امتحان دینے کے لئے جانے والے نوجوان یاور رشید کی گمشدگی کا معاملہ اٹھایا اور سپیکر سے اس میں مداخلت کرنے کی اپیل کی۔اُنہوں نے حکام پر زور دیا کہ وہ اس کا پتہ لگانے کے لئے فوری کارروائی کریں۔صوبہ کشمیر سے تعلق رکھنے والے ممبران قانون ساز اسمبلی سلمان ساگر، ارشاد رسول کار، مشتاق احمد گرو اور احسان پردیسی نے سری نگر میونسپل کارپوریشن اور دیگر میونسپل اداروں کی طرف سے سٹریٹ لائٹس کی تنصیب کے کام میں سست روی پر تشویش کا اظہار کیا۔اُنہوں نے بالخصوص رمضان المبارک کے مقدس مہینے کے پیش نظر اس کام کو تیز کرنے کی فوری ضرورت پر زور دیا تاکہ عوام کو درپیش مشکلات میں کمی لائی جا سکے۔اسی طرح ایم ایل اے شانگس ریاض احمد خان نے اَپنے حلقے میں سمارٹ میٹروں کی تنصیب کے نتیجے میں پہلے سے نصب سٹریٹ لائٹس کے بند ہونے کا مسئلہ اُٹھایا۔اُنہوں نے حکام سے اپیل کی کہ وہ ان لائٹس کو بحال کریں تاکہ عوام کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنانہ کرنا پڑے۔ممبر قانون ساز اسمبلی رام بن ارجن سنگھ راجو نے بنیادی عوامی خدمات کے حوالے سے بات کرتے ہوئے اپنے حلقے میں راشن ڈیپو کی تعداد میں اضافے کا مطالبہ کیا۔اُنہوں نے کہا کہ 10 پہاڑی پنچایتوں کے لوگوں کو صرف دو راشن ڈیپوؤں پر انحصار کرنا پڑ رہا ہے جو اُن کے لئے مشکلات کا باعث بن رہا ہے۔رُکن قانون ساز اسمبلی بانہال سجاد شاہین نے بانہال میں سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) کی خالی اَسامی پر تشویش کا اظہار کیا جس کی وجہ سے عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 19308 جو کہ عبدل حمید آہنگر ولد غلام محمد کے نام پر درج تھا، لیکن اب اسکو شوکت احمد آہنگر ولد عبدل حمید آہنگر کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر محکمہ پی ڈی ڈی ڈویژن کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

شوکت احمد آہنگر ولد عبدل حمید آہنگر ساکنہ کاڈی پورہ اننت ناگ 024

PUBLIC NOTICE

In adhar recorred bearing adhar No 2756 5657 5949 My wards name recorded as Seerat Jan instead of Seerat Nazir it needs correction if any body have any objection in this regard he/ she may contact the office of Adhar Authority within 07 Seven Days from the publication of this notice.After that no objection shall be entertained.

Shameena Begum M/o Seerat Nazir R/o Sanyarali DK Marg Kulgam 023

PUBLIC NOTICE

I applied for DoB i.e date of birth certificate of my daughetr Midhat Tariq,,D/O:Tariq Ahmad Wani,R/O: Kultoora Teh:Langate,District Kupwara in the office of Block Development Office Langate. My daughter's DOB is 21.09.2022. If any person having any objection can contact Office of th BDO langate within 7 days,after that no objection can or will be entertained.

Tariq Ahmad Wani,R/O:Kultoora teh:Langate,District Kupwara

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR PANZALLA GUNDBAL

Subject : Application of Mehboob Khan S/o Kamar Ali Khan for Obtaining Pahari Ethnic Group Tribe(ST)2 certificate in favour of Mehboob Khan-Danish Mehboob

This Office is in receipt of application from Mehboob Khan S/o Kamar Ali Khan R/o Kutru Naribal for obtaining Pahari Ethnic Group Tribe (ST) 2 certificate in favour of Mehboob Khan-Danish Mehboob

As per report of Lumberdar/Chowkidar/ Patwari Concerned the applicant/ applicant 's family belongs to Pahari Ethnic Group Tribe (ST)2 . the details of the family are as under.to Pahari Ethnic Group Tribe (ST)2 the details of the family are as under.

S.No	Name	Relation	Age	Occupation
1	Mehboob Khan	HOF	50	Farmeer
2	Shaheena Begum	Wife	45	H/Wife
3	Shafiqa Bano	Daughter	25	Student
4	Danish Mehboob	Son	26	Student
5	Sameena Bano	Daughter	20	Student
6	Haseena Bano	Daughter	10	Student

issuance of said certificates in favour of persons as mentioned above is informed through this notice to submit objection if any within seven working days, after seven days no objection shall be entertaind

Naib Tehsildar Panzala Gundbal 010

از نیابت دمحال ہانجی پورہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول
مضمون: درخواست منجانب محمد ایوب بٹ ولد عبدل رشید بٹ ساکنہ مرگہ بل دمحال ہانجی پورہ بمراد عطائی یوم پیدائش سرٹیفکیٹ بحق شیہ ایوب 10/03/2016 و دغا جان 10/03/2018 وحینہ ایوب 15/06/2012 وامان ایوب 05/03/2021
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل/سائلہ مندرجہ بالا کاغذات بمراد حصول تاریخ پیدائش 10/03/2016-10/03/2018-15/06/2012-05/03/2021 کو ہے سائل/سائلہ کی تاریخ پیدائش چوکیدار رجسٹر و بی ڈی او آفس میں موجود نہیں ہے اب سائل/سائلہ تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے خواہاں ہے لہذا اگر سرٹیفکیٹ زیر بحث کے نسبت کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر
023 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

غلطی سے سکول ریکارڈ میں میری بیٹی سایقہ مختار کی ولدیت M I R Mukhtar Ahmad کے بجائے MUKHTAR AHMAD Mir درج ہوئی ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر کشمیر پبلک سکول کولگام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

023 میر مختار احمد والد سایقہ مختار ساکنہ آمنو کولگام

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR PANZALLA GUNDBAL

Subject : Application of Mohammad Arif Mir S/o Mohammad Yousuf Mir for Obtaining Pahari Ethnic Group Tribe(ST)2 certificate in favour of Mohammad Arif Mir

This Office is in receipt of application from Mohammad Arif Mir S/o Mohammad Yousuf Mir R/o Khahmoh for obtaining Pahari Ethnic Group Tribe (ST) 2 certificate in favour of Mohammad Arif Mir

As per report of Lumberdar/Chowkidar/ Patwari Concerned the applicant/ applicant 's family belongs to Pahari Ethnic Group Tribe (ST)2 . the details of the family are as under.to Pahari Ethnic Group Tribe (ST)2 the details of the family are as under.

S.No	Name	Relation	Age	Occupation
1	Mohammad Arif Mir	HOF	30	Mazdoora
2	Tahmeena Begum	Wife	28	H/Wife
3	Hunsa Bano	Daughter	13	Student
4	Mohammad Inam Mir	Son	12	Student
5	Ashan Arif Mir	Son	08	Student
6	Zoya Arif	Daughter	05	Student

issuance of said certificates in favour of persons as mentioned above is informed through this notice to submit objection if any within seven working days, after seven days no objection shall be entertaind

Naib Tehsildar Panzala Gundbal 010

از نیابت قصبہ کھل
مضمون: درخواست منجانب پیر شاہ نواز احمد ولد پیر عبداللہ ساکنہ قصبہ کھل بمراد عطائی یوم پیدائش سرٹیفکیٹ بحق Peer Mushahid Nawaz 12/04/2013
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل/سائلہ مندرجہ بالا کاغذات بمراد حصول تاریخ پیدائش 12/04/2013 کو ہے سائل/سائلہ کی تاریخ پیدائش چوکیدار رجسٹر و بی ڈی او آفس میں موجود نہیں ہے اب سائل/سائلہ تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے خواہاں ہے لہذا اگر سرٹیفکیٹ زیر بحث کے نسبت کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر
023 نائب تحصیلدار

از نیابت کھوری بٹہ پورہ
مضمون: درخواست منجانب رقیباء بیگم زوجہ محمد عبداللہ پوملا ساکنہ کھوری بٹہ پورہ دمحال ہانجی پورہ بمراد عطائی یوم پیدائش سرٹیفکیٹ بحق Shazia Jan 12/08/2018
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل/سائلہ مندرجہ بالا کاغذات بمراد حصول تاریخ پیدائش 12/08/2018 کو ہے سائل/سائلہ کی تاریخ پیدائش چوکیدار رجسٹر و بی ڈی او آفس میں موجود نہیں ہے اب سائل/سائلہ تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے خواہاں ہے لہذا اگر سرٹیفکیٹ زیر بحث کے نسبت کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر
023 نائب تحصیلدار

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR PANZALLA GUNDBAL

Subject : Application of Mohammad Iqbal Qureshi S/o Ghulam Nabi Qureshi for Obtaining Pahari Ethnic Group Tribe(ST) certificate in favour of Mohammad Iqbal Qureshi

This Office is in receipt of application from Mohammad Iqbal Qureshi S/o Ghulam Nabi Qureshi R/o Kutru Naribal for obtaining Pahari Ethnic Group Tribe (ST) certificate in favour of Mohammad Iqbal Qureshi

As per report of Lumberdar/Chowkidar/ Patwari Concerned the applicant/ applicant 's family belongs to Pahari Ethnic Group Tribe (ST) . the details of the family are as under.to Pahari Ethnic Group Tribe (ST) the details of the family are as under.

S.No	Name	Relation	Age	Occupation
1	Mohammad Iqbal Qureshi	HOF	28	Farmer
2	Ruksana Begum	Wife	26	H/Wife

issuance of said certificates in favour of persons as mentioned above is informed through this notice to submit objection if any within seven working days, after seven days no objection shall be entertaind

Naib Tehsildar Panzala Gundbal 010

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR PANZALLA GUNDBAL

Subject : Application of Tanveer Ahmad Qureshi S/o Bashir Ahmad Qureshi for Obtaining Pahari Ethnic Group Tribe(ST) certificate in favour of Tanveer Ahmad Qureshi-Ishrat Bano-Suhail Tanveer

This Office is in receipt of application from Tanveer Ahmad Qureshi S/o Bashir Ahmad Qureshi R/o Kutru Naribal for obtaining Pahari Ethnic Group Tribe (ST) certificate in favour of Tanveer Ahmad Qureshi-Ishrat Bano-Suhail Tanveer

As per report of Lumberdar/Chowkidar/ Patwari Concerned the applicant/ applicant 's family belongs to Pahari Ethnic Group Tribe (ST) . the details of the family are as under.to Pahari Ethnic Group Tribe (ST) the details of the family are as under.

S.No	Name	Relation	Age	Occupation
1	Tanveer Ahmad Qureshi	HOF	35	Empolyee
2	Rubeena Begum	Wife	30	H/Wife
3	Tanveer Ahmad Qureshi	Son		Student
4	Ishrat Bano	Daughter	15	Student
5	Suhail Tanveer	Son	14	Student

issuance of said certificates in favour of persons as mentioned above is informed through this notice to submit objection if any within seven working days, after seven days no objection shall be entertaind

Naib Tehsildar Panzala Gundbal 010

The Daily CITY EXPRESS Srinagar Kashmir
روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر
Thursday 13,March 2025

اے ماہِ صیام!

یوں تو ہر لمحہ، ہر دن، ہر ہفتہ، ہر ماہ اور ہر سال ربِ لم یزل کی عطا کردہ ہیں، مگر ان میں بعض کو بعض پر کچھ فضیلت حاصل ہے۔ جیسے رات کے آخری حصے کو پورے دن پر فوقیت حاصل ہے، ایسے ہی جمعہ کا دن ہفتے کے تمام ایام پر فضیلت رکھتا ہے اسی لیے اسے "سید الایام" کہا جاتا ہے، بالکل اسی طرح رب تعالیٰ نے اپنے بندوں کو ایک ایسا مہینہ عطا فرمایا ہے جس کو "سید الشہور" کہتے ہیں جو سال کے تمام مہینوں کا سردار ہے اور وہ ہے ماہ مبارک یعنی "رمضان المبارک"۔

"رمضان" عربی زبان کا لفظ ہے، جس کے معنی ہیں "جھلسا دینے والا" اس مہینے کا یہ نام اس لیے رکھا گیا کہ اسلام میں جب سب سے پہلے یہ مہینہ آیا تو سخت اور جھلسا دینے والی گرمی میں آیا تھا۔ لیکن بعض علماء کہتے ہیں کہ اس مہینے میں اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی خاص رحمت سے روزے دار بندوں کے گناہوں کو جھلسا دیتے ہیں اور معاف فرمادیتے ہیں،

تحریر: آصف اقبال انصاری

اس لیے اس مہینے کو "رمضان" کہتے ہیں۔ (شرح ابی داؤد للعینی علیہ السلام ۵ / ۲۷۳)

رمضان رحمت کا خاص مہینہ

اللہ تعالیٰ نے یہ مبارک مہینہ اس لیے عطا فرمایا کہ گیارہ مہینے انسان دنیا کے دھندوں میں منہمک رہتا ہے جس کی وجہ سے دلوں میں غفلت پیدا ہوجاتی ہے، روحانیت اور اللہ تعالیٰ کے قرب میں کمی واقع ہوجاتی ہے، تو رمضان المبارک میں آدمی اللہ کی عبادت کرکے اس کمی کو دور کرسکتا ہے، دلوں کی غفلت اور زنگ کو ختم کرسکتا ہے، تاکہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرکے زندگی کا ایک نیا دور شروع ہوجائے، جس طرح کسی مشین کو کچھ عرصہ استعمال کرنے کے بعد اس کی سروس اور صفائی کرانی پڑتی ہے، اسی طرح اللہ تعالیٰ نے انسان کی صفائی اور سروس کے لیے یہ مبارک مہینہ مقرر فرمایا۔

روزے کا مقصد

روزے کی ریاضت کا بھی خاص مقصد اور موضوع یہی ہے کہ اس کے ذریعے انسان کی حیوانیت اور بہیمیت کو اللہ تعالیٰ کے احکام کی پابندی اور ایمانی وروحانی تقاضوں کی تابعداری وفرماں برداری کا خوگر بنایا جائے اور اللہ کے احکام کے مقابلے میں نفس کی خواہشات اور پیٹ اور شہوتوں کے تقاضوں کو دبانے کی عادت ڈالی جائے اور چوں کہ یہ چیز نبوت اور شریعت کے خاص مقاصد میں سے ہے اس لیے پہلی تمام شریعتوں میں بھی روزے کا حکم رہا ہے، اگرچہ روزوں کی مدت اور بعض دوسرے تفصیلی احکام میں ان امتوں کے خاص حالات اور ضروریات کے لحاظ سے کچھ فرق بھی تھا، قرآن کریم میں اس امت کو روزے کا حکم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ۔ (سورۃ البقرہ آیت ۱۸۳) ترجمہ: اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جس طرح تم سے پہلی امتوں پر بھی فرض کیے گئے تھے (روزوں کا یہ حکم تم کو اس لیے دیا گیا ہے) تاکہ تم میں تقویٰ پیدا ہو۔

کیوں کہ یہ بات یقینی ہے کہ نفس انسانی انسان کو گناہ، نافرمانی اور حیوانی تقاضوں میں اسی وقت مبتلا کرتا ہے جب کہ وہ سیر اور چھکا ہوا ہو، اس کے برخلاف اگر بھوکا ہو تو وہ مضمحل پڑا رہتا ہے اور پھر اس کو معصیت کی نہیں سوجھتی، روزے کا مقصد یہی ہے کہ نفس کو بھوکا رکھ کر مادی وشہوانی تقاضوں کو بروئے کار لانے سے اس کو روکا جائے تاکہ گناہ پر اقدام کرنے کا داعیہ اور جذبہ سست پڑ جائے اور یہی "تقویٰ" ہے۔

اس طرح بھی کہا جاسکتا ہے کہ عالم بالا کی پاکیزہ مخلوق (فرشتے) نہ کھاتے ہیں، نہ پیتے ہیں اور نہ بیوی رکھتے ہیں، جبکہ روزہ (صبح صادق سے غروب آفتاب تک) انہی تین چیزوں (کھانا، پینا اور جماع) سے رکنے کا نام ہے، تو گویا اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو روزے کا حکم دے کر ارشاد فرمایا ہے کہ اے میرے بندو! اگر تم ان تینوں چیزوں سے پرہیز کرکے ہماری پاکیزہ مخلوق کی مشابہت اختیار کروگے تو ہماری اس پاکیزہ مخلوق کی پاکیزہ صفت بھی تمہارے اندر پیدا ہوجائے گی اور وہ صفت ہے: لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ۔ (سورۃ تحریم) ترجمہ: وہ (فرشتے) خدا کی نافرمانی نہیں کرتے کسی بات میں جو ان کو حکم دیتا ہے اور جو کچھ ان کو حکم دیا جاتا ہے اس کو فوراً بجالاتے ہیں۔

رمضان المبارک وہ مہینہ ہے کہ جس کی تیاری حضور صلی اللہ علیہ وسلم ماہ شعبان المعظم سے ہی کیا کرتے تھے، بیہقی میں امام بیہقی نے حضرت سلمان فارسی سے ایک روایت نقل کی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہ شعبان کی آخری تاریخ کو ہمیں ایک خطبہ دیا، اس میں آپ نے فرمایا: "اے لوگو! تم پر ایک عظمت اور برکت والا مہینہ سایہ فگن ہورہا ہے، اس مہینے میں ایک رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے، اس مہینے کے روزے اللہ نے فرض کیے ہیں، اس مہینے کی فرض عبادت کا ثواب ستر فرضوں کے برابر ہے۔

یہ صبر کا مہینہ ہے یہ ہمدردی اور غم خواری کا مہینہ ہے، یہی وہ مہینہ ہے جس میں بندوں کے رزق میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ (اس کے بعد آپ نے فرمایا) اس ماہ مبارک کا پہلا حصہ "رحمت" ہے، درمیانی حصہ "مغفرت" ہے، اور آخری حصہ "جہنم سے آزادی" ہے۔

حضرت ابو سعید خدری رض روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جب رمضان المبارک کی پہلی رات ہوتی ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور دروازوں میں سے کوئی بھی رمضان المبارک کی آخری رات آنے سے پہلے بند نہیں کیا جاتا، پھر جب روزہ دار پہلا روزہ رکھتا ہے تو اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں اور اس روزہ دار کے لیے روزانہ صبح کی نماز سے لے کر غروب آفتاب تک ستر ہزار فرشتے اللہ تعالیٰ سے مغفرت چاہت رہتے ہیں۔ (الترغیب والترہیب)

حضرت ابن عباس رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بلاشبہ جنت ماہ رمضان کے لیے شروع سال سے اخیر سال تک سجائی جاتی ہے، جب رمضان المبارک کا مہینہ شروع ہوتا ہے تو جنت (اللہ تعالیٰ سے) عرض کرتی ہے اے اللہ! اس مبارک مہینہ میں اپنے بندوں میں سے کچھ بندے میرے اندر قیام کرنے والے مقرر فرمادیجیے (جو عبادت کرکے میرے اندر داخل ہوسکیں)۔ (مجمع الفوائد)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب رمضان المبارک کی پہلی رات ہوتی ہے تو جنتوں کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کردیے جاتے ہیں اور سرکش شیاطین قید کردیے جاتے ہیں اور رمضان المبارک کے مہینہ میں اللہ تعالیٰ روزانہ رات کو (روزہ) افطار کے وقت ساٹھ ہزار آدمی جہنم سے بری فرماتے ہیں۔ جب عید الفطر کا دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اتنی تعداد میں لوگوں کو جہنم سے بری فرماتے ہیں جتنی تعداد میں مجموعی طور پر پورے مہینے میں آزاد فرماتے ہیں یعنی ساٹھ ساٹھ ہزار تیس مرتبہ، جن کی مجموعی تعداد اٹھارہ لاکھ ہوتی ہے۔ (الترغیب والترہیب)

حضرت حسن رض سے روایت ہے کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ جل جلالہ رمضان المبارک میں ہر شب چھ لاکھ آدمیوں کو جہنم سے بری فرماتے ہیں اور رمضان المبارک کی آخری شب ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اتنی تعداد میں (آدمیوں کو دوزخ سے) بری فرماتے ہیں جتنی تعداد میں آج رات تک پورے مہینے میں آزاد فرمائے ہیں۔ (الترغیب والترہیب)

حضرت علی رض سے روایت ہے کہ جب رمضان شریف کی پہلی رات ہوئی تو سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم (لوگوں کو خطاب کرنے کے لیے) کھڑے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرکے ارشاد فرمایا: اے لوگو! تمہاری طرف سے تمہارے دشمن جنات کے لیے خداوند تعالیٰ کافی ہیں اور اللہ نے تم سے دعاء قبول کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔۔۔۔۔۔ خوب سن لو! اللہ تعالیٰ نے ہر سرکش شیطان پر سات فرشتے (نگرانی کے لیے) مقرر فرمادیے ہیں، لہٰذا وہ اب ماہ رمضان گزرنے تک چھوٹنے والے نہیں ہیں۔ اور یہ بھی سن لو! رمضان المبارک کی پہلی رات سے اخیر رات تک (کے لیے) آسمان کے دروازے کھلے ہوئے ہیں اور اس مہینے میں دعا قبول ہوتی ہے۔ (کنز العمال)

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے روزہ کے اسرار و رموز بیان کرتے ہوئے تحریر کیا ہے روزے کے تین درجے ہیں:

ایک عوام کا روزہ

دوسرے خواص کا روزہ

تیسرے خاص الخواص کا روزہ

عوام کا روزہ وہ ہے کہ کھانے، پینے اور نفسانی خواہشات کی تکمیل سے باز رہنا، یہ روزہ کا سب سے ادنی درجہ ہے۔ خواص کا روزہ یہ ہے کہ فقط کھانا، پینا نہ چھوڑے بلکہ اپنے تمام جوارح کو ناشائستہ حرکات سے باز رکھے۔ اور خاص الخواص کا روزہ یہ ہے کہ آدمی اپنے دل کو ماسوی اللہ کے خطرے سے بچائے اور اپنی ذات کو اللہ جل جلالہ کے سپرد کردے یہ روزہ کا سب سے اعلیٰ ترین درجہ ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ ہم از خود کس درجہ میں داخل ہیں؟؟ کیا ہم روزہ کے اصل مقصد کے تابع ہیں؟ کیا ہماری بھوک پیاس رب کے غضب کو بجھا پائے گی؟ کیا ہم اس مرتبہ کو پہنچ پائے گیں، جہاں ہمارا رب ہمیں دیکھنا چاہتا ہے؟؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ اپنی غفلت اور سستی کی چادر میں لپٹے ہونے کے سبب، ہمارا بھوکا پیاسا رہنا اس حدیث کی تمہید بن جائے کہ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: "بہت سے روزہ دار ایسے ہیں جن کے روزے سے سوائے بھوکا پیاسا رہنے کے کچھ حاصل نہیں ہوتا" اگر ایسا ہے تو بڑے گھاٹے کا سودا ہے، بڑی ہلاکت ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اب ضرورت طلب بات یہ ہے کہ رمضان المبارک میں خاص طور پر گناہوں سے پرہیز کرنا نہایت ضروری ہے، ہر مومن کو یہ طے کرلینا چاہیے کہ اس برکت ورحمت اور مغفرت کے مہینے میں آنکھ، کان اور زبان غلط استعمال نہیں ہوگی، جھوٹ، غیبت، چغل خوری اور فضول باتوں سے مکمل پرہیز کرے، یہ کیا روزہ ہوا کہ روزہ رکھ کر ٹیلی ویژن کھول کر بیٹھ گئے اور فحش وگندی فلموں سے وقت گزاری ہورہی ہے، کھانا، پینا اور جماع جو حلال تھیں ان سے تو اجتناب کرلیا لیکن مجلسوں میں بیٹھ کر کسی کی غیبت ہورہی ہے، چغل خوری ہورہی ہے، جھوٹے لطیفے بیان ہورہے ہیں، اس طرح روزے کی برکات جاتی رہتی ہیں۔

حضرت ابوہریرہ □ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مَن لَم يَدَعْ قَولَ الزُّورِ وَالعَمَلَ بِهِ فَلَيسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِي أَن يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ۔ (صحیح بخاری ۱/۲۵۵) ترجمہ: جو آدمی روزہ رکھتے ہوئے باطل کام اور باطل کلام نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو اس کے بھوکا پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ یعنی روزے کے مقبول ہونے کے لیے ضروری ہے کہ آدمی کھانا پینا چھوڑنے کے علاوہ معصیات ومنکرات سے بھی زبان و ذہن اور دوسرے اعضاء کی حفاظت کرے، اگر کوئی شخص روزہ رکھے اور گناہ کی باتیں اور گناہ والے اعمال کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ کو اس کے روزے کی کوئی پروا نہیں۔ (معارف الحدیث ۴/۰۰۰۰)

ان تمام احادیث شریفہ کا مدعا یہ ہے کہ روزے کے مقصد (تقویٰ) اور رمضان المبارک کی برکتوں اور رحمتوں کے حصول کے لیے معصیات ومنکرات سے پرہیز نہایت ضروری ہے، اس کے بغیر تقوے کی سعادت سے متمتع نہیں ہوسکتا۔

انسان کا شرف واعزاز اس بات میں ہے وہ نفس سرکش کو قابو میں لا کر، اپنی خواہشات پر غالب آکر فرائض عبدیت بجالائے اور اپنا منشائے تخلیق پورا کرے، معرفت الٰہی اور رضائے خداوندی کی تلاش وجستجو اس کا مقدم اور اہم فریضہ ہے۔

یاد رکھیں!! حقیقی بندگی اور حقیقی بندہ وہی ہے جو ہر لحظہ، ہر حال میں اللہ اور اس کے رسول کے سامنے سر تسلیم خم کرنے والا ہو، یہی وہ خاصیت ہے جو انسان کو نورانی مخلوق سے برتر بناتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رحمت سے ان تمام باتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، رمضان المبارک کی قدردانی کی توفیق بخشے اور اس بابرکت مہینے کے اوقات کو صحیح طور پر خرچ کرنے کی توفیق نصیب فرمائے، آمین ثم آمین یا رب العالمین!

وسوسے اور انکا علاج

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ترجمہ: "آپ کہہ دیجیے کہ میں پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے رب کی، لوگوں کے مالک کی، اور لوگوں کے معبودِ (برحق) کی، وسوسہ ڈالنے والے کی برائی سے جو (اللہ کا نام سن کر) پیچھے کھسک جانے والا ہے، جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، (خواہ) وہ (وسوسہ ڈالنے والا) جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔"

اس سورۂ مبارکہ میں اللہ تعالیٰ کو اس کی تین مہتم بالشان صفات، ربوبیت، ملکیت اور معبودیت سے یاد کرکے وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے پناہ مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ اس

تحریر: جمشید عالم عبد السلام سلفی

کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"اس میں اللہ تعالیٰ عزوجل کی تین صفتیں بیان ہوئی ہیں، پالنے اور پرورش کرنے کی، مالک اور شہنشاہ ہونے کی، معبود اور لائق عبادت ہونے کی، تمام چیزیں اسی کی پیدا کی ہوئی ہیں اسی کی ملکیت میں ہیں اور اسی کی غلامی میں مشغول ہیں، پس وہ حکم دیتا ہے کہ ان پاک اور برتر صفات والے اللہ کی پناہ میں آجائے جو بھی پناہ اور بچاؤ کا طالب ہو، شیطان جو انسان پر مقرر ہے اس کے وسوسوں سے بچانے والا ہے، ہر انسان کے ساتھ یہ ہے۔ برائیوں اور بدکاریوں کو خوب زینت دار کرکے لوگوں کے سامنے وہ پیش کرتا رہتا ہے اور بہکانے میں، راہِ راست سے ہٹا دینے میں کوئی کمی نہیں کرتا، اس کے شر سے وہی محفوظ رہ سکتا ہے جسے اللہ بچالے۔" [تفسیر ابن کثیر ۵/ ۶۶۳]

اس سورۂ مبارکہ میں بتایا گیا ہے کہ شیطان وسوسہ اندازی کرتا ہے اور پیچھے ہٹ جاتا ہے، یعنی بندۂ مومن جب اللہ سے غافل ہوتا ہے تو شیطان وسوسہ اندازی کرتا ہے اور جب اللہ کو یاد کرتا ہے تو وہ پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ قرآن کریم میں ایک جگہ اللہ رب العالمین نے فرمایا:

ترجمہ: "اور جو شخص رحمٰن کی یاد سے غفلت برتتا ہے، ہم اس پر ایک شیطان مقرر کردیتے ہیں وہی اس کا ساتھی ہوجاتا ہے۔" [الزخرف:۳۶]

عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ:

ترجمہ: "شیطان اولادِ آدم کے دل میں بیٹھ جاتا ہے، پس جب بندے سے بھول ہوئی اور غفلت میں پڑا تو شیطان وسوسہ اندازی کرتا ہے اور جب بندہ اللہ کو یاد کرتا ہے تو وہ پیچھے ہٹ جاتا ہے۔" [جامع البیان ۱۵/ ۳۵۵، زبدۃ التفسیر، ص:۶۰۴]

اسی طرح سورت کی آخری آیت سے اس بات کی بھی وضاحت ہوتی ہے کہ وسوسہ اندازی شیاطین الجن اور شیاطین نما انسانوں کی جانب سے بھی ہوتی ہے، اسی لیے دونوں کے شرور سے اس سورہ میں اللہ کی پناہ مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے۔

وسواس اور خناس کی توضیح ووضاحت:

الوسواس: وسوسہ ڈالنے والا، دل میں برا خیال ڈالنے والا۔ یہ "وسوس" (باب فعللۃ) کا مصدر ہے اور اسم فاعل "الموسوس" کے معنیٰ میں مستعمل ہے یعنی وسوسہ انداز، دل میں برا خیال ڈالنے والا، اور بعض کے نزدیک "ذی الوسواس" کے معنیٰ میں ہے۔ وسوسہ کے لغوی معنیٰ محسوس نہ ہونے والی حرکت یا پوشیدہ آواز کے ہیں، جیسے زیور وغیرہ کی ہلکی جھنکار، اصطلاح شریعت میں شیطان کے انسان کو ورغلانے، بہکانے اور نیکی سے ہٹا کر بدی پر ابھارنے کا نام ہے۔ یعنی وسوسہ شیطان کی طرف سے انسان کے دل میں اللہ کی طرف سے اسے دی گئی قدرت کے تحت پیدا کردہ شر اور معصیت کا خیال وارادہ ہے جو شیطان کی مسلسل جدوجہد کے باعث صرف ارادہ ہی نہیں رہتا قصدِ محکم اور عزیمت جازمہ بن جاتا ہے، اس لیے تمام معصیتوں اور گناہوں کی جڑ یہی وسوسہ ہے جس سے یہاں پناہ مانگی گئی ہے۔ [دیکھیے: القاموس الوحید مادہ وسوس، ص:۱۸۵۱]

الخناس: چھپ جانے والا، پیچھے ہٹ جانے والا، سامنے آکر کھسک جانے والا۔ یہ خنس (ن) سے مبالغہ کا صیغہ ہے جس کے معنیٰ پیچھے ہٹنے، ظہور میں آکر چھپ جانے اور سکڑ جانے کے ہیں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ترجمہ: "میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والے، چلنے والے، چھپ جانے والے ستاروں کی۔"

اس طرح خنّاس کے معنیٰ ہوئے پیچھے ہٹ جانے والا، کھسک جانے والا اور یہ شیطان کی صفت ہے جو کہ ذکرِ الٰہی سے کھسک جاتا ہے اور اللہ کی یاد سے غفلت برتی جائے تو دلوں پر حاوی ہوجاتا ہے۔ اسی طرح اس کا یہ مفہوم بھی ہے کہ شیطان بار بار حملہ آور ہوتا ہے، ایک بار وسوسہ ڈال کر چھپ جاتا ہے اور پھر بہ تکرار وسوسہ اندازی کرتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے مشن میں کامیاب ہوجائے۔ مگر اللہ کا جو بندہ ذکرِ الٰہی کرتا ہے اور شیطان سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہے وہاں اس کی دال نہیں گلتی ہے۔ علامہ فیروز آبادی نے اس کے معنیٰ یہ بتلائے ہیں:

لوگوں کو دھوکا دینے کے لیے نظروں سے بالکل دور رہنے والا اور جو بندۂ خدا اس کے فریب میں نہ آئے تو پیچھے بھاگنے والا، خنس میں چھپنے اور پیچھے ہونے کے معنیٰ سے مذکورہ مناسبت ہے۔ [القاموس الوحید ص:۴۷۹]

شیخ عبد الرحمان کیلانی رحمہ اللہ وسواس اور خنّاس کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"وسواس طبی نقطہ نگاہ سے یہ ایک مرض ہے جسے وہم بھی کہتے ہیں۔ یہ مرض غلبہ سودا کی وجہ سے ذہن کو ماؤف کردیتا ہے اور انسان ایسی فضول باتیں کرنے لگتا ہے جو پہلے اس کے ذہن میں نہیں ہوتیں۔ دل میں آنے والی برائی اور بے نفع بات اور شرعی نقطہ نگاہ سے اس کا معنیٰ شیطان کا کسی برے کام کی طرف راغب کرنا اور برے خیال دل میں ڈالتے رہنا اور اس کی نسبت صرف شیطان کی طرف ہوتی ہے۔ جس کی ایک صفت خناس ہے اور خناس شیطان ہی کا صفاتی نام ہے۔ خناس بمعنی ظاہر ہو کر چھپ جانے والا یا سامنے آکر پھر پیچھے ہٹ جانے والا۔ شیطان کا یہ عمل صرف ایک بار ہی نہیں ہوتا بلکہ بار بار ہوتا ہے۔ وسوس کے لفظ میں تکرار لفظی ہے جو تکرار معنوی پر بھی دلالت کرتا ہے۔ شیطان ایک بار وسوسہ ڈال کر چھپ جاتا ہے۔ پھر دوبارہ حملہ آور ہوتا ہے پھر چھپ جاتا ہے تاآنکہ وہ اپنے مشن میں کامیاب ہوجاتا ہے۔" (تیسیر القرآن ۴/ ۷۱۷)

اللہ تعالیٰ نے يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ فرمایا ہے جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ شیطان کی رسائی انسان کے دل تک نہیں ہوتی ہے بلکہ وہ دل سے دور رہ کر دلوں میں وسوسہ ڈالنے کی کوشش کرتا ہے۔ علامہ ابن القیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"یوسوس فی قلوب الناس، کے بجائے "يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ" (لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے) کہنے میں یہ نکتہ ہے کہ شیطان کی رسائی اصل دل تک نہیں ہوسکتی بلکہ وہ صرف انسان کے سینے میں جو قلب کے لیے بمنزلہ دہلیز کے ہے داخل ہو کر وسوسہ ڈالنے اور انسان کے ارادہ میں اپنی مرضی کے مطابق تبدیل کرنے میں کوشش کرتا ہے۔ یہ معلوم کرکے مومن کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور وہ اس کے شر کو دفع کرنے پر دلیر ہوتا ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کے قصے میں ارشاد ہوا ہے: "فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ" ترجمہ: "شیطان نے اس کی طرف وسوسہ ڈالا۔" (طٰہٰ:۱۲۰) إلی کے استعمال کرنے میں بھی یہی نکتہ ہے کہ شیطان نے اپنا وسوسہ کسی قدر دور سے اس کے دل میں ڈالا۔" (تفسیر معوذتین ص:۱۸۷)

يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ میں

الناس سے مراد انسان ہیں بعض لوگوں نے اس سے انسان کے ساتھ ساتھ جنوں کو بھی مراد لیا ہے کہ شیطان، انسان اور جنوں دونوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، اور ان لوگوں نے قرآن کریم کی اس آیت کریمہ سے دلیل پکڑی ہے جس میں جنوں کے لیے "رجال" کا لفظ استعمال ہوا ہے، حالاں کہ "الناس" سے صرف انسانوں ہی کو مراد لینا صحیح اور درست ہے۔

وسوسہ اندازی کن کی طرف سے ہوتی ہے:

فرمانِ الٰہی: مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ کا مفہوم یہ ہے کہ وسوسہ ڈالنے والا خواہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے ہو یعنی جس طرح شیاطین الجن کی طرف سے وسوسہ ڈالا جاتا ہے اسی طرح انسانوں کی طرف سے بھی وسوسہ ہوتا ہے۔ جیسا کہ اللہ رب العزت کا ارشاد ہے:

ترجمہ: "اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے شیطان انسانوں اور شیطان جنوں کو ان کا دشمن بنایا ہے، وہ ایک دوسرے کو دھوکا دینے کے لیے ملمع کی ہوئی باتیں ڈالتے ہیں، اور اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ یہ کام نہ کرتے، پس آپ انھیں اور جو کچھ وہ افتراء پردازی کرتے ہیں چھوڑیے۔"

اور سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا:

ترجمہ: "اے ابوذر! انسانوں اور شیطانوں کے جنوں سے اللہ کی پناہ مانگو"۔ ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا انسانوں میں بھی شیطان ہوتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہاں"۔ [نسائی کتاب الاستعاذۃ باب الاستعاذۃ من شر شیاطین الانس رقم الحدیث: ۵۵۰۷، مسند احمد رقم الحدیث: ۲۱۵۴۶، ۲۱۵۵۲، شیخ البانی کے نزدیک یہ حدیث صحیح ہے مگر بعض دیگر محققین کے نزدیک ضعیف ہے]

نیز آیت کریمہ کا ایک مطلب یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ جن کے سینوں میں شیطان وسوسہ ڈالتا ہے وہ جن بھی ہیں اور انسان بھی ہیں یعنی جنوں اور انسانوں کے دلوں میں شیطان وسوسے ڈالتا ہے۔ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

'مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ کا ایک مطلب تو یہ ہے کہ جن کے سینوں میں شیطان وسوسے ڈالتا ہے وہ جن بھی ہیں اور انسان بھی، اور دوسرا مطلب یہ ہے کہ وہ وسواس ڈالنے والا خواہ کوئی جن ہو خواہ کوئی انسان"۔ [تفسیر ابن کثیر ۵/ ۶۶۴]

حالاں کہ پہلا مفہوم ہی صحیح ہے یعنی وسوسہ ڈالنے والے جنات اور انسان دونوں میں سے ہوتے ہیں۔ اور خود انسان کا اپنا نفس بھی وسوسہ اندازی کرتا ہے جیسا کہ قرآن کریم میں ایک جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"اور ہم انسان کے دل میں ابھرنے والے وسوسوں کو بھی جانتے ہیں۔" [ق:۱۶]، اسی لیے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے وسوسۂ نفس سے استعاذہ کی تعلیم دی ہے چناں چہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مشہور خطبۂ مسنونہ میں یہ الفاظ فرمایا کرتے تھے: "وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِن شُرُورِ أَنفُسِنَا" "اور ہم اپنے نفوس کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔" [ابوداؤد، نسائی، ترمذی، ابن ماجہ وغیرہ] اور صبح وشام پڑھی جانے والی دعا میں ان الفاظ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنے کی تعلیم دی ہے: "........ أَعُوذُ بِكَ مِن شَرِّ نَفسِي، وَشَرِّ الشَّيطَانِ وَشِرْكِهِ" "میں تجھ سے اپنے نفس کے شر سے، شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں" [ابوداؤد اول کتاب الادب ابواب النوم باب مایقول إذا أصبح، رقم: ۵۰۶۷، ترمذی ابواب الدعوات عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باب منہ، رقم: ۳۳۹۲، دارمی کتاب الاستئذان باب مایقول إذا أصبح، رقم:۲۷۳۱، ۲، مسند احمد رقم:۵۱، الصحیحۃ رقم:۲۷۵۳، الکلم الطیب مع تحقیق الالبانی ص:۱۷، رقم:۲۲] علامہ ابن تیمیہ رحمہ اللہ اس سلسلے میں تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے بطور خلاصہ لکھتے ہیں:

"خلاصۂ کلام یہ کہ انسان کے سینے میں وسوسہ ڈالنے والی تین چیزیں ہیں: اول خود اپنا نفس، دوم: شیاطین الجن، سوم: شیاطین الانس۔

آیت مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ میں جو "وَس واس اَل خنّاس" کا لفظ ہے، یہ نہ صرف جن کے وسوسہ کو شامل ہے، بلکہ انسانی وسوسہ کی دونوں قسموں یعنی اپنے دل کے خیالات اور دوسرے لوگوں کے ڈالے ہوئے وسوسہ کو بھی شامل ہے، ورنہ محض جن کے وسوسہ سے پناہ مانگنے کے کیا معنیٰ؟ اپنے دل کا اور شیاطین الانس کا وسوسہ ہر کسی کے حق میں ایک جیسے نقصان دہ ہیں، بلکہ اندرونی وسوسہ کبھی جن کے وسوسہ سے بڑھ کر مضرت رساں ثابت ہوتا ہے"۔ [تفسیر معوذتین، ص:۲۳]

وسوسہ اور الہام میں فرق:

دلوں میں پیدا ہونے والے برے خیالات واحساسات کو "وسوسہ" کہتے ہیں۔ یہ کبھی از خود دلوں میں ابھرتا ہے، کبھی شیطان وسوسہ انداز ہوتا ہے اور کبھی انسان انسانوں ہی کے دامِ تزویر میں گرفتار ہوجاتا ہے جس سے اس کے اندر برے خیالات پیدا ہوتے ہیں۔ دلوں میں ابھرنے والے خیالات اگر نیک ہوں، اللہ کی اطاعت وفرماں برداری کی طرف ابھارنے والے ہوں تو اسے وسوسہ کے بجائے "الہام" کہا جاتا ہے، جو اللہ کی طرف سے ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ انسانی دل میں نیکی کے خیالات کو ابھارتا رہتا ہے۔ جیسا کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ترجمہ: "ابن آدم پر شیطان کا اثر (وسوسہ) ہوتا ہے اور فرشتے کا بھی اثر (الہام) ہوتا ہے۔ شیطان کا اثر یہ ہے کہ انسان سے برائی کا وعدہ کرتا ہے، اور حق کو جھٹلاتا ہے۔ اور فرشتے کا اثر یہ ہے کہ وہ خیر کا وعدہ کرتا ہے، اور حق کی تصدیق کرتا ہے، تو جو شخص یہ پائے وہ جان لے کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے اور وہ اس پر اللہ کا حمد وشکر ادا کرے۔ اور جو شخص دوسرا یعنی شیطان کا اثر پائے تو چاہیے کہ وہ شیطان رجیم سے اللہ کی پناہ حاصل کرے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت: (آیت کا ترجمہ: "شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور تم لوگوں کو بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔" [البقرۃ:۲۶۸]) تلاوت فرمائی۔" [ترمذی ابواب تفسیر القرآن عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باب ومن سورۃ البقرۃ، رقم: ۲۹۸۸، شیخ زبیر علی زئی نے اس حدیث کی سند کو ضعیف قرار دیا ہے (انوار الصحیفہ ص:۲۷۶)، جبکہ شیخ البانی نے پہلے اسے ضعیف قرار دیا تھا اور پھر اسے صحیح قرار دیا۔ دیکھیے: تراجع العلامہ الالبانی ص:۲/ ۳۹۶ رقم:۶۰۴]

در حقیقت نیکی اور بدی کا آغاز اسی دل سے ہوتا ہے، یعنی کسی بھی کام کے کرنے سے پہلے اس کا خیال دل میں آتا ہے۔ اگر وہ خیال برائی وبدی کا ہے تو سمجھئے کہ یہ وسوسہ ہے، گویا وسوسہ ہی ہر برائی کی جڑ ہے یہیں سے برائیوں کا نقطۂ آغاز ہوتا ہے، اسی لیے سورۂ ناس میں اللہ تعالیٰ کی تین صفات کے ساتھ وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے استعاذہ کی تعلیم دی گئی ہے تاکہ جڑ ہی سے برائی کا قلع قمع کردیا جائے۔ اور اگر وہ خیال کتاب وسنت کی رو سے کسی نیک داعیہ پر مبنی ہو تو سمجھیے کہ یہ الہام ہے۔

انسان کے ساتھ شیطان کی وسوسہ اندازی:

اسی لیے ہر انسان کے ساتھ ایک شیطان اور ایک فرشتہ مقرر کیا گیا ہے۔ شیطان انسان کو برائی اور اللہ کی نافرمانی کی طرف بلاتا ہے اور اس کے دل میں برے خیالات ڈالتا ہے، جبکہ فرشتہ انسان کو نیکی کی طرف بلاتا ہے، بھلائیوں کی ترغیب دیتا ہے، برائیوں سے روکتا ہے۔ آدمی کی قوتِ ایمانی ہی الہام اور شیطانی وسوسے کے درمیان تفریق کرسکتی ہے، اگر آدمی کے اندر ایمانی کمی ہے تو شیطانی وسوسہ بھی اسے الہام ہی معلوم ہوگا۔۔۔۔۔(جاری)

رمضان المبارک کے مسائل

از: خواجہ نورالزماں اویسی

روزہ ارکان اسلام میں سے تیسرا اہم رکن ہے جس کی فرضیت کا حکم قرآن مجید میں بھی آیا ہے۔ ابتدائی تاریخ سے لیکر اب تک کوئی شریعت ایسی نہیں جس میں روزے فرض نہ کیے گئے ہوں۔ مسلمانوں پر ہجرت نبوی ﷺ کے دو سال بعد دو ہجری کو روزے فرض کیے گئے۔ حدیث قدسی ہے حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔

روزہ ہر عاقل و بالغ مسلمان پر فرض ہے۔ پاگل اور نابالغ بچے کو اس عبادت سے استثناء حاصل ہے۔ مگر ایسے بچے جو بالغ ہونے کے قریب ہیں ان کو نماز کی طرح روزے کی بھی عادت ڈلوانی چاہیے۔ صوم کے اصل معنی رکنے کے ہیں یعنی شریعت کی اصطلاح میں صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور شہوات سے بچے رہنا روزہ کہلاتا ہے۔

مسافر شرعی اور وہ مریض جس کے روزہ رکھنے سے مرض بڑھ سکتا ہے، صحت مند ہونے میں دیر لگ جائے، حاملہ اور دودھ پلانے والی عورتیں جن کو اپنا یا بچے کا اندیشہ ہو ان کے لیے جائز ہے کہ وہ روزے چھوڑ سکتے ہیں اور عذر ٹھیک ہونے پر ان کی قضا لازم ہے۔ لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ کسی مستند ڈاکٹر اور عالم سے مشورہ کرلیا جائے۔

روزہ کی حالت میں اگر قصداً ایسی کوئی چیز کھا یا پی لی جو بطور غذا یا دوا کے لیے استعمال ہوتی ہے یا صحبت کرلی تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور اس کی قضا اور کفارہ دونوں ضروری ہیں۔ روزے کا کفارہ لگاتار ساٹھ روزے رکھنا ہے اور اگر درمیان میں کوئی ناغہ ہوگیا تو اس کی ابتدا دوبارہ نئے سرے کی جائے گی۔ ایام حیض میں ناغہ تواتر کے خلاف نہیں لیکن اس سے وہ تواتر باقی نہیں رہتا۔ اگر ساٹھ روزے لگاتار رکھنے کی طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو دو وقت پیٹ بھر کر کھانا کھلائے یا نقد ہر مسکین کو بقدر صدقہ فطر دیدے۔

اگر ایسی کوئی چیز کھالی ہو جو بطور غذا یا دوا استعمال نہیں کی جاتی تو روزہ کی صرف قضا ضروری ہے کفارہ نہیں۔ ناک یا کان میں دوا ڈالنا، منہ بھر کے جان بوجھ کے قے کرنا یا ایسی کوئی بھی چیز جس سے دھواں حلق میں چلا جائے تو ایسی صورت میں روزہ فاسد ہوجائے گا اور قضا لازم ہوگی۔ کفارہ واجب نہیں۔ ٹوتھ پیسٹ، ٹوتھ پاؤڈر کا استعمال کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ مسواک کرنا، تیل لگانا، سرمہ لگانا، مہندی لگانا عطر سونگھنا یا بھول کر کچھ کھا پی لینا، خود سے قے آجانا یا گرد غبار منہ میں چلے جانے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا۔

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر

مورخہ ۱۳ مارچ ۲۰۲۵ ☐ بروز جمعرات

معاشرے میں ہر سطح پر بدعنوانی!

ہر انسان کی کوئی نہ کوئی کمزوری یا خامی ہوتی ہے لیکن کمزوری یا خامی ایک نہیں دو طرز کی ہوتی ہے۔ ایک عادتاً اور ایک فطرتاً۔ ہمارے معاشرے میں دوسری قسم کی خامی عام ہوتی جارہی ہے، کیونکہ راتوں رات امیر بننے کی خواہش نے لوگوں کو اندھا بنادیا ہے۔ اُن کی ایک ہی فکر ہے کہ لوگ، مالدار ہونے کی بناء پر اس کے رعب میں رہیں۔ رشتہ دار اور سبھی جانکار دباؤ میں رہیں۔ یہ لالچ اور حرص ہم پر اب اتنی غالب آچکی ہے کہ ہم حلال اور حرام میں فرق بھول گئے ہیں۔ ہم یہ بھی بھول گئے ہیں کہ اس دنیا میں نہیں سہی، اُس دنیا یعنی آخرت میں تو ہمارے سارے افعال اور اعمال ہمارے سامنے رکھے جائیں گے۔ تب کوئی حیلہ یا بہانہ کام نہیں آئے گا۔ بہر حال دین یا مذہب سے دوری یا لاعلمی نے ہمارے معاشرے کی ہیت ہی بدل دی ہے۔ اذان کے وقت جلدی نماز کیلئے جانے والا دکاندار ہو یا کہ کسی سرکاری دفتر کا کلرک یا افسر سبھی نماز تو ادا کرتے ہیں لیکن نماز ادا کرنے کے فوراً بعد ناجائز منافع خوری بھی کرتے ہیں، رشوت بھی لیتے ہیں اور مالی خرد برد بھی کرتے ہیں۔ تو ایسے صاحبان سے کون کہے کہ ایسی نماز کی اللہ کو کوئی ضرورت نہیں۔ نماز تو مومن کیلئے معراج ہے یعنی وہ اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوسکتا ہے۔ کورپشن اور رشوت خوری نے ہر طرف اپنا جال بچھایا اور یہ کہنا بے جا نہیں ہوگا کہ وادی کشمیر کورپشن میں سرفہرست خطہ ہے۔ کیونکہ یہاں کے سرکاری محکموں میں کوئی بھی کام سائل سے پیشہ وصولے بغیر نہیں ہوتا اور جن کاموں کیلئے سرکاری افسروں کو رشوت نہیں ملتی حق ہونے کے باوجود بھی حقدار کو کبھی ملتا ہی نہیں ہے۔ تعمیر و ترقی کے نام پر شہر و دیہات میں جو کام ہو رہے ہیں ان میں ایک مقررہ شرح کے مطابق سپروائزر سے چیف انجینئروں تک ہر کسی کو رشوت مل جاتی ہے۔ سرکاری دفتروں میں کام کرنے والے ملازمین ایک طرف موٹی و خاصی تنخواہیں حاصل کرتے رہتے ہیں لیکن دوسری طرف رشوت کے بغیر ان کو سکون نہیں ملتا ہے۔ غریب سائل یہ سوچ کر کہ اس کا کام جلدی ہوجائے اور اسے کچھ فائدہ مل جائے رشوت کی رقم ادا کر دیتا ہے۔ بڑے بڑے پروجیکٹ جو یہاں کی حکومت منظور کرتی ہے وہ افسران کیلئے بہت ہی آمدن بخش اور سونے کی کان ثابت ہورہی ہیں کیونکہ ان میں واگذاری کی جانے والی رقم سے ان کو ایک خاصا حصہ مل جاتا ہے۔ اکثر و بیشتر سرکاری محکموں میں ملازمین وہی کام کرتے ہیں جن میں انہیں اپنی لالچ ہو۔ ایک اعلیٰ افسر سے لیکر پٹواری، وی ایل ڈبلیو، پنچ اور سرپنچ کی غذا رشوت کے بغیر ہضم ہی نہیں ہورہی ہے۔ شہر و دیہات میں ہر کسی سرکاری اہلکار کے ذریعہ لوٹ کھسوٹ جاری ہے۔ موجودہ سرکار رشوت خوری اور کورپشن کی بدعت کو ختم کرنے کے لئے نئی حکمت عملی ترتیب دے چکی ہے اور رشوت یا کورپشن کی پاداش پکڑے جانے والے افسران و ملازمین کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لانے میں کوئی تاخیر و تامل نہیں کرتی ہے۔ اگرچہ موجودہ گورنر انتظامیہ اس حوالے سے سنجیدگی کا مظاہرہ کررہی ہے تاہم رشوت خور اور کورپٹ افسران اپنے ان حرکات سے باز نہیں آتے ہیں۔ دفتروں میں آج بھی یہ سلسلہ جاری ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ رشوت کے بغیر کسی بھی دفتر میں کوئی کام ممکن نہیں ہوتا ہے۔ متعلقہ افسران یا ملازمین صرف سائل کو دفتر کے چکر کاٹنے پر اتنا مجبور کرتے ہیں کہ وہ یا تو کام ادھورا چھوڑ دیتا ہے یا رشوت دینے پر مجبور ہوجاتا ہے۔ کئی شہریوں نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ رشوت جن لوگوں سے لی جارہی ہے وہ اُف تک نہیں کرتے تو شکایت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ہے کیونکہ ان کے تمام وسائل سے ہونے والی آمدنی سرکاری دفتروں کے چکر کاٹنے کیلئے کرایہ پر خرچ ہورہی ہے اور وہ جانتے ہیں کہ اگر رشوت نہیں دی تو آمد و رفت پر خرچ ہونے والا پیسہ بھی ضائع ہوجائے گا کیونکہ ان کا کام پھر کبھی نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس صورتحال سے سمجھوتہ کرکے کشمیری عوام ذہنی طور اس قدر راضی اور آمادہ ہوچکا ہے کہ سرکاری دفتروں میں اپنا کام کروانے کیلئے خود ہی رشوت کی پیش کش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جن افراد کے پاس سرکاری ملازمین یا افسروں کو دینے کیلئے پیسے نہیں ہوتے ہیں وہ ہر روز صبح سے شام تک دفتروں کا طواف کرکے مایوس ہوکر گھر لوٹ جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے سماج کا ہر فرد رشوت کی بدعت کا رونا روتا ہے لیکن اس سے نکلنے کے حوالے سے کوئی راہ دکھائی نہیں دے رہی ہے کیونکہ لینے والا اور دینے والا دونوں اس بات پر راضی ہیں۔ چونکہ موجودہ سرکار اس ضمن میں سنجیدہ ہے اور اب تک کئی افسران یا ملازمین کو رشوت اور کورپشن کی پاداش میں پکڑ جانے کے بعد ان کو یا تو نوکری سے برطرف کر دیا گیا یا معطل کیا گیا اور سرکار دفتروں میں رشوت سے پاک ورک کلچر کی خواہاں ہے لیکن اس سیلاب کو روکنے کے لئے مزید کوششیں لازمی ہیں۔ اس سلسلے میں انہوں نے گورنر انتظامیہ سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ جموں کشمیر میں رشوت کی بدعت کو ختم کرنے کیلئے لینے والے اور دینے والے کو ملزم ٹھہرایا جائے اور دونوں کے لئے سزائیں مقرر کی جائیں اور ایک ایسی پالیسی یا منصوبہ مرتب کرے جس سے عملی طور پر اس بدعت کا خاتمہ ممکن ہو اور عوام کو ان مشکل ترین ایام میں رشوت خوروں کے ظلم سے نجات حاصل ہوجائے۔

افطار پارٹی ہو یا انفرادی، عبادت کا رنگ باقی رہنا چاہئے

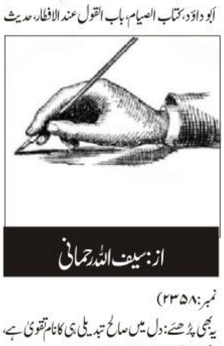

از: سیف اللہ رحمانی

جن پانچ اعمال کو اسلام میں خصوصی اہمیت حاصل ہے، ان میں ایک روزہ بھی ہے، نماز اگر خدا کی خشیت کا مظہر ہے تو روزہ اس سے محبت کا اظہار ہے، روزہ کے ذریعہ ایک صاحب ایمان ظاہر کرتا ہے کہ خدا کی محبت اور اس کی خوشنودی کی طلب نے اسے کھانے پینے جیسی بنیادی ضروریات سے بھی بے گانہ کر رکھا ہے۔ روزہ کی ابتداء طلوع صبح سے ہوتی ہے، اس سے پہلے سحری کھانا مسنون ہے تاکہ روزہ رکھنا آسان ہو۔ روزہ کی انتہاء سورج کے ڈوبنے پر ہوتی ہے؛ اس لئے سورج کے ڈوبتے ہی افطار کرنا واجب ہے۔ افطار میں تاخیر کرنا مکروہ ہے اور افطار نہ کرکے دن کے ساتھ ساتھ رات کا بھی روزہ رکھنا ناجائز اور گناہ ہے۔ اگر دن بھر بھوکا پیاسا رہنا خدا کی بندگی ہے تو افطار میں عجلت کرنا بھی بندگی ہی کا اظہار ہے، دن بھر بھوکا رہنا اگر خدا کی خوشنودی کے سامنے اپنی خواہشات کو قربان کرنے سے عبارت ہے تو افطار میں جلدی کرنا اپنے عجز و درماندگی اور اپنے پروردگار کے سامنے فقر و احتیاج کا اظہار ہے۔ گویا انسان اپنے پروردگار سے کہتا ہے کہ ہم آپ کے رزق سے بے نیاز نہیں ہوسکتے، ہم تو کھانے کے ایک ایک دانہ اور پانی کے ایک ایک قطرہ کے محتاج ہیں، جب تک آپ نے روکا، رک گئے، پھر جونہی اجازت ملی، آپ کے خوانِ نعمت پر ٹوٹ پڑے؛ چنانچہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "میرے بندوں میں مجھے سب سے زیادہ محبوب وہ ہے، جو افطار میں جلدی کرتا ہو۔" (سنن الترمذی، حدیث نمبر: ۷۰۰)

چونکہ افطار ہی سے روزہ کی تکمیل ہوتی ہے اس لئے افطار بھی ایک عبادت ہے، جیسے سلام سے نماز کے اور بال مونڈانے سے حج و عمرہ کے افعال مکمل ہوتے ہیں؛ اس لئے سلام اور بال کا مونڈوانا یا کٹانا بھی عبادت ہے، اسی طرح افطار بھی روزہ جیسی عبادت کا حصہ ہے؛ اسی لئے رسول اللہ نے افطار کا وقت متعین فرمایا، افطار کے آداب بتائے؛ کہ افطار سے پہلے یہ دُعاء پڑھی جائے: "بار الہا! میں نے آپ ہی کے لئے روزہ رکھا اور آپ ہی کی عطاء فرمائے ہوئے رزق پر افطار کر رہا ہوں۔" (سنن ابو داؤد، کتاب الصیام، باب القول عند الافطار، حدیث نمبر: ۲۳۵۸)

یہ بھی پڑھئے: دل میں صالح تبدیلی ہی کا نام تقویٰ ہے، ہر مسلمان کو اپنا جائزہ لینا چاہئے

افطار کن چیزوں سے ہونا چاہئے؟ آپؐ نے اس کو بھی بیان فرمایا؛ چنانچہ ارشاد ہے کہ کھجور سے روزہ افطار کیا جائے، اگر کھجور میسر نہ ہو تو پانی سے افطار کرے کیوں کہ وہ پاک ہے۔ (ابو داؤد، عن سلمان بن عامرؓ، باب ما یفطر علیہ، حدیث نمبر: ۲۳۵۵)

آپؐ نے خود بھی اس پر عمل فرمایا؛ چنانچہ معمول مبارک تھا کہ اگر تازہ کھجوریں ہوتیں تو ان سے افطار کرتے، ورنہ خشک کھجور (خرما) سے اور یہ بھی نہ ہوتا تو چند گھونٹ پانی نوش فرمالیتے۔ (ابو داؤد، باب ما یفطر علیہ، حدیث نمبر: ۶۵۳۲)

چوں کہ عبادت میں معاون و مددگار بننا کارِ ثواب ہے اور مسلمانوں سے یہ مطلوب ہے؛ اس لئے آپؐ نے افطار کرانے کی بھی فضیلت بیان فرمائی۔ آپ کا ارشاد ہے کہ جو کسی روزہ دار کو افطار کرائے، اس روزہ دار کے اجر میں کمی کے بغیر افطار کرانے والے کو بھی روزہ رکھنے والے کے برابر اجر حاصل ہوگا۔ (سنن ابو داؤد، کتاب الصیام، باب ما جاء فی فضل من فطر صائماً، حدیث نمبر: ۸۰۷)۔ اس لئے بحمدللہ مسلمانوں میں دعوت افطار کا ایک عمومی ذوق پایا جاتا ہے اور لوگ اپنی اپنی صلاحیت اور استطاعت کے مطابق اس کا اہتمام بھی کرتے ہیں، مگر اس سلسلہ میں چند باتیں خاص طور پر قابل توجہ ہیں:

پہلی بات یہ ہے کہ دعوت افطار اصل میں مسلمانوں کے لئے ہے؛ کیوں کہ افطار روزہ کا اختتام ہے اور روزہ مسلمان رکھتے ہیں، نیز افطار ایک عبادت ہے جس کی بنیاد اللہ تعالیٰ سے تعلق اور رسولؐ اللہ کے اتباع پر ہے، اور ظاہر ہے کہ اللہ سے صحیح تعلق اور سنت کے اتباع کا اسلام کے بغیر تصور نہیں کیا جاسکتا لہٰذا دعوت افطار کے مدعوئین بھی اصل میں مسلمان ہونے چاہئیں، ہاں، اگر غیر مسلم بھائیوں کو بھی افطاری کھانے پر مدعو کرلیا جائے تو اس میں حرج نہیں؛ کیوں کہ غیر مسلموں کو دعوت دینا اور ان کی مہمان نوازی کرنا نہ صرف جائز بلکہ مستحب اور لائق اجر و ثواب ہے، خاص کر اگر انہیں دعوتی مقصد کے تحت مدعو کیا جائے۔ اس موقع پر ان کے سامنے اسلام کا تعارف کرایا جائے، اسلامی تعلیمات پیش کی جائیں، روزہ کی حقیقت ان پر واضح کی جائے اور اسلام کے بارے میں غلط فہمیاں دُور کی جائیں تو ان شاء اللہ اس میں دُہرا ثواب ہے۔

دُہرا ثواب یعنی انفاق کا بھی (ثواب) اور دعوت دین کا بھی۔ رسولؐ اللہ کو ابتدائی مرحلہ میں جب اپنے خاندان کے سامنے دعوت اسلام پیش کرنے کا حکم دیا گیا تو رسول مقبول اور حضور پرنورؐ نے دو بار بنی ہاشم کے لئے کھانے کا اہتمام فرمایا اور کھانا کھلانے کے بعد ان کے سامنے دین کی دعوت رکھی، پس دعوتی مقصد کے لئے کھانے پر مدعو کرنا عین سنت رسول ہے۔

مگر، افسوس کہ آج کل اکثر افطار پارٹیاں عبادت کی روح سے خالی ہوتی جارہی ہیں، خاص کر مسلمان اور غیر مسلم وزراء اور قائدین کی طرف سے دعوتوں کا جو اہتمام ہوتا ہے، ان کی نوعیت بھی سیاسی ہوتی جارہی ہے۔ ہر شخص کی توجہ تقریب کے مہمانان خصوصی کی طرف ہوتی ہے، بڑی تعداد ان کے حاشیہ برداروں کی ہوتی ہے، جن کی توجہ ان کو خوش کرنے کی ہوتی ہے، جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے بجائے کچھ شخصیتوں کی خوشنودی حاصل کرنے کے مقصد سے یہاں پہنچے ہیں نہ ذکر، نہ استغفار، نہ دعا، نہ اللہ کی طرف انابت، نہ اخلاص، نہ خشیت، سب سے مضحکہ خیز کیفیت ان لوگوں کی ہوتی ہے جو کیمرہ کی قید میں آنے اور اخبار کی سرخی بننے کو ترجیح دیتے ہیں، کاش، دنیا میں میڈیا میں جگہ پانے کے بجائے اللہ کے رجسٹر میں اپنا نام لکھائیں، لوگوں کو خوش کرنے کے بجائے اللہ کی خوشنودی کے لئے دعوت افطار کا اہتمام کریں اور کم سے کم روزہ جیسی عبادت کو دنیا طلبی اور غیر اللہ کی رضاجوئی کے ناپاک جذبہ سے آلودہ نہ ہونے دیں۔

دوسری بات یہ ہے کہ اس دعوت میں غریب مسلمان نظر انداز نہ ہوجائیں۔ شریعت کا مزاج یہ ہے کہ ایسے مواقع پر غرباء و مساکین کو فراموش نہ کیا جائے؛ اسی لئے اسلام میں عید الفطر کے ساتھ صدقۃ الفطر رکھا گیا؛ تاکہ خوشی کے اس موقع پر سماج کے غریب و نادار افراد کے گھروں میں بھی خوشی کے چراغ جل سکیں۔ عید الاضحی میں قربانی واجب قرار دی گئی اور قربانی کے تین حصوں میں سے ایک غرباء کے لئے مخصوص کیا گیا اور ایک رشتہ داروں کے لئے رکھا گیا، جن میں غرباء و محتاج رشتہ دار بھی شامل ہیں، نیز ولیمہ میں غریبوں کو شریک رکھنے کی تلقین کی گئی اور جس میں غرباء کی شرکت نہ ہو، رسولؐ اللہ نے اسے بدترین ولیمہ قرار دیا۔ (صحیح البخاری، کتاب النکاح، باب من ترک الدعوۃ فقد عصی اللہ و رسولہ، حدیث نمبر: ۵۱۷۷، سنن الدارمی، کتاب الاطعمۃ، باب ما جاء فی الولیمۃ، حدیث نمبر: ۲۰۶۶)

عقیقہ بھی قربانی ہی کی ایک قسم ہے، یہ گویا اس بات کا اشارہ ہے کہ عقیقہ کے گوشت کی تقسیم یا دعوت میں بھی یہی تناسب ملحوظ ہونا چاہئے۔ افطار پارٹیوں میں اس وقت ایک رجحان صرف اہل ثروت اور سماج کے مشاہیر کو بلانے کا پیدا ہورہا ہے، ایسے حضرات کو بلانا یقیناً ناجائز یا مکروہ نہیں ہے؛ لیکن صرف انہی پر اکتفا کرلینا اور سماج کے محتاج و نادار حضرات کو نظر انداز کردینا یقیناً اسلام کی بنیادی فکر کے مغائر ہے اور ایسی تقریبات دین کی روح کے خلاف ہیں؛ بلکہ قربانی کے گوشت کے سلسلہ میں رسولؐ اللہ کی ہدایت سے استفادہ کرتے ہوئے کہا جاسکتا ہے کہ ایسی تقریبات کے کم سے کم ایک تہائی مدعوئین فقراء میں سے ہونے چاہئیں۔

تیسری اور سب سے زیادہ قابل توجہ بات یہ ہے کہ دعوت افطار میں بہر حال عبادت کا رنگ باقی رہنا چاہئے، افطار سے پہلے انفرادی طور پر لوگ ذکر و تسبیح میں مشغول رہیں، درود شریف پڑھنے کا اہتمام کریں، قرآن مجید کی تلاوت کریں یا دینی باتوں کا مذاکرہ ہو، خاص کر دعا ہو کیونکہ یہ دعا کی مقبولیت کے اوقات میں سے ہے۔ دعا کے ساتھ افطار کیا جائے تو بہ اللہ کی طرف ہو نہ کہ خلق اللہ کی طرف، تو یہ کہ اللہ تعالیٰ کی طرف پھیرنے والا ماحول بننے دیا جائے۔ یہ احتیاط برتی گئی تو افطار پارٹیوں میں کوئی حرج نہیں۔ رب العالمین ہمیں توفیق نصیب فرمائے۔

یہاں نعمتیں، وہاں مصیبتیں اور زحمتیں

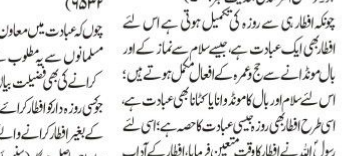

از: سید عاصم محمود

رمضان المبارک جاری ہے، سہ پہر ہی سے ہر محلے اور علاقے میں دکانیں سج جاتی ہیں، جن پر انواع و اقسام کی اشیاء جو افطار میں استعمال کی جاتی ہیں، موجود رہتی ہیں۔ مہنگائی ہے تو ہے، اس سے افطار کی اشیاء کی خریداری پر کوئی خاص اثر نہیں پڑتا۔ روزہ دار جو چاہتا ہے خرید لیتا ہے۔ اُس کے پاس پیسے بھی ہیں اور سامنے اشیاء بھی۔ دستر خوانوں کا جائزہ لے لیجئے۔ اللہ کا دیا سب کچھ ہے۔ بندگان خدا روزہ بھی رکھ رہے ہیں، عبادات میں بھی مشغول ہیں اور سحر و افطار کا حسب خواہش و استطاعت لطف بھی لے رہے ہیں۔ ایسے میں وہ خطہ بہت یاد آتا ہے جہاں نہ تو پیسے ہیں نہ ہی اشیاء۔ ریلیف ویب نامی ایک ویب سائٹ پر ایک رپورٹ پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ اس میں غزہ کے ایک شخص کی روداد بیان کی گئی ہے جس کی ایک سال کی بیٹی ہے۔ جب اُس سے پوچھا گیا کہ ان حالات میں بیٹی کیسی ہے تو اس کا جواب تھا کہ ناشتہ میں انڈا مانگتی ہے، اب اُسے انڈا کہاں سے لاکر دیا جائے؟ یہی نہیں، انڈے کے ساتھ وہ بریڈ کھانا پسند کرتی ہے، بریڈ کی قیمت اتنی ہے کہ خدا کی پناہ۔ اور اگر اتنی قیمت ادا کرکے دکان سے بریڈ خرید بھی لوں تو گھر تک لاسکوں کا اس کی ضمانت نہیں دی جاسکتی کیونکہ غذائی اشیاء دیکھ کر ان پر پل پڑنے والے جگہ جگہ موجود ہیں۔ اس شخص کا کہنا تھا کہ عالم عرب اس صورت حال کا مشاہدہ کررہا ہے مگر مدد کرنے سے گریزاں ہے۔ مذکورہ سائٹ پر اس شخص کے بیان کا آخری جملہ نہایت تکلیف دہ ہے۔ اس نے کہا: "میں انسانیت میں اپنا یقین کھو چکا ہوں۔ (I have lost all faith in this world)۔

اسی رپورٹ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جو تھوڑی بہت غذائی رسد غزہ میں پہنچتی ہے اس سے بھی تمام اہل غزہ مستفید نہیں ہو پاتے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ جو غذائی رسد موصول ہوتی ہے اس کی تقسیم میں بھی مسئلہ ہے۔ اس کے علاوہ اہل غزہ کو جن اشیاء کی ضرورت ہے وہ اُنہیں مل پاتیں۔ اُنہیں جیکٹ کی ضرورت ہے، جوتوں کی ضرورت ہے، دیگر ساز و سامان حیات کی ضرورت ہے، اسی لئے ایسے لوگ بھی مل جائینگے جو اپنے حصے میں آنے والی غذا کا کچھ حصہ فروخت کردیتے ہیں تاکہ جو دیگر اشیاء اُنہیں درکار ہیں وہ خرید سکیں۔

رپورٹ کے مطابق مہنگائی اس قدر ہے کہ بیان نہیں کیا جاسکتا۔ مثال کے طور پر شکر ایک ہزار ۶۶۰ روپے کلو۔ وہ غزہ جو پہلے ہی سے افراط زر کا شکار تھا، جہاں بے روزگاری کی شرح پہلے سے کافی زیادہ تھی، اب جنگ کے پانچویں مہینے میں داخل ہونے اور حالات کے بد سے بدتر ہونے کی وجہ سے دور دور تک مایوسی ہی مایوسی ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ وہ یا تو بمباری کے سبب اور اگر نہیں تو بھوک کے سبب، یہ بھی نہیں تو غذائی سمّیت کے سبب اور اگر یہ بھی نہیں تو آبی امراض کے سبب موت کو گلے لگانے پر مجبور ہونگے۔ بچوں کا جو حال ہے وہ کسی سے چھپا ہوا نہیں ہے۔ یونیسیف کی رپورٹ منظر عام پر ہے جس میں کہا گیا ہے کہ غزہ کے بچے اس حد تک کمزور ہوچکے ہیں کہ اُن میں رونے تک کی سکت باقی نہیں ہے۔

ہندوستانی مسلمانوں کیلئے اہل غزہ کو مدد بھیجنا آسان نہیں البتہ ہم اُنہیں دعاؤں میں یاد رکھ سکتے ہیں۔ اسکے علاوہ کرنے کے کام یہ ہیں کہ وہاں کی مصیبتوں کا تصور کرکے یہاں کی نعمتوں پر خدا کا شکر ادا کیا جائے، غذا کے اتلاف سے بچا جائے اور جو لوگ ہمارے درمیان کسمپرسی سے دوچار ہیں، اُن کی مدد کی جائے۔

باقیات

سالانہ لاکھوں کروڑوں

ہے اور ساتھ ہی یونیورسٹیوں کو فعال بنانا بھی لازمی ہے تاکہ ہمارے طالب علم لاکھوں روپے خرچ کرکے باہری ریاستوں اور بیرون ملکوں میں نہ جائیں۔انہوں نے اپنے حلقہ انتخاب سوپور کاذکر کرتے ہوئے کہا کہ کبھی یہ علاقہ وزارت کہلاتا تھااور جموں وکشمیر میں اولین دس تحاصیل میں سوپور بھی شامل تھا۔ارشاد رسول کارنے کہا کہ سوپور شمالی کشمیر کاجغرافیائی مرکز ہے اوراس علاقے کی اپنی منفرد اہمیت ہے ۔انہوں نے مزید کہاکہ 1901 میں یہاں پرائمری اسکول قائم ہوا ،جو اب ہاراسکنڈری اسکول ہے اور1906 میں یہاں گرلز پرائمری اسکول قائم کیا گیا جواب گرلز ہائراسکنڈری اسکول بن گیا ہے ۔ممبر اسمبلی نے کہا کہ سوپور میں 1895 میں ایک شفاخانہ کھولا گیا تھااور یہ شمالی کشمیر میں عوام کیلئے اپنی نوعیت کی اولین طبی سہولت تھی۔ارشاد رسول کارنے کہا کہ سوپور کے علاقے کی صلاحیت کوصحیح طور پر نہ توبروئے کارلایا گیا اورنہ پروان چڑھایا گیا ۔انہوں نے بتایا کہ سال 2002 میں یہاں اسپتال کیلئے درکارعمارتوں کی تعمیر کاکام شروع کیا گیا جو 23 سال گزرنے کے بعد بھی تشنہ تکمیل ہے ۔ممبر اسمبلی ارشاد رسول کارنے کہا کہ میری وزیر تعلیم صحت وطبی تعلیم سے درخواست ہے کہ وہ سوپور میں تعلیم اورصحت کے شعبوں کی جانب توجہ دیں تاکہ یہاں کے نوجوانوں کو حصول تعلیم کیلئے جموں وکشمیر سے باہر نہ جانا پڑے اور یہاں کے بیماروں کو معمولی سے علاج ومعالجہ کیلئے بارہمولہ،سری نگراور یہاں تک کہ بھوپال نہ جانا پڑے۔ارشادرسول کارنے کہا کہ ڈگری کالج سوپور کی تاریخی اہمیت ہے لیکن یہاں کی عمارات کوخطرناک قرار دیا جاسکتا ہے جبکہ اس کالج کیساتھ ساتھ ہاراسکنڈری اسکولوں میں آج بھی کورسز کی کمی پائی جاتی ہے اور نوجوان دوسرے شہروں یا بیرون ریاست کارُخ کرنے پر مجبور ہورہے ہیں ۔ممبراسمبلی کپوارہ ممبراسمبلی کولگام اوردیگر ممبران اسمبلی نے بھی تعلیم صحت اورطبی تعلیم میں موجود خامیوں اور کمزوریوں کو اُجاگر کیا۔ممبراسمبلی کپوارہ میر فیاض نے کہا کہ اگر ہندوارہ میں میڈیکل کالج کیلئے جگہ موزون نہیں ہے تو میں اپنے حلقے میں کالج کیلئے درکار زمین کی نشاندہی کروں گا۔ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ اگر میڈیکل کالج ہندوارہ میں ہے توضلع اسپتال کپوارہ میں ہونا چاہئے کیونکہ یہی ضلع صدرمقام ہے۔اس دوران قانون سازاسمبلی میں بدھ کووقفہ سوالات کے دوران مختلف اراکین اسمبلی کی طرف سے متعدد عوامی مسائل اٹھائے گئے ،جس نے مختلف حلقوں میں لوگوں کومتاثر کرنے والے فوری خدشات کی طرف توجہ مبذول کرائی۔ایم ایل اے گلاب گڑھ،انجینئر خورشید احمد نے ریاسی ضلع میں حالیہ المناک سڑک حادثے میں زخمی ہونے والوں کے لیے بہتر طبی سہولیات کی ضرورت کو اٹھایا، جس کے نتیجے میں چارافراد کی جانیں گئیں۔انہوں نے حکومت پرزور دیا کہ وہ اس بات کویقینی بنائے کہ جی ایم سی، جموں اور ڈی ایچ، ریاسی میں داخل زخمیوں کا مناسب علاج کیا جائے۔ایم ایل اے پونچھ حویلی،اعجاز احمد جان نے ایک نوجوان یاور رشید کی گمشدگی کے حوالے سے اسپیکر سے مداخلت کی درخواست کی، جوامتحان کے لیے جموں گیا تھا لیکن اس کے بعد سے لاپتہ ہے۔انہوں نے حکام پر زور دیا کہ نوجوان کی تلاش میں فوری کارروائی کی جائے۔کشمیر ڈویژن کے ممبران اسمبلی سلمان علی ساگر،ارشادرسول کار،مشتاق احمد گورو،میر فیاض اوراحسان پردیسی نے تعلیم اورصحت کے شعبوں کیساتھ ساتھ سری نگر میونسپل کارپوریشن اوردیگر میونسپل اداروں کی جانب سے اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب میں سست پیش رفت کواجاگر کیا۔انہوں نے رہائشیوں کوبہت ضروری ریلیف فراہم کرنے کے لیے اس کام کوتیز کرنے کی فوری ضرورت پر زور دیا، خاص طور پر رمضان کے جاری مقدس مہینے کے پیش نظر۔اسی طرح ایم ایل اے شانگس ریاض احمد خان نے نشاندہی کی کہ ان کے حلقے میں سمارٹ میٹروں کی تنصیب کی وجہ سے پہلے سے نصب اسٹریٹ لائٹس کا رابطہ منقطع ہوگیا تھا۔انہوں نے حکام پرزور دیا کہ ان اسٹریٹ لائٹس کوبحال کیا جائے تاکہ عوام کو تکلیف نہ ہو۔ضروری عوامی خدمات پرتشویش کا اظہار کرتے ہوئے،

ایم ایل اے رام بن،ارجن سنگھ راجو نے 10 پہاڑی پنچایتوں میں لوگوں کو درپیش مشکلات کا حوالہ دیتے ہوئے اپنے حلقہ انتخاب میں راشن ڈپو کی تعداد میں اضافہ کرنے کا مطالبہ کیا جو فی الحال صرف 2 راشن ڈپو پر انحصار کرتے ہیں۔بانہال کے ایم ایل اے سجادشاہین نے بانہال میں خالی سب ڈویژنل مجسٹریٹ کی پوسٹ پر تشویش کا اظہار کیا،جس کی وجہ سےلوگوں کومشکلات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔انہوں نے حکومت پرزور دیا کہ اس اہم پوزیشن کو فوری طور پر پُر کیا جائے تاکہ علاقے میں ہموار انتظامیہ کویقینی بنایا جاسکے۔

سرمائی کھیلوں کا

برف باری ہوئی اور ہم ان گیمز کا انعقاد کرسکے جس میں ملک بھر سے کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔انہوں نے کہا کہ ہم مقامی اسکائیرز کی مدد کرکے اور انہیں تربیت فراہم کرکے ان کی ترقی چاہتے ہیں اوراس سال ہم ایک ٹرینرز سے مشورہ کرنے جارہے ہیں اور گلمرگ، سونمرگ اور دودھپتھری کو اسکیئنگ کورسز کے لیے تیار کریں گے۔

عوامی ایکشن کمیٹی

کھیلوں کے پانچویں ایڈیشن کے اختتام کے بعد گلمرگ میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ میں پابندی کی بنیاد نہیں جانتا ہوں۔ یہ منتخب حکومت کے دائرہ کار میں نہیں ہے اور جس انٹیلی جنس کی بنیاد پر یہ ہوا ہے ہمارے ساتھ شیئر نہیں کیا گیا ہے۔تاہم عبداللہ نے کہا کہ اصولی طور پر،ہم کبھی بھی ایسے فیصلوں کے حق میں نہیں رہے۔انہوں نے مزید کہا کہ جب سے میر واعظ کونظر بندی سے رہا کیا گیا ہے، میں نے ان کی طرف سے کوئی قابل اعتراض بیان نہیں دیکھا، لیکن ہمارے پاس پابندی کے پیچھے وجوہات کے بارے میں کوئی معلومات نہیں ہیں۔ (لیکن)، ہم دیکھیں گے کہ مستقبل میں (اس کے بارے میں) کیا کرنا ہے۔بی جے پی کے اس الزام کے بارے میں پوچھے جانے پر کہ جس ہوٹل میں فیشن شو ہوا تھا وہ ان کے ایک رشتہ دار کا ہے، جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ نے کہا ہاں، ہوٹل میرے ایک رشتہ دار کا ہے، اور میں اس سے انکار نہیں کر رہا ہوں۔انہوں نے کہا گلمرگ میں دو ہوٹل ہیں جو میرے رشتہ داروں کے ہیں۔ نیڈوس اور ہائی لینڈ پارک۔ لیکن، میں اس سے زیادہ کچھ نہیں کہوں گا جو میں نے اسمبلی میں کہا ہے۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا کوئی کارروائی ہوگی، وزیر اعلیٰ نے کہا اگر کوئی قانون کے خلاف کام ہوا تو کارروائی ہوگی۔

اسمبلی میں بزنس

سوال اٹھایا اور واک آؤٹ کرنے کی دھمکی دی۔ اس کی وجہ سے ان کے اور وزیر تعلیم سکینہ ایتو کے درمیان زبانی جھگڑا ہوا، جس میں حزب اقتدار اور اپوزیشن بنچوں کے دیگر ارکان بھی شامل ہوئے۔این سی کے رکن مبارک گل، جو اسپیکر راتھر کی غیر موجودگی میں کرسی پر موجود تھے، حالات کو پرسکون کرنے میں کامیاب ہوئے اور شام لال شرما کو واپس بیٹھنے پر آمادہ کیا، انہیں مطلع کیا کہ ایوان کو جلد ہی قواعد کے بارے میں مطلع کیا جائے گا۔انہوں نے ایوان سے مشاورت کے بعد اجلاس کو آدھے گھنٹے تک بڑھادیا کیونکہ وزیر سکینہ ایتو اور جاوید احمد ڈار سمیت ٹریژری بنچوں کے کچھ ارکان نے کہا کہ بہت سے ارکان رمضان کا روزہ رکھ رہے ہیں۔ بلکہ اپنی کرسی پر واپس آ گئے اور کہا کہ اسمبلی سیکرٹریٹ نے اجلاس کے آغاز سے قبل عارضی کیلنڈر جاری کر دیا ہے اور ایوان کو چلانے کے لیے بزنس ایڈوائزری کمیٹی کے قیام کی ضرورت نہیں ہے۔ عارضی کیلنڈر قواعد کے مطابق اجلاس سے قبل قائد ایوان کی مشاورت سے تیار کیا گیا تھا۔ بزنس ایڈوائزری کمیٹی اس وقت بنتی ہے جب ایوان کو کوئی بڑا مسئلہ درپیش ہوتا ہے۔ بلکہ نے کہا کہ کچھ ارکان نے تشویش کا اظہار کیا ہے اور انہیں ایوان کے کام کاج کو احسن طریقے سے چلانے کے لیے اراکین کی تجاویز کو مدنظر رکھنے کے لیے بزنس ایڈوائزری کمیٹی کے قیام میں کوئی حرج نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ بزنس ایڈوائزری کمیٹیاں ماضی میں بنتی رہی ہیں اس لیے اسے دوبارہ تشکیل دیا جانا چاہیے۔(ایجنسیاں)

سرمایہ کاری

ہے۔نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ عمر عبداللہ حکومت کا عزم ہے۔انڈسٹریل اسٹیٹس،

چاہے کشمیر، جموں، گنگال یا کسی اور جگہ پر، نیشنل کانفرنس کے دور میں قائم کیے گئے تھے۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ جموں وکشمیر میں صنعتی ترقی کے لیے پرعزم ہیں لیکن یہ عوام کی قیمت پر نہیں ہوگا۔بی جے پی ایم ایل اے راجیو جسروٹیا کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ یہاں حکومت کی کوشش ہے کہ ہم جموں وکشمیر کے لوگوں کی زمینیں باہر کے لوگوں کو دینے کی اجازت نہیں دیں گے۔ جو بھی درست ہوگا وہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مقامی نوجوانوں کو صنعتوں میں ملازمت کا حق ہے۔نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی تشکیل کے فوراً بعد وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے صنعتی شعبے کے مختلف اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ میٹنگ کی۔انہوں نے کہا کہ یہ ایک حقیقت ہے کہ مقامی صنعت کوگزشتہ دس سالوں کے دوران نقصانات کا سامنا کرنا پڑا۔ سریندر چودھری نے مزید کہا کہ مقامی نوجوانوں کے روزگار کے لیے کچھ نہیں کیا گیا۔ ہم اسے تبدیل کرنے کے لیے پرعزم ہیں ۔چودھری نے کہا کہ جموں وکشمیر صنعتی پالیسی 2021-30 کی اہم جھلکیاں مختلف شعبوں میں صنعتی ترقی کو تقویت دینا ہے، جس میں مینوفیکچرنگ، آئی ٹی، زراعت، فوڈ پروسیسنگ، صحت کی دیکھ بھال، دواسازی، انفراسٹرکچر، رئیل اسٹیٹ، جڑی بوٹیوں اور ادویاتی شعبوں پر توجہ مرکوز کی گئی ہے، جو جموں حکومت کے زیر انتظام کشمیر اور جموں کے دیگر پودوں کے درمیان نہیں ہیں۔انہوں نے کہا کہ پالیسی کے تحت مراعات میں ڈی جی سیٹس کی خریداری اور تنصیب کے لیے 100 فیصد سبسڈی (45 لاکھ روپے تک)، اسٹامپ ڈیوٹی کی چھوٹ اور سرکاری صنعتی اسٹیٹس میں زمین کے لین دین پر کورٹ فیس شامل ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ دیگر مراعات میں آٹومیشن پر 25 فیصد سبسڈی، مشینری کی خریداری اور حاصل کرنے پر 30 فیصد سبسڈی، کوالٹی سرٹیفکیشن سبسڈی، آلودگی پر قابو پانے والے آلات کی خریداری اور تنصیب کے لیے 60 فیصد سبسڈی اور ماحولیات کی پیداواری لاگت کی کل لاگت پر 50 فیصد سبسڈی شامل ہیں۔

کشمیری تارکین وطن

ہدایات کی بنیاد پر 2 مقامات پر BHK2 فلیٹس کی تعمیر کی اجازت دی گئی تھی۔ وزارت داخلہ نے بتایا کہ اضافی لاگت میں اضافہ مرکزی زیر انتظام حکومت برداشت کرے گی۔ ناکافی رہائش کے خدشات کو دور کرنے کے پہلے فیصلے پر نظر ثانی یا بحال کرنے کے امکان کے بارے میں، حکومت نے واضح کیا کہ فی الحال ایسی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔

عوامی ایکشن کمیٹی

اتحاد المسلمین ہندوستان کے اتحاد کے خلاف کام کر رہی تھیں۔انہوں نے کہا کہ وزارت داخلہ نے ان دونوں تنظیموں پر پابندی لگادی ہے۔ یہ ایک قابل تعریف فیصلہ ہے۔انہوں نے کہا کہ پی جے پی ان دو علیحدگی پسند تنظیموں پر غیر قانونی سرگرمیوں (روک تھام) ایکٹ کے تحت پابندی عائد کرنے کے لیے مرکزی وزارت داخلہ کے اس فیصلے کا خیرمقدم کرتی ہے۔سنیل شرمانے کہا کہ کسی بھی شخص اور کسی تنظیم کو ملک کی سالمیت اور یکجہتی کے خلاف کام کرنے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے۔سابق وزیر اعلیٰ اور پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی کے بارے میں پوچھے جانے پر، جنہوں نے پابندی کے حکم کی مخالفت کی تھی، سنیل شرمانے کہا کہ پی ڈی پی علیحدگی پسندانہ جذبات پر قائم ہونے والی پارٹی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ حریت اور جماعت اسلامی جیسے علیحدگی پسند گروپ پی ڈی پی کی بنیاد ہیں۔ جب بھی بنیاد پرست اور بھارت مخالف پارٹیوں کونشانہ بنایا جاتا ہے،میڈم کو تکلیف ہوتی ہے، اور درد ان کے بیانات سے ظاہر ہوتا ہے۔واضح رہے کہ مرکزی وزارت داخلہ نے عوامی ایکشن کمیٹی اور جموں وکشمیر اتحاد المسلمین دونوں پر پانچ سال کی مدت کے لیے پابندی لگا دی ہے۔اس دوران پی ڈی پی رکن اسمبلی وحیدالرحمان پرہ نے بدھ کے روز اسمبلی میں جموں وکشمیر کی 2 مذہبی تنظیموں پر پابندی کا مسئلہ اٹھایا اور اسے منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا۔بدھ کی صبح جیسے ہی ایوان کا اجلاس دن بھر شروع ہوا، رکن اسمبلی وحیدالرحمان پرہ نے مسئلہ اٹھایا۔ وقفہ سوالات شروع ہوتے ہی اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے انہیں بیٹھنے کی ہدایت کی۔ایوان کے باہر نامہ نگاروں سے بات کرتے

ہوئے، رکن اسمبلی وحیدالرحمان پرہ نے کہا کہ یہ اقدام جموں اور کشمیر میں سیاسی اور سماجی، مذہبی جگہ کو گھٹا دیتا ہے۔ بی جے پی کئی سالوں سے یہ کوشش کر رہی ہے۔ پابندی کی مذمت کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ میرواعظ (عمر فاروق) صاحب نے پارلیمنٹ سے بات چیت شروع کی۔ اس کیساتھ جو سلوک ہوا وہ افسوسناک ہے۔ ہم اس کی مخالفت اور مذمت کرتے ہیں۔ ہم پابندی کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ بی جے پی پر تنقید کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کے ذریعے، ہم بی جے پی حکومت پرزور دیتے ہیں کہ وہ تمام تنظیموں پر پابندی پر نظر ثانی کرے اور انہیں موقع فراہم کرے۔ وحید پرہ نے کہا کہ میرواعظ کا ادارہ ہم سب کے لیے مذہبی اہمیت کی علامت ہے۔ ہم اس کیساتھ متحد ہیں۔ ہم مذہبی آزادی چاہتے ہیں۔

اسمبلی حلقہ سوپور

کرتے ہیں ،اور یوں سالانہ ہمارے کروڑوں روپے باہر جاتے ہیں ۔ارشاد رسول کارنے کہا کہ ہمارے میڈیکل کالجوں میں ایم بی بی ایس سیٹوں کی تعداد کافی کم ہے جبکہ کالجوں میں کورسز کی کمی اور یونیورسٹیوں میں سیٹوں کی کمی کا مسئلہ درپیش ہے ۔ممبر اسمبلی سوپور کا کہنا تھا کہ ہمارے یہاں کے میڈیکل کالجوں میں سیٹوں کی تعداد کو بڑھانے کیساتھ ساتھ ہاراسکنڈریوں وکالجوں میں نئے کورسز کومتعارف کرانے کی ضرورت ہے اور ساتھ ہی یونیورسٹیوں کو فعال بنانا بھی لازمی ہے تاکہ ہمارے طالب علم لاکھوں روپے خرچ کرکے باہری ریاستوں اور بیرون ملکوں میں نہ جائیں ۔انہوں نے اپنے حلقہ انتخاب سوپور کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ کبھی یہ علاقہ وزارت کہلاتا تھا اور جموں وکشمیر میں اولین دس تحاصیل میں سوپور بھی شامل تھا۔ارشاد رسول کارنے کہا کہ سوپور شمالی کشمیر کا جغرافیائی مرکز ہے اوراس علاقے کی اپنی منفرد اہمیت ہے ۔انہوں نے مزید کہا کہ 1901 میں یہاں پرائمری اسکول قائم ہوا، جواب ہاراسکنڈری اسکول ہے اور 1906 میں یہاں گرلز پرائمری اسکول قائم کیا گیا جواب گرلز ہائراسکنڈری اسکول بن گیا ہے ۔ممبر اسمبلی نے کہا کہ سوپور میں 1895 میں ایک شفاخانہ کھولا گیا تھا اور یہ شمالی کشمیر میں عوام کیلئے اپنی نوعیت کی اولین طبی سہولت تھی۔ارشاد رسول کارنے کہا کہ سوپور کے علاقے کی صلاحیت کوصحیح طور پر نہ توبروئے کار لایا گیا اورنہ پروان چڑھایا گیا ۔انہوں نے بتایا کہ سال 2002 میں یہاں اسپتال کیلئے درکار عمارتوں کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا جو 23 سال گزرنے کے بعد بھی تشنہ تکمیل ہے ۔ممبراسمبلی ارشاد رسول کارنے کہا کہ میری وزیر تعلیم صحت وطبی تعلیم سے درخواست ہے کہ وہ سوپور میں تعلیم اورصحت کے شعبوں کی جانب توجہ دیں تاکہ یہاں کے نوجوانوں کو حصول تعلیم کیلئے جموں وکشمیر سے باہر نہ جانا پڑے اور یہاں کے بیماروں کو معمولی سے علاج ومعالجہ کیلئے بارہمولہ ،سری نگر اور یہاں تک کہ بھوپال نہ جانا پڑے ۔ارشادرسول کارنے کہا کہ ڈگری کالج سوپور کی تاریخی اہمیت ہے لیکن یہاں کئی عمارات کوخطرناک قرار دیا جاسکتا ہے جبکہ اس کالج کیساتھ ساتھ ہاراسکنڈری اسکولوں میں آج بھی کورسز کی کمی پائی جاتی ہے اور نوجوان دوسرے شہروں یا بیرون ریاست کارُخ کرنے پر مجبور ہورہے ہیں

مالی سال 2023-24

پورا کیا جائے گا۔ضلع انہوں نے کہا کہ مالی سال 2021-22 اور 2022-23 کے لیے اس اسکیم کے تحت فنڈز کا انتظام کیا گیا تھا تاکہ اضلاع کی طرف سے پیش کردہ کسی بھی زیرالتواء ذمہ داریوں کو پورا کیا جاسکے۔تاہم مالی سال 2023-24 اور 2024-25 میں، اس حقیقت کے پیش نظر کوئی فنڈز فراہم نہیں کیے گئے تھے کہ ضلع سے اس طرح کے کوئی مطالبات موصول نہیں ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ فنڈز کے اجراء کا فیصلہ ضلع سری نگر کے لیے اضافی ضروریات کا جائزہ لینے کے بعد کیا جاتا ہے تاکہ کسی بھی بنیادی ڈھانچے کے خلاء کو پورا کیا جاسکے۔

عارضی ملازموں

کے ساتھ ہمدردی ہے اوران کو مستقل کرنا چاہتی ہے'۔ان کا کہنا تھا، 'اس کے لئے پہلے ان کی تعداد جاننا ضروری ہے کہ 60ہزار ہیں، اس سے زیادہ ہیں یا کم ہیں، اس کے لئے

چیف سکریٹری کی قیادت میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے '۔مسٹر چودھری نے کہا کہ یہ کمیٹی 6 مہینوں میں اپنی رپورٹ تیار کرے گی ۔انہوں نے کہا، 'رپورٹ آنے کے بعد اگلے بجٹ میں ان کے متعلق جو کرنا ہوگا وہ کیا جائے گا'۔

وادی کے اطراف

جبکہ وادی کے دوسرے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں 7.4 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے ۔سرحدی ضلع کپوارہ میں گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران 11.2 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے جبکہ اس دوران کوکرناگ میں 5.0 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے ۔متعلقہ محکمے کے مطابق وادی میں خراب موسمی صورتحال کا سلسلہ 16 مارچ تک جاری رہنے کا امکان ہے ۔انہوں نے بتایا کہ 12 اور 14 مارچ کو وادی میں کئی مقامات پر ہلکی برف باری یا بارشیں متوقع ہیں جبکہ 15 اور 16 مارچ کو بھی کئی مقامات پر رک رک کر ہلکی سے درمیانی درجے کی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے ۔انہوں نے کہا کہ بعد ازاں وادی میں 17 سے 21 مارچ تک موسم عام طور پر خشک رہنے کی توقع ہے ۔محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں سیاحوں، مسافروں اور ٹرانسپورٹروں سے ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کرنے کو کہا ہے جبکہ کسانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ 18 مارچ تک اپنے کھیت کھلیانوں اور باغوں میں آپریشنز معطل رکھنے کی صلاح دی ہے ۔علاوہ ازیں لوگوں سے ان علاقوں جہاں برفانی تودے گرآنے کے خطرات رہتے ہیں، میں جانے سے احتراز کرنے کی اپیل کی ہے ۔ادھر وادی میں شبانہ درجہ حرارت میں کہیں گراوٹ تو کہیں بہتری ریکارڈ کی گئی۔سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت 4.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت 3.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔سیاحتی مقام گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت 0.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔وادی کے ایک اور مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت 2.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت 2.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔

حدمتارکہ پر

کی شناخت مان کمار بگا کے بطور کی گئی ۔دریں اثنا نوشہرہ سیکٹر میں اسنائپر حملے کے بعد لائن آف کنٹرول پر ہائی الرٹ جاری کیا گیا ہے۔

تھوک مہنگائی

کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں تبدیلی کوٹریک کرتا ہے،فروری میں منفی زون میں رہنے کی توقع ہے۔ یہ کمی گزشتہ دومہینوں میں معمولی اضافے کے بعد ہوئی ہے۔ رپورٹ میں ایندھن کی قیمتوں میں کمی کی وجہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دوسرے دور حکومت میں عالمی اقتصادی خدشات کوقرار دیا گیا ہے جس کی وجہ سے تیل کی طلب میں کمی آئی ہے۔دریں اثنا،بنیادی ڈبلیو پی آئی،جس میں خوراک اور ایندھن شامل نہیں ہے، نے فروری میں اعتدال کے آثار بھی دکھائے۔ عالمی توانائی کی قیمتوں میں کمی نے افراط زر کے دباؤ کوکم کرنے میں مدد کی۔ تاہم، دھات کی قیمتوں میں اضافے نے کمی کی حد کو محدود کردیا۔بنیادی ڈبلیو پی آئی غیرخوراک سے تیار کردہ مصنوعات کی قیمتوں کی نقل و حرکت کی عکاسی کرتا ہے، جو عالمی اجناس کی قیمتوں سے گہرا تعلق رکھتے ہیں۔ چونکہ مینوفیکچرنگ میں استعمال ہونے والے 40 فیصد سے زیادہ خام مال درآمد کیا جاتا ہے، اس لیے عالمی اجناس کی قیمتوں میں کسی بھی قسم کی تبدیلی کا براہ راست اثر ملکی افراط زر پر پڑتا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہیکہ دنیا بھر میں ایندھن اور اجناس کی قیمتوں میں نرمی کی وجہ سے ڈبلیو پی آئی افراط زر کی شرح میں کمی کا رجحان جاری رہنے کی توقع ہے۔

مرکزی وزیر

بشمول 650 تکنیکی عملہ، مندوبین، اور مقامی کھلاڑی، چار شعبوں میں

مقابلہ کر رہے ہیں جن میں الپائن سکینگ، نورڈک سکینگ، سکی کوہ پیمائی، اور سنوبورڈنگ شامل ہیں۔

سینٹور ہوٹل

کا 70 فیصد حصہ ڈالتا ہے،"۔دریں اثنا، اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ حکومت 317.3 ہیکٹر پر محیط سلال، ریاسی میں لیتھیم کان کے بلاک کی نیلامی کی تیاری کررہی ہے،جس سے سالانہ 100 کروڑ روپے کی آمدنی متوقع ہے۔

سانبہ کے کئی

میں تین لاشیں برآمد ہونے کے بعد سیکورٹی فورسز نے وسیع جنگلاتی علاقوں کو محاصرے میں لے کر لوگوں کے چلنے پھرنے پر بھی پابندی عائد کی ہے۔

ڈل اور نگین

سرینگر کی ڈل جھیلوں کی دلدلی جھیلوں پر اگتا ہے۔ پانی کے نیچے ندور کی زیادہ سے زیادہ اونچائی چارفٹ ہے۔

ماہی پروری

کے ایک سوال کے جواب میں، حکومت نے ایوان کو بتایا کہ اس کی جاری ایمنسٹی اسکیم میں، 1,275,081 گھریلو صارفین نے بقایا بجلی کے بلوں پر سود کے سرچارج پر 100 فیصد چھوٹ سے فائدہ اٹھایا ہے۔ پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (پی ڈی ڈی) کے وزیر انچارج نے کہا کہ انتودیا انا یوجنا (اے اے وائی) زمرہ کے تحت گھریلو صارفین کے گھرانوں کو 200 یونٹ بجلی مفت ملے گی، جیسا کہ حکومت نے حال ہی میں اعلان کیا ہے۔ وزیر نے یہ بھی واضح کیا کہ شدید بیمار مریضوں یا ماہی گیر برادری کے لیے کوئی خاص انتظام نہیں ہے۔

نصیر آباد سوپور

میڈیا سے بات کرتے ہوئے ایک مقامی رہائشی نے بتایا کہ محکمہ آر اینڈ بی نے چار سال قبل ان کے علاقے میں نکاسی آب کے نظام پر کام شروع کیا تھا۔ تاہم، منصوبے نامکمل اور غیر فعال رہتا ہے۔ جیسا کہ آڈی پورہ کے دوسرے قریبی رہائشی اس نکاسی میں رکاوٹ ہیں۔ رہائشی نے مزید بتایا کہ حکومت نے انہیں ایک قرارداد کی یقین دہانی کرائی ہے، اوران کے ساتھ بات چیت ہوئی ہے۔ محکمہ آبپاشی، جس نے نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ (این او سی) بھی دیا۔اس کے باوجود، آڈی پورہ کے مکین نکاسی آب کے نظام میں رکاوٹیں ڈالتے رہتے ہیں، جس سے ان کے علاقے میں شدید پانی جمع ہو جاتا ہے۔ مظاہرین نے آر اینڈ بی سوپور اور میونسپل کونسل (ایم سی) سوپور پر لاپرواہی اور اس مسئلے کو حل کرنے میں ناکامی کا الزام لگایا۔ اب، مکینوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے، بشمول ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) بارہمولہ، مداخلت کریں اور جلد از جلد ان کی شکایات کا ازالہ کریں تاکہ انہیں مزید تکلیف اٹھانے سے روکا جا سکے۔ دریں اثنا تحصیلدار سوپور شیخ طارق نے مظاہرین سے ملاقات کی اور انہیں یقین دلایا کہ معاملے کا جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ ذاتی طور پر دورہ کریں گے۔ سائٹ کو تین دن کے اندر اندر دیکھیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ مسئلہ فوری طور پر حل ہو جائے۔

سرینگر میں

گئے ۔ بیان میں ان کی شناخت امتیاز احمد شیخ ولد محمد رفیق شیخ ساکن بیگ محلہ آلوچی باغ حال شارجہ بمنہ، عابد رسول ڈار ولد غلام رسول ڈار ساکن چک کلان کانہامہ بی کے پورہ، رضا رؤف مرجان ولد رؤف احمد مرجان ساکن گلشن آباد حیدر پورہ، اذان پرویز گلتساز ولد پرویز احمد گلتساز ساکن کانی محلہ رعناواری، جاوید احمد وانی ولد علی محمد وانی ساکن سونہ وار حال گوسوا اور دانش احمد بٹ ولد عبدالاحد بٹ ساکن پنزی نارہ کے طور پر کی گئی ہے ۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ مذکورہ منشیات فروشوں کوحراست میں لیا گیا اور انہیں اودھم پور، پونچھ اور راجوری کے ضلع جیلوں میں بند رکھا گیا۔انہوں نے کہا، 'یہ منشیات فروش خطرناک پیمانے پر سری نگر کے نوجوانوں میں منشیات کی فروخت میں ملوث ہونے کے علاوہ سری نگر کے مختلف تھانوں میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے کئی مقدمات میں بھی

ملوث تھے'۔ان کا کہنا ہے، 'این ڈی پی ایس ایکٹ کے کئی مقدمات درج ہونے کے باوجود، انہوں نے عدالتوں سے ضمانت حاصل کرنے کے بعد بھی اپنی راہیں نہیں سدھریں بلکہ غیر قانونی منشیات کے نیٹ ورک کے ذریعے وادی بالخصوص سری نگر کے نوجوانوں میں ڈھٹائی سے منشیات کوفروغ دے رہے تھے'۔

اگر میر واعظ

دئے گئے بیان پر محبوبہ مفتی نے کہا: قائد حزب اختلاف کو اس بات کی وضاحت کرنی چاہئے کہ میر واعظ کو زڈ پلیس سیکورٹی کس بنیاد پر فراہم کی گئی ہے ۔انہوں نے کہا کہ اگر میر واعظ ملک مخالف ہوتے تو مرکزی سرکار انہیں ہرگز سیکورٹی فراہم نہیں کرتی۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ میرواعظ کے خاندان نے قربانیاں دی ہیں اور ان کے والد کو بھی شہید کیا گیا۔عمر عبداللہ کی سرکار کو ہدف تنقید بناتے ہوئے محبوبہ مفتی نے کہا کہ ووٹ ڈالنے کے بعد لوگ سمجھ رہے تھے کہ سرکاران کے بچاؤ میں آئے گی لیکن ایسا نہیں ہوا۔ان کے مطابق عوامی ایکشن کمیٹی پر پابندی عائد کرنے کے بعد سرکار نے اس ضمن میں کوئی بیان نہیں دیا۔انہوں نے مزید بتایا کہ ایک طرف زیادتیاں ہورہی ہیں دوسری جانب عمر عبداللہ مجرمانہ خاموشی اختیار کئے ہوئے بیٹھے ہیں۔

عوامی ایکشن کمیٹی

' میر واعظ عمر فاروق کا جموں وکشمیر میں ایک وسیع اثر و رسوخ ہے وہ ایک بہت بڑے لیڈر ہیں ان کے اثر ورسوخ کو لوگوں کے وسیع تر مفاد کے لئے استعمال کیا جانا چاہئے'۔بی جے پی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے انہوں نے کہا: ' بی جے پی خاندانی سیاست کی تنقید کرتی ہے لیکن خود پی ڈی پی کے ساتھ اتحاد کیا'۔کانگریس کے سینئر لیڈر اور ممبر اسمبلی بانڈی پورہ نظام الدین بٹ نے بدھ کے روز کہا کہ عوامی ایکشن کمیٹی پر پابندی عائد کرنا بدقسمتی کی بات ہے ۔انہوں نے کہا کہ جب وادی میں ملی ٹینسی کا دور دورہ تھا تب بھی عوامی ایکشن کمیٹی کے خلاف کوئی شکایت نہیں آئی ۔ان کے مطابق اس معاملے پر مرکزی وزارت داخلہ کو جموں وکشمیر کی سرکار کو اعتماد میں لینا چاہئے تھا۔ان باتوں کا اظہار موصوف نے اسمبلی کے باہر نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کیا۔انہوں نے کہا کہ ہمارے دور میں میر واعظ کے ساتھ بات چیت کا سلسلہ شروع ہوا تھا اور سال 2019 کے بعد اس پر روک لگی۔ان کے مطابق سال 2019 کے بعد مرکزی سرکار نے سخت گیر موقف اپنایا، لوگوں کو نوکریوں سے نکالا گیا اور پارٹیوں پر پابندی عائد کی گئی۔انہوں نے کہا کہ چونکہ اب جموں وکشمیر میں عوامی سرکار اقتدار میں ہے لہذا مرکزی حکومت کو اس معاملے پر حکومت کو اعتماد میں لینا چاہئے تھا۔ممبر اسمبلی بانڈی پورہ نے کہا کہ جب وادی کشمیر میں ملی ٹینسی کا دور دورہ تھا اس دوران بھی عوامی ایکشن کمیٹی کے خلاف کوئی شکایت نہیں آئی۔انہوں نے کہا کہ آج میر واعظ مولوی عمر فاروق کو زڈ پلیس سیکورٹی فراہم کی گئی، پس پردہ بات چیت کی بھی افواہیں گردش کر رہی ہیں اور اس بیچ میر واعظ کی پارٹی پر پابندی عائد کرنا نامناسب اقدام ہے ۔انہوں نے کہا کہ ہم جموں وکشمیر سرکار سے سوال کریں گے کہ کیا مرکز نے اس معاملے میں حکومت کو اعتماد میں لیا تھا یا نہیں۔ان کے مطابق جموں وکشمیر میں ماحول کو پرامن بنانے کی ضرورت ہے،اس طرح کے اقدام سے ماحول پر بھی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ بات چیت ہی واحد راستہ ہے، پارٹیوں پر پابندی عائد کرنے سے کچھ حاصل ہونے والا نہیں۔

نوجوان کا بڑھتا رجحان

ثابت ہورہا ہے۔اس کاروبار میں غیر ریاستی باشندوں کی زیادہ دلچسپی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ کیونکہ وہ سینکڑوں میل طے کرکے کشمیر میں شہد کی مکھیوں کی افزائش کرنے آتے ہیں، جبکہ اس کے ساتھ ساتھ وہ کئی نوجوان کو بھی شہد کی مکھیوں کی افزائش کرنا سکھاتے ہیں، جس سے نوجوان نسل بھی اس کاروبار کی جانب راغب ہو رہے ہیں۔یوپی سے تعلق رکھنے والے اروند سنگھ کے مطابق انہوں نے بی کام کی ڈگری حاصل کی ہے، جس کے بعد انہوں نے سرکاری نوکری کرنے کا سوچا تھا، لیکن سرکاری نوکری ہاتھ نہ لگنے کے بعد انہوں

نے سوچا کہ میں بی فارمنگ کروں، جس کو لیکر وہ اس وقت اس کام میں مہارت رکھنے والے کاروباری سے تجربہ لے رہے ہیں۔ جس کے بعد وہ خود شہد کی مکھیوں کی افزائش کریں گے۔ انہوں نے وی او آئی نمائندے امان ملک کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا کہ وادی کشمیر کا شہد نمی کا تناسب کم ہونے کی وجہ سے دوسرے شہد کے مقابلے میں کافی بہتر ہوتا ہے۔شہد کا معیار بہتر ہونے کی وجہ سے اس کی مانگ بھی بڑھ گئی ہے۔وہیں یہ کاروبار کرنے والے باشندوں نے کہا کہ اس کاروبار کے ساتھ وہ گزشتہ دو دہائیوں سے جڑے ہوئے ہیں جبکہ اس وقت بھی کم از کم ان کے پندرہ افراد اس سے روزگار حاصل کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مدھومکھی پالن میں روزگار کے کئی وسائل ہیں، اگر جموں و کشمیر کے نوجوان چاہیں تو وہ اس کاروبار کے ساتھ جڑ کر روزگار حاصل کر سکتے ہیں۔خیال رہے کہ شہد کی مکھی کی افزائش سے متعلق ترقیاتی کمیٹی (پی ڈی سی) کا قیام بھارت میں مدھومکھی پالن کو ترقی دینے کے مقصد سے کیا گیا تھا۔ تاکہ زرعی پیداوار کو بہتر بنانے میں مدد مل سکے، روزگار کے مواقع میں اضافہ ہوسکے، غذائی تحفظ میں اضافہ ہوسکے اور حیاتیاتی تنوع کو پائیدار بنایا جاسکے۔

مذہبی اور ثقافتی

حصہ ہیں، اور انہیں اپنے اعمال کا جواب دینا ہوگا۔ایسے افراد کو یہ سمجھنا چاہیے کہ محض منافع کے حصول کے لیے معاشرے کے دینی وثقافتی تشخص کو نقصان پہنچانا ایک خطرناک رجحان ہے، جو ہمارے اس قیمتی ورثے کو کمزور کرتا ہے، جو ہمیں سیدھے راستے پر گامزن رکھنے کا ذریعہ ہے۔ہمیں ترقی اور جدیدیت کے نام پر ان سرگرمیوں کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے کشمیر کو قدرتی خوبصورتی اور نایاب دستکاریوں سے نوازا ہے، جو اس کے باشندوں کے لیے باعزت روزگار کا ذریعہ ہیں۔میر واعظ نے ہوٹل مالکان اور سیاحت سے وابستہ افراد کو تلقین کی کہ وہ اس حوالے سے ذمہ داری کا ثبوت دیں اور ایسے اقدامات سے گریز کریں جو وادی کے ورثے کو مالی مفادات کی خاطر نقصان پہنچائے۔اس موقعے پر انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنے دین اور اقدار سے جڑے رہیں تاکہ ہمارا معاشرہ مضبوط، مستحکم اور اخلاقی اصولوں پر قائم رہے۔آخر میں حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کے تئیں اجتماعی طور پر عقیدت اور منقبت کے نذرانے پیش کئے گئے۔ دریں اثنا عشرہ مغفرت کے آغاز میں 11 رمضان المبارک بروز بدھوار مسجد شریف بلاد رومی محلہ سید صاحب راجوری کدل سرینگر میں بعد نماز تا عصر میر واعظ کشمیر وعظ تبلیغ کی مجلس سے خطاب کریں گے۔

جموں وکشمیر حکومت نے

کے طور پر خدمات انجام دے رہے آصف احمد بھٹ کو 7 مارچ 2025 سے معطل کر دیا گیا ہے۔ یہ اقدام 5 مارچ 2025 کو سی بی آئی کے انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) جموں کے ذریعہ بھٹ کے خلاف ایف آئی آر کے اندراج کے بعد کیا گیا ہے۔حکام نے بتایا کہ یہ معطلی جموں اور کشمیر سول سروسز ایکٹ کے دفعات کے تحت نافذ کی گئی ہے

ٹیلی کام صارفین

81.59 فیصد تھی۔ ریلائنس جیو نے 3,906,123 وائرلیس سبسکرائبرز کا اضافہ کیا، جبکہ بھارتی ایئرٹیل نے اس مدت کے دوران 1,033,009 صارفین کا خالص اضافہ دیکھا۔ اعداد وشمار کے مطابق ووڈافون آئیڈیا 1,715,975 وائرلیس صارفین کو کھو دیا۔ بی ایس این ایل اور ایم ٹی این ایل نے 896,988 316,599 وائرلیس صارفین کو کھو دیا۔ پرائیویٹ رسائی سروس فراہم کرنے والوں کے پاس وائرلیس صارفین کا 91.92 فیصد مارکیٹ شیئر تھا جب کہ بی ایس این ایل اور ایم ٹی این ایل کا صرف 8.08 فیصد مارکیٹ شیئر تھا۔

جموں وکشمیر میں 31 مارچ

کاروباریوں کی مدد کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں، جن میں زمین کی الاٹمنٹ کے معیار اور وزیر اعظم کے ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام (PMEGP) کے تحت مراعات میں مخصوص نمبر شامل ہیں۔

Irshad Rasool: Published From 2nd floor Khidmat Complex, The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press
The Bund Abi Guzar Srinagar . RNI No. JKURD/2004/17814, Phone Office: 0194-2471410, Email: dailycityexpress121@gmail.com, advtcityexpress936@gmail.com visit:- www.dailyciityexpress.com

فلپائن کے نائب صدر سارہ ڈوٹیرٹے نیدرلینڈ روانہ

منیلا،12 مارچ (یو این آئی) فلپائن کے نائب صدر سارہ ڈوٹیرٹے بدھ کے روز ہالینڈ کے دورے پر روانہ ہوگئیں۔ یہ اطلاع مقامی میڈیا نے دی۔خبر رساں اداروں نے کہا کہ نائب صدر کے دفتر نے تصدیق کی کہ سارہ ڈوٹرٹے آج مقامی وقت کے مطابق صبح 7:40 پر منیلا سے ایمسٹرڈیم کے لیے روانہ ہوگئیں۔نائب صدر نے پہلے کہا تھا کہ وہ اپنے والد سابق صدر روڈریگو ڈوٹرٹے کے ساتھ بین الاقوامی فوجداری عدالت میں سماعت کے لیے ہیگ جائیں گی۔

زیلنسکی کو دوبارہ وہائٹ ہاؤس میں مدعو کیا گیا ہے: ٹرمپ

واشنگٹن،12 مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے منگل کے روز کہا کہ سعودی عرب کے جدہ میں ہونے والی امریکہ-یوکرین مذاکرات کے بعد یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کو دوبارہ وائٹ ہاؤس میں مدعو کیا گیا ہے۔جب ٹرمپ سے صحافیوں نے پوچھا کہ کیا زیلنسکی کو واپس وہائٹ ہاؤس میں مدعو کیا جائے گا، تو انہوں نے کہا،" ضرور، بالکل۔" واضح رہے کہ منگل کے روز امریکہ اور یوکرین کے اعلیٰ حکام نے مختلف امور پر بات چیت کے لیے جدہ میں ملاقات کی جن میں نایاب معدنیات سے متعلق معاہدہ اور روس کے ساتھ جاری تنازع میں امن کے لیے ممکنہ اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔بات چیت کے بعد امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اعلان کیا کہ یوکرین نے جامع امن مذاکرات شروع کرنے کے لیے 30 دن کی جنگ بندی پر متفق ہوگیا ہے۔

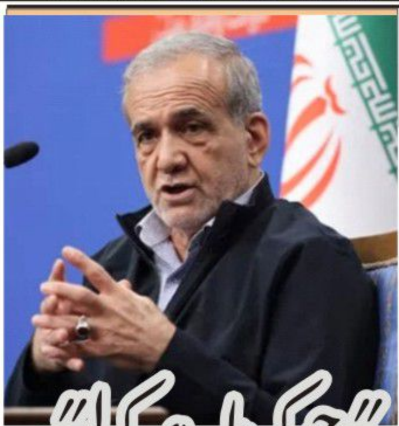

"جو کرنا ہے کرلو، دھمکیاں قبول نہیں،

ایران کا ٹرمپ کو دوٹوک جواب

آیت اللہ علی خامنہ ای نے بھی اس سے قبل بیان دیا تھا کہ ایران کسی قسم کے دباؤ میں آ کر مذاکرات نہیں کرے گا

تہران: ایرانی صدر مسعود پزشکیاں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے مذاکرات کی پیشکش کو مسترد کرتے ہوئے سخت جواب دیا ہے۔ایرانی میڈیا کے مطابق، پزشکیاں نے واضح الفاظ میں کہا کہ "ہم دھمکیوں میں آ کر مذاکرات نہیں کریں گے، جو کرنا ہے کرلو۔" ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے بھی اس سے قبل بیان دیا تھا کہ ایران کسی قسم کے دباؤ میں آ کر مذاکرات نہیں کرے گا۔ان کا یہ بیان ٹرمپ کے اس انکشاف کے بعد آیا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ انہوں نے ایران کو مذاکرات کے لیے خط بھیجا ہے۔ٹرمپ نے ایران پر زیادہ سے زیادہ دباؤ کی پالیسی بحال کر دی ہے، جس کا مقصد ایران کو عالمی معیشت سے الگ کرنا اور اس کی تیل کی برآمدات کو صفر کے قریب لانا ہے۔ٹرمپ نے فاکس بزنس کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ ایران سے نمٹنے کے دو ہی راستے ہیں، یا تو فوجی کارروائی یا پھر نیا جوہری معاہدہ۔ایران عرصے سے جوہری ہتھیار بنانے کے الزام کو مسترد کرتا آیا ہے، لیکن بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (IAEA) کے مطابق، ایران 60 فیصد تک یورینیم افزودہ کر رہا ہے، جو 90 فیصد کے قریب ہے، جس سطح پر ایٹمی ہتھیار تیار کیے جاسکتے ہیں۔ایران نے اپنی جوہری سرگرمیوں میں 2019 سے تیزی لائی ہے، جب امریکہ نے 2015 کے جوہری معاہدے سے علیحدگی اختیار کر کے سخت پابندیاں دوبارہ نافذ کر دی تھیں، جنہوں نے ایرانی معیشت کو بری طرح متاثر کیا۔

اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے میں بزرگ خاتون سمیت 6 فلسطینیوں کو جاں بحق کردیا

مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج کی کارروائیوں میں جنوری سے اب تک 30 سے زائد فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں، رپورٹ

اسرائیل کی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے میں کارروائیوں کے دوران 60 سالہ بزرگ خاتون سمیت 6 فلسطینیوں کو جاں بحق کردیا۔خبرایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق فلسطینی اتھارٹی نے بتایا کہ اسرائیلی فورسز نے جینین میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران بزرگ خاتون سمیت 6 افراد کو جاں بحق کردیا ہے جو حالیہ برسوں میں کارروائیوں کے دوران ہونے والی سب سے زیادہ ہلاکتیں ہیں۔اسرائیلی فوج نے بیان میں کہا کہ پولیس اسپیشل فورسز کی فلسطین کے علاقے جینین میں ایک گھر میں کارروائی کے دوران فائرنگ کا تبادلہ ہوا، جس سے دو افراد جاں بحق ہوگئے۔بیان میں کہا گیا کہ منگل کو اسرائیلی فوجیوں پر فائرنگ کرنے والے ایک فلسطینی کو بھی جاں بحق کردیا گیا۔فلسطینی

اتھارٹی نے بتایا کہ اسرائیلی فوج نے فائرنگ کرکے 60 سالہ بزرگ خاتون کو بھی جاں بحق کردیا ہے، جس پر اسرائیلی فوج نے کوئی وضاحت نہیں کی، اس سے قبل اسرائیلی فوج کی گاڑیوں سے ایک فلسطینی موٹر سائیکل سوار کی ٹکر ہوئی تھی، جنہیں جاں بحق کردیا گیا۔رپورٹ میں بتایا گیا کہ اسرائیلی فوج کی جانب سے مقبوضہ مغربی کنارے میں رواں برس جنوری میں شروع کی گئی کارروائیوں میں اب تک شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 30 سے زائد ہوگئی ہے۔اسرائیلی فوج کی اس کارروائی کے نتیجے میں اب تک ہزاروں فلسطینی اپنے گھروں کو چھوڑ چکے ہیں اور اسرائیلی فوج جینین میں مہاجر کیمپوں سمیت قریبی شہروں میں رہائشی عمارتیں مسمار کررہی ہے۔جینین میں کارروائیوں کے دوران اسرائیلی فوج نہ صرف فلسطینیوں کے گھروں کو تباہ کررہی ہے بلکہ سڑکیں، پانی کے پائپس اور انفرااسٹرکچر بھی تباہ کررہی ہے۔

مصر نے غزہ میں بجلی کی سپلائی بند کرنے کے اسرائیل کے فیصلے کی مذمت کی

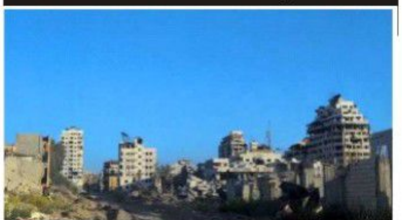

قاہرہ،12 مارچ (یو این آئی) مصر نے منگل کے روز غزہ کو بجلی کی سپلائی میں تخفیف کرنے کے اسرائیل کے فیصلے کی مذمت کرتے ہوئے اسے "اجتماعی سزا" اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی قرار دیا۔مصر کی وزارت خارجہ نے ایک بیان میں اسرائیل کے اس اقدام کو بین الاقوامی انسانی قانون اور چوتھے جنیوا کنونشن کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے تنقید کا نشانہ بنایا۔مصر کی جانب سے وزارت نے فلسطینی آبادیوں کو اجتماعی سزا دینے کی پالیسیوں کو مکمل طور پر مسترد کرنے کا اظہار کیا، جس میں انسانی امداد کی معطلی بھی شامل ہے، اور خبردار کیا کہ اس طرح کے اقدامات سے غزہ میں کشیدگی بڑھ سکتی ہے۔مصر نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری کرے اور ان خلاف ورزیوں کو روکنے کے لیے ضروری اقدامات کرے۔اتوار کے روز، اسرائیلی وزیر توانائی ایلی کوہن نے غزہ کو بجلی کی سپلائی فوری طور پر روکنے کا اعلان کیا، جس کا مقصد یرغمالیوں کی رہائی کے لیے حماس پر دباؤ ڈالنا ہے۔اسرائیلی اعداد و شمار کے مطابق 59 یرغمالی حماس کی قید میں ہیں جن میں سے 24 کے زندہ ہونے کا خیال ہے۔اسرائیل اور حماس کی جنگ بندی کے ابتدائی 42 دن کا مرحلہ ختم ہونے کے بعد اسرائیل نے 2 مارچ سے غزہ میں خوراک سمیت امدادی سامان کی ترسیل روک دی ہے۔

دہشت گردوں کا بلوچستان میں جعفر ایکسپریس پر حملہ، اقوام متحدہ کی سخت مذمت

عالمی برادری کو ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں، انتونیو گوتریس

نیویارک: اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں جعفر ایکسپریس کی ہائی جیکنگ کی شدید مذمت کی ہے اور یرغمال بنائے گئے افراد کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفان دوجارک کے مطابق گوتریس نے واضح کیا کہ شہریوں پر حملے ناقابل قبول ہیں اور عالمی برادری کو ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں۔منگل کے روز بلوچستان میں مبینہ بلوچ مسلح افراد نے جعفر ایکسپریس پر حملہ کیا۔ یہ ٹرین کوئٹہ سے پشاور جا رہی تھی اور اس میں تقریباً 500 مسافر سوار تھے۔حملہ گڈالار اور پیرو کونری کے درمیان کیا گیا، جس کے بعد ٹرین کو پٹری سے اتار کر قبضہ کر لیا گیا۔بلوچستان لبریشن آرمی (BLA) نے اس حملے کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ انہوں نے چھ سیکیورٹی اہلکاروں کو ہلاک کیا اور 100 سے زائد افراد کو یرغمال بنالیا، جن میں سیکیورٹی اہلکار بھی شامل ہیں۔

یوکرین فوری طور پر 30 روزہ جنگ بندی کیلئے تیار ہوگیا

سعودی عرب میں ملاقات کے دوران یوکرین اور امریکا نے معدنیات کے حوالے سے معاہدہ مکمل کرنے پر بھی اتفاق کرلیا ہے، رپورٹ

یوکرین اور امریکا نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ یوکرین نے فوری طور پر 30 روز کے لیے جنگ بندی کے منصوبے کو تسلیم کرلیا ہے۔خبرایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق امریکا اور یوکرین نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ یوکرین نے امریکی منصوبے کے تحت فوری طور پر 30 روز کے لیے جنگ بندی پر اتفاق کرلیا ہے۔بیان میں کہا گیا کہ یوکرین نے جنگ بندی اور روس مداخلت کے بعد پائیدار امن کی بحالی کے لیے اقدامات کے امریکی منصوبے کو تسلیم کرلیا ہے۔امریکا کے سکریٹری اسٹیٹ مارکو روبیو نے کہا کہ وہ اب روس کو پیشکش کریں گے اور اب گیند روس کے کورٹ میں ہے۔ان کا کہنا تھا کہ صدر ٹرمپ چاہتے تھے یہ جنگ پہلے ہی ختم ہوجانی چاہیے تھی تاہم ہمیں امید ہے کہ روس اس کا جواب جتنا ممکن ہو جلد ہاں میں دے گا تاکہ ہم اس کے دوسرے مرحلے میں داخل ہوں جو حقیقی مذاکرات ہیں۔رپورٹ کے مطابق یوکرین کے صدر زیلنسکی بھی سعودی عرب میں موجود ہیں لیکن انہوں نے مذاکرات میں حصہ نہیں لیا تاہم انہوں نے کہا کہ جنگ بندی ایک مثبت تجویز ہے۔زیلنسکی نے بتایا کہ جنگ بندی ایک مثبت منصوبہ ہے جو محاذ پر تنازع سے متعلق ہے اور اس میں فضائی اور بحری جنگ شامل نہیں ہے۔زیلنسکی کے قریبی ساتھی نے بتایا کہ ملاقات کے دوران امریکی عہدیداروں کے ساتھ یوکرین کے لیے سیکیورٹی کی ضمانت کے مختلف پہلوؤں پر بھی بات کی گئی ہے تاہم اس کی تفصیل نہیں بتائی۔مشترکہ بیان میں بتایا گیا کہ سعودی عرب میں ملاقات کے دوران دونوں فریقین یوکرین میں معدنیات کے حوالے سے جامع معاہدے کو جلد از جلد مکمل کرنے پر بھی اتفاق کرلیا ہے۔یوکرین کے صدر نے اس حوالے سے کہا کہ امریکا اور یوکرین معدنیات سے متعلق معاہدے کو بھی حتمی شکل دینے کے لیے کام کریں گے۔

امریکی ایوان نمائندگان نے حکومت کو فنڈ فراہمی کے لیے ریپبلکن بل کو منظوری دی

واشنگٹن،12 مارچ (یو این آئی) امریکی ایوان نمائندگان نے منگل کے روز ریپبلکن قانون سازوں کی طرف سے وفاقی حکومت کو 30 ستمبر تک فنڈ دینے اور شٹ ڈاؤن سے بچنے کے لیے مجوزہ عارضی بل کو منظور کرلیا۔ریپبلکن پارٹی کا یہ بل اکثریت سے منظور کر لیا گیا۔ریپبلکنز کے مطابق، یہ بل وفاقی اخراجات میں اضافہ کیے بغیر اہم وفاقی خدمات کے لیے فنڈ فراہم کرے گا۔اس کے علاوہ، بل میں غیر دفاعی اخراجات میں 13 بلین ڈالر کی کٹوتی اور امیگریشن اور کسٹمز انفورسمنٹ کے ذریعے ملک بدری کی کارروائی بڑھانے کے لیے 485 ملین ڈالر کا بندوبست شامل ہے۔ڈیموکریٹس نے اس سے قبل بل میں کئی اخراجات میں کٹوتیوں کے ساتھ ساتھ مختلف پروگراموں اور ترجیحات کے لیے فنڈز کی کمی پر سوال اٹھایا تھا۔

ڈونلڈ ٹرمپ نے ایلون مسک سے ڈسکاؤنٹ مانگے بغیر ٹیسلا گاڑی خریدلی

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مطابق گاڑی اصل قیمت پر ڈسکاؤنٹ مانگے بغیر 80 ہزار ڈالرز میں خریدی ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ گاڑی ایلون مسک کی الیکٹرک وہیکل کمپنی کی حمایت میں خریدی گئی ہے۔اس سے قبل امریکی صدر ٹرمپ نے ٹیسلا کی گاڑی خریدنے کا اعلان کیا تھا۔صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ اپنے ڈونر اور قریبی ایڈوائزر ایلون مسک کی حمایت کے طور پر ٹیسلا گاڑی خریدوں گا، ایلون مسک امریکی قوم کے لیے بہترین خدمات انجام دے رہے ہیں۔

پارلیمنٹ میں تحریک اعتماد ناکام، پرتگالی وزیراعظم کا استعفیٰ

لزبن،12 مارچ (یو این آئی) پرتگال کے وزیراعظم لوئس مانٹینگرو منگل کے روز پارلیمنٹ میں اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے میں ناکام رہے، جس کے بعد ان کی حکومت کو ایک سال سے بھی کم مدت میں استعفیٰ دینا پڑا۔پارلیمنٹ میں اعتماد کے ووٹ میں حصہ لینے والے 224 ارکان میں سے صرف سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف مانٹینگرو (پی ایس ڈی)، پیپلز پارٹی (سی ڈی ایس-پی پی) اور لبرل انیشیٹو نے ان کی حمایت کی۔ جبکہ سوشلسٹ پارٹی (پی ایس)، دائیں بازو کی چیگا، بائیں بازو کے بلاک (بی ای)، کمیونسٹ پارٹی (پی سی پی)، لیورے اور پی اے این کے واحد ایم پی نے ان کے خلاف ووٹ دیا۔پرتگالی آئین کے مطابق اگر کوئی حکومت اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے میں ناکام رہتی ہے تو اسے مستعفی ہو جانا چاہیے۔مانٹینگرو کی انتظامیہ اب نگراں کی حیثیت سے کام کرے گی اور صرف ضروری اور فوری معاملات کو ہینڈل کرے گی۔صدر جمہوریہ مارسیلو ریبیلو ڈی سوسا ممکنہ طور پر پارلیمنٹ کو تحلیل کر دیں گے اور قبل از وقت انتخابات کرائیں گے، جس کے بارے میں انہوں نے پہلے کہا تھا کہ 11 مئی یا 18 مئی کو ہو سکتے ہیں۔مانٹینگرو نے اس سے قبل اپنے دور حکومت میں دو مرتبہ تحریک اعتماد پیش کی تھی جس کے بعد اس نے خود سے تحریک اعتماد پیش کیا تھا۔خاندانی کاروبار سے متعلق مفادات کے تصادم کے اسکینڈل کی وجہ سے ان کی قیادت زیادہ دباؤ میں آگئی تھی۔دائیں بازو کے جمہوری اتحاد کے رہنما کے طور پر، مانٹینگرو عام انتخابات میں کامیابی کے بعد اپریل 2024 میں وزیراعظم بنے۔تاہم، ان کے اتحاد کو 230 نشستوں والی پارلیمنٹ میں صرف 80 نشستیں حاصل ہوئی تھیں۔

فی کٹنگ 1 لاکھ روپے لینے والا بھارت کا سب سے مہنگا حجام

بھارت میں ایک حجام ایسا بھی ہے جو صرف ایک بار بال کاٹنے کے 1 لاکھ روپے وصول کرتا ہے۔بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق عالم حکیم نامی حجام ہندوستان کا سب سے مہنگا ترین حجام ہے جسے متعدد مشہور شخصیات کا ہیئر اسٹائلسٹ ہونے کا بھی اعزاز حاصل ہے۔عالم حکیم کو لگژری گرومنگ کی دنیا میں ایک نمایاں مقام حاصل ہے۔بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق عالم حکیم اداکار سلمان خان، ویرات کوہلی، ہریتھک روشن، وکی کوشل، ارجن کپور، سیف علی خان کے بیٹے ابراہیم علی خان سمیت دیگر نوجوان نسل کے اداکاروں کے بھی ہیئر اسٹائلسٹ ہیں۔

غزہ میں جنگ بندی کے بعد اسرائیلی حملوں میں 137 فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں

غزہ،12 مارچ (یو این آئی) غزہ میں حماس کے ساتھ جنگ بندی معاہدے کے نافذ ہونے کے بعد سے اسرائیلی حملوں میں کم از کم 137 فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔ یہ اطلاع حماس کے زیر انتظام سرکاری میڈیا آفس کے سربراہ سلامہ معروف نے منگل کو دی۔معروف نے ایک پریس بیان میں کہا کہ اسرائیلی فورسز نے گزشتہ 10 دنوں کے دوران جنگ بندی کی خلاف ورزیوں میں تیزی لائی ہے جس میں آج غزہ شہر کے جنوب میں پانچ افراد کا قتل بھی شامل ہے۔اہلکار کے مطابق، ہلاکتوں میں ڈرون کے ذریعے نشانہ بننے والے دو بھائی بھی شامل ہیں، جس سے 19 جنوری کو امن معاہدے کے نافذ العمل ہونے کے بعد سے ہلاک ہونے والے فلسطینیوں کی کل تعداد 137 ہوگئی، جن میں رفح شہر میں ہلاک ہونے والے 52 فلسطینی بھی شامل ہیں۔معروف نے اسرائیل پر الزام لگایا کہ وہ فوجی کارروائی اور اقتصادی ناکہ بندی کے ذریعے فلسطینی آبادی پر دباؤ بڑھا رہا ہے۔انہوں نے کہا،" اسرائیل محاصرہ سخت کر رہا ہے اور آبادی کو بنیادی ضروریات تک رسائی سے محروم کر رہا ہے، جبکہ شہریوں کا وحشیانہ قتل جاری ہے۔ہلاک ہونے والوں میں خواتین اور بچے شامل ہیں جنہیں اسرائیلی فوج سے کوئی خطرہ نہیں تھا۔زیادہ تر اس وقت مارے گئے جب وہ قبضے کے مقامات کے قریب اپنے گھروں کا معائنہ کر رہے تھے۔" معروف نے بین الاقوامی ثالثوں پر زور دیا کہ وہ مداخلت کریں اور اسرائیل کو اس کے اقدامات کا جوابدہ ٹھہرائیں۔قابل ذکر ہے کہ غزہ میں جنگ بندی مصر، قطر اور امریکہ کی ثالثی میں 15 ماہ کی تباہ کن جنگ کے بعد 19 جنوری کو شروع ہوئی تھی۔

ٹرمپ پالیسی:

امریکی محکمہ تعلیم سے 1300 سے زائد ملازمین فارغ

واشنگٹن: امریکی محکمہ تعلیم نے 1300 سے زائد ملازمین کو فارغ کرنے کا فیصلہ کرلیا۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق، سال 2025 کے آغاز میں محکمہ تعلیم میں 3,331 ملازمین کام کررہے تھے۔یہ فیصلہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے محکمہ برائے تخفیف اخراجات (DOGE) کے تحت کیا گیا، جس کے نتیجے میں محکمہ تعلیم میں بڑے پیمانے پر برطرفیاں عمل میں لائی گئی ہیں۔رپورٹ کے مطابق، 572 ملازمین نے خود نوکری چھوڑنے کی پیشکش قبول کی، تاہم اس کے باوجود محکمہ تعلیم نے 1300 سے زائد افراد کو نوکری سے نکالنے کا اعلان کیا۔مزید برآں، محکمہ میں آزمائشی بنیادوں پر رکھے گئے درجنوں ملازمین کو بھی فارغ کر دیے گئے ہیں۔یہ فیصلہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی حکومت وفاقی اداروں میں اخراجات کم کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے، جس کے تحت مختلف اداروں میں بھی ملازمین کی تعداد میں کمی کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے۔

جعفر ایکسپریس حملہ، دہشتگردوں نے خودکش بمباروں کو یرغمالی مسافروں کے پاس بٹھادیا

کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس پر گزشتہ روز بولان میں دہشت گردوں کے حملے کے بعد سے اب تک سیکیورٹی فورسز کا آپریشن جاری ہے۔گزشتہ روز شروع کیے گئے آپریشن میں اب تک 155 یرغمال مسافروں کو بازیاب کرا لیا گیا ہے جبکہ 27 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا گیا ہے۔سیکیورٹی ذرائع کے مطابق 37 زخمیوں کو طبی امداد کے لیے روانہ کردیا گیا ہے۔سیکیورٹی ذرائع کے مطابق دہشت گردوں نے خودکش بمباروں کو یرغمالی مسافروں کے پاس بٹھا دیا ہے۔سیکیورٹی ذرائع نے بتایا ہے کہ خودکش بمباروں نے عورتوں اور بچوں کو ڈھال بنایا ہوا ہے، خودکش بمباروں نے 3 مختلف جگہوں پر عورتوں اور بچوں کو یرغمال بنا رکھا ہے، عورتوں اور بچوں کی خودکش بمباروں کے ساتھ موجودگی کی وجہ سے آپریشن میں احتیاط برتی جارہی ہے۔فورسز کے آپریشن میں رہائی پانے والے ایک مسافر نے کہا کہ فائرنگ ہوئی، اللہ کا شکر ہے کہ فوج

اور ایف سی اہلکار ہمیں بحفاظت یہاں لے آئے۔مسافر کا کہنا تھا کہ فوج اور ایف سی کے اہلکاروں نے ہمیں بازیاب کروا کر یہاں تک بحفاظت پہنچایا۔سانحے سے متعلق راولپنڈی ریلوے اسٹیشن پر معلومات کیلئے ہیلپ ڈیسک قائم کر دی گئی ہے۔ڈی ایس نورالدین داوڑ کے مطابق کسی بھی مسافر کی معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں، ہیلپ ڈیسک کا پشاور اور کوئٹہ کنٹرول سے رابطہ ہے۔گزشتہ روز مچھ بولان میں پنیر ریلوے اسٹیشن کے قریب دہشت گردوں نے کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس پر حملہ کر کے ٹرین کو ہائی جیک کرنے کے بعد 400 مسافروں کو یرغمال بنا لیا تھا۔کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس سبی کے قریب پہنچی تو دہشتگردوں نے ٹریک دھماکے سے اڑا دیا تھا اور پہاڑوں سے اندھادھند فائرنگ کے باعث ٹرین ڈرائیور زخمی ہوگیا تھا۔زخمی ڈرائیور ٹرین واپس سرنگ میں لے گیا تھا جسے دہشت گردوں نے دونوں اطراف سے گھیرے میں لے کر یرغمال بنالیا تھا۔

گھر میں وہ چار چیزیں جن کو صاف نہ کرنا بیماری کو دعوت دینے کے مترادف ہے

ہمارے بچپن میں ملکہ ترنم میڈم نور جہاں کی آواز میں 'میرا گھر میری جنت وہ میرا آشیاں' اور ایسے ہی بے شمار نغمے ریڈیو پر نشر ہوا کرتے تھے اور گھروں میں موجود خواتین اپنے گھر سے محبت میں سرشار یہ نغمے سنتے ہوئے اور بھی جوش و محبت سے گھر کی صفائی میں جان لگا دیتی تھیں۔

گھر کی یومیہ صفائی کے علاوہ موسم کے تیور بدلنے یا تہواروں پر تو دیواروں اور چھتوں پر لگے جالے اتارنے سے لے کر پردوں اور قالینوں کی دھلائی تک سب صفائی کی لپیٹ میں آتا تھا۔

گھروں کی جھاڑ پونچھ اور صفائی کے لیے جی جان سے مگن ہو جانے والا ایسا ماحول کسی مخصوص دور یا زمانے تک محدود نہیں بلکہ آج تک بیشتر گھرانوں کے مکینوں کی ترجیحات میں اپنے گھر کی صفائی شامل ہوتی ہے اور اس کا مقصد ہوتا ہے کہ گھر نہ صرف چمکتا رہے بلکہ اس کی فضا اور ماحول آلودگی سے پاک ہو جائے جہاں بچے اور بڑے ارام و سکون کے ساتھ صحت مند زندگی گزار سکیں۔

گھر کو صاف رکھنے کے لیے بعض گھروں میں روزانہ صفائی معمول ہوتی ہے جبکہ بعض افراد ہفتہ وار تفصیلی جھاڑ پونچھ کو ترجیح دیتے ہیں۔

امریکہ کے نیشنل کلیننگ انسٹی ٹیوٹ کے ایک سروے کے مطابق 70 فیصد لوگ سالانہ اپنے گھروں کی تفصیلی صفائی کرتے ہیں۔

بہت سے لوگ حفظان صحت کو مد نظر رکھتے ہوئے صفائی کے لیے سب سے اہم جگہ باورچی خانے یا کچن کو تصور کرتے ہیں جبکہ بیشتر افراد باتھ روم کی صفائی بہت باریک بینی سے کرتے ہیں۔ اس کے قالین یا فرش پر بچھی چٹائیاں، ٹیبل پر بچھے میٹ وغیرہ کو جراثیم، پھپھوندی، بیکٹیریا اور کیڑے مکوڑوں کی آماجگاہ جان کر ان کی صفائی کو کافی سمجھتے ہیں۔ لیکن ہم آپ کو یہاں ان چار چیزوں کے بارے میں بتاتے ہیں جو صفائی کے دوران تو شاید آپ کی توجہ حاصل نہیں کر پاتیں لیکن ان میں چھپے جراثیم اس قدر ہوتے ہیں جو خاموشی سے صحت کو متاثر کر جاتے ہیں۔

باورچی خانے میں برتن دھونے اور سلیب صاف کرنے کے لیے سپنج ہمارا اہم ہتھیار ہوتا ہے جو برتنوں کی سخت ترین گندگی کو دور کرتا ہے اور چکنی سطحیں صاف کر دیتا ہے۔

ہم میں سے کئی افراد کو یہ غلط فہمی ہوتی ہے کہ چونکہ اس سپنج میں صابن ہوتا ہے جو گندگی کو صاف کرتا ہے تو ہمیں اس سپنج یا فوم کو صاف کرنے کی ضرورت نہیں۔

ایک تحقیق کے مطابق برتن دھونے والے سپنج میں انسانوں کے لیے خطرناک جراثیم اور بیکٹیریا کی تعداد سینک کے مقابلے میں زیادہ ہو سکتی ہے۔

کچن کے سپنج میں پائے جانے والے جراثیم کے لیے کیے جانے والے اس مطالعے میں ساڑھے تین سو سے زائد مختلف قسم کے بیکٹیریا پائے گئے جن کی تعداد بیت الخلا میں پائے جانے والے جراثیم سے زیادہ تھی۔

جراثیموں کی بڑی تعداد کا سبب جہاں سپنج میں پائی جانے والی مسلسل نمی ہے وہیں اس کی ساخت اسے بیکٹیریا اور جراثیم کی افزائش کے لیے ایک بہترین جگہ بنا دیتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ سپنج کو ہفتے میں کم از کم ایک بار کلورین یا بلیچ سے دھویا جائے تا کہ بیکٹیریا کی افزائش کے اس خطرناک عمل کو روکا جاسکتا ہے۔

یہ سچ ہے کہ بستر پر موجود گدا (میٹرس) صاف کرنا بالکل بھی آسان نہیں لیکن جب آپ یہ جان لیں گے کہ آپ کا گدا کتنے جراثیم کو پال لیتا ہے تو آپ اس کی صفائی کو ہرگز نظر انداز نہیں کر سکتے۔

تو جان لیجیے انسانی جسم ہر روز ایک اعشاریہ پانچ گرام جلد کے مردہ خلیے (ڈیڈ سیلز) خارج کرتا ہے جو نیند کے دوران آپ کے آرام دہ گدے پر خاموشی سے جھڑتے رہتے ہیں۔

رائل سوسائٹی اوپن سائنس جرنل میں 2018 میں شائع ہونے والی ایک تحقیق میں ایک چمپینزی کے مقابلے میں ان گدوں کی صفائی کا موازنہ کیا گیا جہاں انسان سوتا تھا۔

نتیجہ سامنے آیا کہ انسان کے زیر استعمال گدا چمپینزی کے زیر استعمال بستر کے مقابلے میں تقریباً 30 فیصد زیادہ گندا تھا۔

جلد سے جھڑنے والے ڈیڈ سیلز، گرد و غبار اور پسینے نے انسان کے زیر استعمال گدے کو بیکٹیریا کو پھلنے پھولنے کے لیے زرخیز زمین بنا دیا تھا۔

حالیہ برسوں میں گدوں کی صفائی کے نئے اور جدید طریقے دریافت کیے گئے ہیں۔ ماہرین گدے اور بستروں کو پھر کچھ دن بعد دھوپ میں رکھنے پر بھی زور دیتے ہیں تا کہ ان میں پیدا ہونے والی نمی کو کم کیا جاسکے جبکہ ویکیوم کلینر کے ساتھ بھی ان میں جذب ہونے والے گرد و غبار کو صاف کیا جاسکتا ہے۔

پرانے دور میں شاپنگ کے لیے جاتے وقت کپڑے کے بنے تھیلے (شاپنگ بیگز) ساتھ رکھے جاتے تھے تا کہ سامان اٹھانے میں آسانی ہو جس کی جگہ پلاسٹک کے بیگز نے لے لی۔ تاہم حالیہ برسوں میں موسمیاتی تبدیلی کے خطرات کے پیش نظر ڈسپوزیبل پلاسٹک بیگز کے بجائے ایک بار پھر ماحول دوست سمجھے جانے والے کپڑوں سے بنے تھیلے استعمال کرنے کا رجحان سامنے آ رہا ہے جنھیں بار بار استعمال کیا جاسکتا ہے۔ لیکن یہ بیگز صفائی کی ترجیحات میں اکثر شامل ہونے سے محروم ہی رہ جاتے ہیں۔

یونیورسٹی آف ایریزونا کے مائیکروبائیولوجسٹ چارلس پی گربا کا کہنا ہے کہ 'شاپنگ کے لیے استعمال یہ تھیلے لمبے عرصے صاف نہ ہونے کی صورت میں اپنے اندر جراثیم کی افزائش کا سبب بن جاتے ہیں اور یہ اتنے ہی خطرناک بن سکتے ہیں جیسے ہمارے زیر جامہ (انڈر ویئر) میں موجود ای کولی بیکٹیریا جس سے انفیکشن ہو سکتا ہے۔'

انھوں نے مزید کہا 'اگر آپ کچے گوشت کی مصنوعات اور کچی سبزیاں لے جانے کے لیے ایک ہی تھیلے کا استعمال کرتے ہیں تو آپ آنتوں میں انفیکشن کرنے والے بیکٹر یا 'سلمونیلا' کی سلاد بہت آسانی سے بنا سکتے ہیں۔'

یو ایس نیشنل کلیننگ انسٹی ٹیوٹ کا عملہ تجویز کرتا ہے کہ ان بیگز کو ہفتے میں کم از کم ایک بار لازمی دھویا جائے وہ بھی مشین کے بجائے ہاتھ سے کیونکہ واشنگ مشین میں دھونے کی صورت میں یہ خراب ہو سکتے ہیں۔'

امریکہ میں آرگنائزیشن آف ہیلتھ اینڈ پبلک سیفٹی کی جانب سے کی گئی ایک تحقیق کے مطابق آپ کے باورچی خانے میں سب سے زیادہ جراثیم آپ کی کافی مشین اور دیگر بجلی سے چلنے والی مصنوعات میں پائے جاتے ہیں۔ محققین کو اپنے مطالعے میں کافی کے برتنوں کے اندر 67 مختلف اقسام کے جراثیم ملے۔

کافی بنانے کے عمل میں کیا جانے والا گرم پانی تمام جراثیم کو ختم نہیں کر سکتا اور کیفین بیکٹیریا کے بڑھنے میں معاون ہوتی ہے۔

اس کے علاوہ کافی بنانے کے عمل کے دوران معدنیات (منرلز) کی موجودگی کافی مشین کے کام میں رکاوٹ بن سکتی ہے۔ اس وجہ سے ماہرین کافی میکر کو کم از کم ہر تین ماہ بعد مکمل صاف کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ کئی مشینیں ایسی دستیاب ہیں جو ہر 100 یونٹس کے استعمال کے بعد صفائی کا الرٹ دیتی ہیں۔

سائنسدانوں کی گریٹر لندن کے حجم کے سمندر میں تیرتے برفانی تودوں پر نظر

برطانوی سائنسدان دنیا کے دو سب سے بڑے برفانی تودوں پر نظر رکھے ہوئے ہیں جو کہ ان علاقوں کی طرف بڑھ رہے ہیں جہاں وہ جہاز رانی، ماہی گیری اور جنگلی حیات کو متاثر کر سکتے ہیں۔ انٹارکٹیکا سے ٹوٹنے والے یہ منجمد بلاک پگھلنے اور خشک ہونے میں کئی دہائیاں لگ سکتی ہیں۔ برف کی ان چٹانوں میں سے ایک کو اے 81 اور دوسرے کو 76 اے کا نام دیا گیا ہے۔

محققین کی ٹیم نے اے 81 نامی کی تصویر کھینچی ہے جس کا سائز گریٹر لندن شہر جتنا ہے۔ محققین کی ایک اور ٹیم اے 76 اے کا جائزہ لے رہی ہے جس کا سائز کارنوال کاؤنٹی جتنا ہے یعنی 3000 مربع کلو میٹر ہے۔ اس آئس برگ کی ساخت طویل اور پتلی ہے اور کچھ لوگ اس کی ظاہری شکل کا موازنہ ایک بڑے استری بورڈ سے کر رہے ہیں۔

پروفیسر جیرائنٹ ٹارلنگ رائل ریسرچ شپ ڈسکوری پر سوار تھے جنھیں اس آئس برگ کا معائنہ کرنے کا موقع ملا جب یہ قطب جنوبی کے ویڈیل سمندر سے نکل کر جنوبی بحر اوقیانوس میں چلا گیا۔

ماہر سمندری حیاتیات پروفیسر جیرائنٹ نے بی بی سی نیوز کو بتایا: 'جب ہم گھر سے روانہ ہوئے تو یہ ہمارے راستے میں تھا لہٰذا ہم نے اس کے گرد کا چکر لگانے کے لیے 24 گھنٹے نکالے۔

ہم کچھ جگہوں پر اس کے کافی قریب تھے اور اس کو بہت اچھی طرح دیکھا۔ ہم نے جہاز کے نیچے خصوصی غیر آلودہ پائپوں کا استعمال کرتے ہوئے اس برف کے بلاک کے آس پاس سے پانی جمع کیا، اس لیے ہمارے پاس مطالعہ کے لیے بہت سے نمونے ہیں۔

Iceberg A76a reaches the South Atlantic

Source: Copernicus data/Esa/Sentinel-3

برٹش انٹارکٹک سروے کے سائنسدان نے بتایا کہ بڑے فلیٹ ٹاپ یا ٹیبلر آئس برگس کا ان کے ماحول پر کافی اثر پڑا ہے اور یہ اثر اچھا بھی ہے اور برا بھی ہے۔

جیسے جیسے وہ پگھلیں گے وہ تازہ پانی کی بڑی مقدار کو سمندر میں ڈالیں گے جس کی وجہ سے کچھ جانداروں کے لیے جینا مشکل ہو سکتا ہے۔ دوسری جانب ان کے پگھلنے سے وہ معدنی دھول بھی نکلتی ہے جو برف میں اس وقت شامل ہوئی تھی جب یہ قطب جنوبی کی چٹان کی تہہ کے ساتھ لگنے والے گلیشیر کا حصہ تھی۔ یہ دھول غذائی اجزاء کا ذریعہ ہے جو کھلے سمندر میں زندگی کو فروغ دے گی۔

A76a نامی بلاک کی ابتدا اس کی موجودہ پوزیشن سے بہت دور جنوب میں ہوئی تھی، جو مئی سنہ 2021 میں آئس شیلف سے بچھڑ گئی تھی۔

یہ آئس برگ والا بلاک اب شمال کی طرف بڑھ رہا ہے اور یہ سمندری لہروں اور ہواؤں کے ذریعے برطانوی سمندر پار علاقوں فاک لینڈز اور جنوبی جارجیا کے درمیان والے خلا کی طرف لے جایا جا رہا ہے۔

اس بارے میں کچھ تشویش ہے کہ یہ مشرق کی طرف جنوبی جارجیا کی طرف جاسکتا ہے اور اپنے براعظمی شیلف کے اتھلے پانیوں یا ممکنہ طور پر قریبی جزیروں پھنس سکتا ہے۔

دونوں جگہوں پر یہ مقامی جنگلی حیاتیات اور لوگوں کے لیے مشکلات کا باعث ہو گا۔

جنوبی جارجیا اور جنوبی سینڈوچ جزائر میں حکومت کے ماہی گیری اور ماحولیات کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مارک بیلچیئر نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ 'اگر یہ زمین پکڑ لیتا ہے (یعنی ٹھہر جاتا ہے) تو ہماری سب سے بڑی تشویش اس میں آنے والی ٹوٹ پھوٹ کے متعلق ہو گی جس سے علاقے میں جہازوں کی نقل و حرکت پر اثرات ہوں گے۔

'اگرچہ سیاحتی سیزن ختم ہو رہا ہے لیکن ہماری ماہی گیری سردیوں کے مہینوں میں کام کرتی ہے اس لیے یہ ان کے کاموں پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ اس میں ہماری جنگلی حیات میں سے کچھ کے لیے مقامی سطح کے مسائل پیدا کرنے کی صلاحیت ہے، حالانکہ اس کا امکان کم ہے کیونکہ اگر یہ سردیوں میں ٹوٹتا ہے جب زیادہ تر جانور زیادہ فاصلے پر چلے جاتے ہیں اور انھیں اپنے بچوں کو کھلانے کے لیے زمین پر واپس جانے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے یا پھر وہ مکمل طور پر جزیرے سے دور ہو جاتے ہیں۔

لندن کے سائز کا آئس برگ جنوری کے آخر میں برنٹ آئس شیلف سے الگ ہوا ہے۔

اس کے کئی سال پہلے ہی ٹوٹ کر الگ ہونے کا امکان تھا لیکن سائنسدانوں کی پیشین گوئیوں بر خلاف یہ کسی نہ کسی طرح برف کی ایک پتلی پرت سے براعظم سے جڑا رہا۔ اس کی حتمی منزل اے 76 اے کی نقش قدم پر جنوبی بحر اوقیانوس کے اس حصے میں پہنچنا ہے جہاں جہاز چلتے ہیں۔

بی اے ایس کی ایک ٹیم کو اس آئس برگ کے اوپر سے پرواز کرنے کا موقع ملا جب وہ جنوبی نصف کرہ کے موسم گرما کے اختتام پر ہیلی ریسرچ سٹیشن کو بند کر کے وہاں سے نکلے تھے۔ تصویروں میں ان کے سفید حجم کو دیکھ کر آئس برگ کے سائز کا اندازہ لگانا اکثر مشکل ہوتا ہے۔ لیکن A81 اور A76 دونوں کے معاملے میں یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ آپ جو کچھ دیکھتے ہیں وہ اس چیز کا صرف ایک حصہ ہے۔

دکھائی دینے والی چٹانیں پانی کی سطح کے اوپر دسیوں میٹر تک اٹھی نظر آتی ہیں، جس کا مطلب ہے کہ برف کا تودہ پانی کی سطح کے اندر سیکڑوں میٹر تک نیچے تک پھیلا ہوا ہے۔ سب سے بڑے آئس برگ کا وزن ایک ٹریلین ٹن ہو سکتا ہے۔

کہا جاتا ہے اس وقت دنیا کا سب سے بڑا آئس برگ اے 23 اے ہے۔ اس کا رقبہ تقریباً 4000 مربع کلومیٹر ہے۔ اے 76 اے کی طرح یہ فلشنر-رون آئس شیلف سے ٹوٹ کر نکلا ہے لیکن اسے نکلے ہو بہت طویل عرصہ گزر چکا ہے۔ یہ سنہ 1986 میں نکلا تھا۔ یہ جنوبی وسطی ویڈل سمندر میں کئی دہائیوں تک 'برف کے جزیرے کے طور پر رہا ہے۔

ذہنی تناؤ کم کیجئے دماغ خود تیز ہو جائے گا

اٹلانٹا: ایک مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ ذہنی تناؤ اور دماغی صلاحیت کے درمیان گہرا تعلق ہوتا ہے اور اسے کم کر کے ہم اپنے دماغ کو توانا اور بہتر رکھ سکتے ہیں۔

جرنل آف امریکن میڈیکل ایسوسی ایشن (جاما) کے اوپن نیٹ ورک میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق جیسے ہی ہمارا اسٹریس بڑھتا ہے ویسے ہی یادداشت، ارتکاز، قوتِ فیصلہ اور دماغی افعال متاثر ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس سے قبل ماہرین سائنسی تحقیق کے بعد خبردار کر چکے ہیں کہ اسٹریس پورے بدن کو متاثر کرتے ہیں۔

اب ایموری یونیورسٹی اسکول آف میڈیسن، اٹلانٹا کی ایمبر کل شریشترا نے یہ مطالعہ کیا ہے۔ وہ کہتی ہے کہ زندگی سے تناؤ بالکل ختم کرنا ممکن نہیں لیکن ہم اسے کسی طرح کم کر سکتے ہیں اور اسے اسٹریس مینجمنٹ کہتے ہیں۔ ان کا مشورہ ہے کہ لوگ اپنا خیال رکھیں اور مراقبے اور مائنڈ فلنیس سے اس تناؤ کو کم کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح نہ صرف دماغ توانا رہ سکتا ہے بلکہ اس کی صلاحیتیں متاثر ہونے سے رہ جاتی ہیں۔

ماہرین کے مطابق اگر ذہنی تناؤ مسلسل جاری رہے تو اکتساب میں کمی کا خطرہ 37 فیصد تک بڑھ جاتا ہے۔ اس ضمن میں سیاہ فام اور سفید فام افراد کا جائزہ لیا گیا جن میں 10 ہزار سے زائد لوگ شامل تھے۔ سیاہ و سفید فام افراد کی تعداد نصف تھی جبکہ 40 فیصد خواتین بھی شامل تھیں۔ 23 فیصد خواتین میں معمول سے زیادہ اسٹریس دیکھا گیا تھا۔

پہلی بات یہ سامنے آئی کہ خواتین میں اس کی شرح زیادہ تھی اور سیاہ فام عورتیں اس کا زیادہ شکار تھیں۔ لیکن جن مرد و خواتین میں تناؤ زیادہ تھا ان میں امراضِ قلب کی شرح بھی زیادہ تھی۔ دوسری جانب جن خواتین و حضرات نے اپنے دماغی تناؤ پر قابو پالیا ان کی ذہنی اور دماغی کیفیت بہتر رہی۔ ان افراد نے نیند کی تکمیل، سانس کی مشق، مراقبے اور مناسب غذا سے خود کو بہتر بنایا۔

اس کے برخلاف جن افراد نے خود کو اسٹریس کے حوالے کر دیا ان کی یادداشت، توجہ اور دیگر صلاحیتیں بہتر ہونے کی بجائے مزید خراب ہوئیں۔ ماہرین نے مشورہ دیا ہے کہ کسی بھی طرح اسٹریس کو خود پر حاوی نہ ہونے دیں اور اسے کم کرنے کی کوشش کریں۔

صفائی کے عام کیمیکل سے پارکنسن کا خطرہ کئی گنا بڑھ سکتا ہے

نیویارک: صفائی ستھرائی میں استعمال ہونے والا عام کیمیکل پارکنسن کے مرض کا خطرہ پانچ گنا بڑھا سکتا ہے۔ ٹرائی کلورو ایتھائلین نامی یہ کیمیکل پوری دنیا میں کئی کاموں میں استعمال کیا جا رہا ہے۔ ٹرائی کلورو ایتھائلین کمرشل ڈرائی کلینرز، صنعتی امور، وائپس، پینٹ ہٹانے والے کیمیکل اور قالین صاف کرنے والی مصنوعات میں عام استعمال ہوتا ہے۔ گزشتہ 100 برس سے ٹرائی کلورو ایتھائلین (ٹی سی ای) دنیا بھر میں عام استعمال ہو رہے ہیں۔ ٹی سی ای اسقاطِ حمل، سرطان اور دیگر امراض کی وجہ بھی بن سکتا ہے لیکن اس سے پارکنسن کا خطرہ 500 فیصد تک بڑھ سکتا ہے۔ واضح رہے کہ ٹی سی ای انمٹ داغوں کو دور کرنے والی مصنوعات میں بھی پایا جاتا ہے۔ جرنل آف پارکنسن ڈیزیز میں شائع رپورٹ میں جامعہ روچیسٹر کے عصبی ماہر رے ڈورسے اور دیگر نے کم از کم سات ایسی مشہور شخصیات کا احوال لکھا ہے جو ایک عرصے تک ٹی سی ای سے آلودہ ماحول میں تھے اور پارکنسن کے مریض ٹھہرے۔ 1970 کے عشرے میں اس کا اندھا دھند استعمال بڑھا اور سالانہ استعمال 60 کروڑ پونڈ تک جا پہنچا۔ اس سے بالراست یا براہِ راست ایک کروڑ امریکی اس کیمیکل سے آشکار ہوئے۔ یہاں تک کہ یہ گھروں تک پہنچ گیا۔ جانوروں پر تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ ٹی سی ای کے سالمات دماغ اور جلد سے انسانی جسم میں اترتے ہیں۔ وہاں جا کر وہ خلیاتی توانائی گھر یعنی مائٹوکونڈریا کو تباہ کرتے ہیں۔ اس سے دماغی خلیات (نیورونز) متاثر ہوتے ہیں اور یوں پارکنسن کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ عمل دھیرے دھیرے ہوتا ہے اور کسی سلو پوئزن کی طرح عمل کرتا ہے۔

اسمارٹ فون بند کر کے سونا حاملہ خواتین میں ذیابیطس کے خطرات کو کم کر سکتا ہے

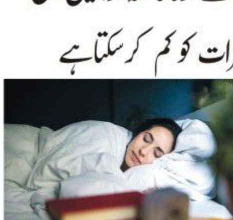

الینوائے: امریکی ماہرین کے مطابق سوتے وقت اسمارٹ فون کا بند کیا جانا اور روشنی کا کم کیا جانا حاملہ خواتین میں جیسٹیشنل ذیابیطس کے خطرات کو کم کر سکتا ہے۔ جیسٹیشنل ذیابیطس ایک قسم کی ذیابیطس ہے جو حمل کے دوران ہوتی ہے اور تقریباً پانچ فی صد حاملہ خواتین اس سے متاثر ہوتی ہیں۔ اکثر حمل معمول کے مطابق ہوتے ہیں اور بچے کی پیدائش کے بعد معاملات معمول کے مطابق ہو جاتے ہیں لیکن اس صورت میں مبتلا ہونے کا تعلق قبل از وقت پیدائش اور غیر معمولی جسامت کے بچوں کی پیدائش سے اور خواتین کے ٹائپ 2 ذیابیطس میں مبتلا ہونے کے انتہائی خطرات سے ہوتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق وہ خواتین جن پر سونے سے تین گھنٹے پہلے تک زیادہ روشنی افشا ہوتی ہے ان میں جیسٹیشنل ذیابیطس کے خطرات بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ تحقیق میں محققین نے 741 ایسی خواتین کا مطالعہ کیا جو حمل کے دوسرے سہ ماہی میں تھیں۔ ان کی کلائی پر ایک آلا لگایا گیا جس نے لگاتار سات دنوں تک ان پر افشا ہونے والی روشنی کی پیمائش کی۔ تحقیق میں دیکھا گیا کہ خواتین سونے سے تین گھنٹے قبل معمولی، تیز روشنی (10 lux) میں کتنا وقت گزارتی ہیں۔ آلے نے دھیمی روشنی میں گزارے جانے والے وقت کی بھی پیمائش کی۔ lux روشنی کی شدت کی پیمائش کرنے والی ایک اکائی ہوتی ہے۔ محققین نے ان خواتین کو تین گروہوں میں تقسیم کیا۔ وہ خواتین جن پر سب سے زیادہ معمول کی روشنی افشا ہوئی تھی (اوسطاً ایک گھنٹا اور 19 منٹ) ان کے جیسٹیشنل ذیابیطس میں مبتلا ہونے کے ساڑھے پانچ گنا زیادہ امکانات تھے۔

چناب پر 41.78 کروڑ روپے کا میترا پُل اگست 2026ء تک مکمل ہوگا

اَفرادی قوت اور مشینری کو متحرک کیا گیا اور بروقت تکمیل کیلئے کام تیز:نائب وزیراعلیٰ

جموں/ نائب وزیراعلیٰ سریندر چودھری نے اج کہا کہ دریائے چناب پر میترا۔رام بن پُل جس کی لاگت 41.78 کروڑ روپے ہے، اگست 2026ء تک مکمل کیا جائے گا۔نائب وزیر اعلیٰ ایوان میں رُکن اسمبلی ارجن سنگھ راجو کی طرف سے اُٹھائے گئے سوال کا جواب دے رہے تھے۔اُنہوں نے کہا کہ اَفرادی قوت اور مشینری کو متحرک کر کے کام کی رفتار تیز کر دی گئی ہے تا کہ یہ منصوبہ مقررہ مدت میں مکمل ہو سکے۔اُنہوں نے ایوان کو مطلع کیا کہ سی ار ائی ایف کے تحت منظور شدہ اس پُل کی تعمیر میں تاخیر ہوئی کیوں کہ این ایچ اے ائی نے اسے 4۔لین رام بن فلائی اوور کے ساتھ جوڑنے کی اجازت نہیں دی جہاں تیز رفتار گاڑیوں کی ا?واجاہی رہتی ہیں۔اُنہوں نے کہا کہ اب یہ پل پرانے قومی شاہراہ (این ایچ) سے جوڑے گا جس کی وجہ سے اس کی اونچائی 8.5 میٹر بڑھائی جا رہی ہے اور سپین 30 میٹر اضافے کے ساتھ 300 میٹر تک بڑھایا جا رہا ہے۔نائب وزیراعلیٰ نے بتایا کہ:پل کے دونوں کناروں (اَبمنٹس) کی بنیاد مکمل ہو چکی ہے۔میترا سائیڈ پر گینٹری نصب کر دی گئی ہے اور کاسٹنگ کا کام جاری ہے۔اُنہوں نے رام بن سائیڈ پر پیر ہیڈ کا کام جاری ہے اور سگمنٹ اور ڈیک سلیب کی کاسٹنگ بھی شروع کی گئی ہے۔اُنہوں نے مزید بتایا کہ اِس منصوبے میں تیزی ا?ئی ہے کیوں کہ ٹھیکیدار نے بڑی تعداد میں اَفرادِ قوت اور مشینری کو متحرک کیا ہے۔اُنہوں نے کہا کہ 41.78 کروڑ روپے کے منظور شدہ بجٹ میں سے اَب تک 21.10 کروڑ روپے جاری کئے جا چکے ہیں اور منصوبہ اگست 2026ء تک مکمل ہونے کی توقع ہے۔

جے کے آر ٹی سی کٹھوعہ میں بس سروس چلا رہی ہے۔جاوید احمد ڈار

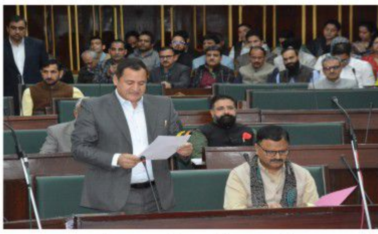

جموں/حکومت نے آج مطلع کیا کہ جموں وکشمیر روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (جے کے آر ٹی سی) اِس وقت ضلع کٹھوعہ میں بس سروسز چلا رہی ہے۔وزیر دیہی ترقی جاوید احمد ڈار ایوان میں وزیر ٹرانسپورٹ ستیش شرما کی جانب سے رُکن اسمبلی بھارت بھوشن کے سوال کا جواب دیتے رہے تھے۔اُنہوں نے کہا کہ جے کے ا?رٹی سی اس وقت ضلع میں جموں سے مچھڈی لوہائی اور جموں سے بانی لوانگ میں دو بس روٹس چلا رہی ہے۔وزیر نے مزید بتایا کہ جے کے آر ٹی سی کی تمام بین الریاستی بسیں اپنے آمدورفت کے دوران ضلع کٹھوعہ سے گزرتی ہیں۔اُنہوں نے یاد دِلایا کہ کووڈ۔19 وبا کے دوران سرکاری ایس او پیز کے مطابق بس سروسز معطل کر دی گئی تھیں جس میں جے کے آر ٹی سی کا پورا بیڑا لکھن پور سے جموں میں مقیم مسافروں کو یونی ٹیریٹری کے مختلف اَضلاع تک لے جانے میں مصروف تھا۔جاوید احمد ڈار نے کہا کہ وقت گزرنے کے ساتھ جے کے ا?رٹی سی کا بیڑا پرانا ہو چکا ہے اور اسے نیلامی کے لئے شناخت کیا گیا ہے جس کا عمل اس وقت جاری ہے۔ان چیلنجوں کے باوجود اُنہوں نے یقین دلایا کہ جے کے آر ٹی سی اپنی محدود تعداد کے باوجود عوام کی سفری ضروریات پوری کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہے اور مستقبل قریب میں اضافی بس خدمات کو دوبارہ شروع کرنے کے طریقے تلاش کر رہا ہے۔

حکومت سالڈ ویسٹ کو سائنسی طریقے سے ٹھکانے لگانے کو ترجیح دے رہی ہے۔سکینہ ایتو

جموں/

حکومت نے اج روایتی سالڈ ویسٹ ڈمپنگ سے زیادہ سائنسی اور دیرپا کوڑا کرکٹ کو ٹھکانے لگانے کے نظام پر توجہ مرکوز کرنے پر زور دیا۔وزیر صحت ایوان میں جی اے میر کے ایک سوال کا جواب دے رہی تھیں۔اُنہوں نے ایوان کو ا?گاہ کیا کہ حکومت سائنسی ویسٹ مینجمنٹ کے جدید طریقے اَپنا رہی ہے جن میں لیگیسی ویسٹ کی بائیو مائننگ، سائنسی ویسٹ مینجمنٹ سینٹروں کی تعمیر، گھر گھر کوڑا کرکٹ اِکٹھا کرنے کا نظام، ویسٹ مینجمنٹ سائٹس کے اِردگرد بائیو فینسنگ اور ڈمپنگ سائٹس کو بائیو پارکس میں تبدیل کرنا شامل ہیں۔وزیر موصوفہ نے وزیراعلیٰ، جن کے پاس مکانات و شہری ترقی محکمہ کا قلمدان بھی ہیں، کی جانب سے جواب دیتے ہوئے کہا کہ اچھبل ٹاون میں 4 ٹی پی ڈی گنجائش والی سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سہولیت فعال ہے، جہاں شہر کا کوڑا کرکٹ منظم طریقے سے اکٹھا اور پروسیس کیا جا رہا ہے۔

بجٹ سیشن 2025:اسمبلی میں وقفہ سوالات

محکمہ تعمیراتِ عامہ سانبہ میں منی سٹیڈیم سلمیری کیلئے اپروچ روڈ تعمیر کرے گا۔وزیر دیہی ترقی

جموں/حکومت نے آج اعلان کیا کہ ضلع سانبہ کے گاو?ں سلمیری میں منی سٹیڈیم کے لئے اپروچ روڈ تعمیر کیا جائے گا جسے محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) مکمل کرے گا۔یہ معلومات وزیر برائے دیہی ترقی جاوید احمد ڈار نے وزیر برائے اُمورِ نوجوان وکھیل کود کی جانب سے چندر پرکاش گنگا کے ایک سوال کے جواب میں دی۔وزیر موصوف نے بتایا کہ اُمورِ نوجوان وکھیل کود محکمہ نے لنگویشنگ اور کیپکس بجٹ کے تحت 3 کروڑ روپے کی لاگت سے سلمیری گاؤں میں ایک منی سٹیڈیم تعمیر کیا ہے۔مزید کہا گیا کہ سٹیڈیم تک آسان رَسائی کے لئے منی سٹیڈیم تک رَسائی کی سڑکیں آر اینڈ بی ڈویژن کی جانب سے تعمیر کی جائیں گی۔اس کا اپروچ روڈ آر اینڈ بی ڈویژن تعمیر کرے گا۔

دھار۔اودھمپور چار لین سڑک کا کام

بی آر او کے ذریعے شروع کیا کیا جائے گا۔نائب وزیراعلیٰ

جموں/ نائب وزیراعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج کہا کہ دھار۔اودھمپور سڑک کو دو لین سے چار لین میں اَپ گریڈ کرنے کی تجویز پروجیکٹ سمپارک، بی آر او کے تحت دی گئی ہے اور اِس معاملے کو مزید منظوری کے لئے ناردرن کمانڈ کو بھیج دیا گیا ہے۔نائب وزیراعلیٰ ایوان میں رُکن اسمبلی ستیش کمار شرما کے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔اُنہوں نے کہا کہ جب مجاز اتھارٹی اس منصوبے کو منظور کرے گی تو اس کی اَپ گریڈیشن اور چار لیننگ کا کام بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) انجام دے گا۔ا

ازنیابت نگی پورہ باجلاس نائب تحصیلدات اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول

عنوان درخواست منجانب سعید شاہد اسلام ولد سعید خورشید احمد ساکنہ حیات پورہ نسبت اجرائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
سعید خورشید احمد ولد	دوکانداری	65	8000
رضوانہ خورشید دختر	زیر تعلیم	26	
سید مدثر خورشید ولد	--	24	
سریا خورشید دختر	--	20	
سعید شاہد اسلام پسر	--	18	
نصرت خورشید دختر	--	16	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔لہذا مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

ازنیابت مچھل

عنوان درخواست منجانب تنویر احمد لون وعصمت بشیر اولادان بشیر احمد لون ساکنہ ڈیل مچھل نسبت اجرائی اے ایل سی سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
بشیر احمد لون ولد محمد صدیق	ملازم	54	90000
حنیفہ بیگم زوجہ بشیر احمد	گھریلو کام	45	
تنویر احمد ولد بشیر احمد لون	--	26	
رفعت بشیر دختر	زیر تعلیم	22	
عصمت بشیر دختر	--	18	
مومن بشیر ولد	--	15	
محسن بشیر ولد	--	13	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔لہذا مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

ازنیابت دمحال ہانجی پورہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

عنوان درخواست منجانب سرفراز احمد وگے ولد محمد امین وگے ساکنہ ہردومند گوری تحصیل دمحال ہانجی پورہ نسبت اجرائی او بی سی سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
محمد امین وگے	ریٹائر ملازم	72	30000
زاہدہ بانو زوجہ محمد امین	گھریلو کام	70	
سرفراز احمد وگے	ایڈوکیٹ	35	
عندلیہ دختر	زیر تعلیم	20	
رفعت اسلام زوجہ سرفراز احمد	گھریلو کام	37	
محمد زبان ولد	زیر تعلیم	04	
المیش ولد	شیر خور	10 مہینہ	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔لہذا مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

ازدفتر نائب تحصیلدار ایگزیکیوٹیو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

مضمون کاغذات درخواست ظہور احمد گنائی ولد غلام محی الدین گنائی ساکنہ کلاروچھ قصبہ بمراد عطائیگی برتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل / سایلہ دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ فلیڈ عملہ سے طلب کی گئی ہے جس میں سائل/ سائلہ کی تاریخ پیدائش دیکھائی گئی ہے اور سائل/ سائلہ کی فائل زیر کارروائی ہے

نام معہ ولدیت	تاریخ پیدائش	سکونت
مریا ظہور دختر ظہور احمد گنائی	27/02/2016	کلاروچھ قصبہ

اس سلسلے میں کسی بھی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار کلاروچھ

ازدفتر نائب تحصیلدار ایگزیکیوٹیو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

مضمون کاغذات درخواست مختیار احمد دیڈز ولد سیف الدین دیڈز ساکنہ کلاروچھ سرکلی بمراد عطائیگی برتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل / سایلہ دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ فلیڈ عملہ سے طلب کی گئی ہے جس میں سائل/ سائلہ کی تاریخ پیدائش دیکھائی گئی ہے اور سائل/ سائلہ کی فائل زیر کارروائی ہے

نام معہ ولدیت	تاریخ پیدائش	سکونت
عامر مختیار ولد مختیار احمد دیڈر	20/12/2018	کلاروچھ سرکلی
عمراز مختیار ولد مختیار احمد دیڈر	21/03/2023	

اس سلسلے میں کسی بھی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار کلاروچھ

ازدفتر نائب تحصیلدار ایگزیکیوٹیو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

مضمون کاغذات درخواست قاسمی بانو دختر عبدل رحیم ملک ساکنہ کلاروچھ ناری کوٹ بمراد عطائیگی برتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل / سایلہ دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ فلیڈ عملہ سے طلب کی گئی ہے جس میں سائل/ سائلہ کی تاریخ پیدائش دیکھائی گئی ہے اور سائل/ سائلہ کی فائل زیر کارروائی ہے

نام معہ ولدیت	تاریخ پیدائش	سکونت
قاسمی بانو دختر عبدل رحیم ملک	06/06/2001	کلاروچھ ناری کوٹ

اس سلسلے میں کسی بھی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار کلاروچھ

ازدفتر نائب تحصیلدار ایگزیکیوٹیو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

عنوان درخواست منجانب فاروق احمد گنائی ولد غلام محی الدین گنائی ساکنہ کلاروچھ تحصیل وضلع کپوارہ نسبت اجرائی ڈپنڈنس سرٹیفکیٹ بحق سائل رسائلہ لیبر دفتر کیلئے

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
مشتاق احمد ولد فاروق احمد گنائی	زیر تعلیم	30	پسر
رئیس احمد ولد	--	28	--
فیضان احمد ولد	--	25	--
رخسانہ دختر	--	23	دختر
رحمت جان زوجہ	گھریلو کام	48	زوجہ

اس کے علاوہ سائل کا پسر ممتاز احمد اور ایک دختر گلشن بھی ہے ممتاز احمد ولد فاروق احمد علحدہ رہائش پذیر ہے اور گلشن دختر فاروق احمد گنائی کی شادی از خانہ بیرون ہو چکی ہے۔انکے علاوہ اور کوئی وارث جائز نہیں ہے لہذا مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

ازنیابت مچھل

عنوان درخواست منجانب شائستہ بشیر دختر بشیر احمد لون ساکنہ ڈیل مچھل نسبت اجرائی اے ایل سی سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
محمد خلیل ولد عبدل رحمان لون	عمر رسیدہ	63	5000
عشمی بیگم زوجہ محمد خلیل	گھریلو کام	60	
جاوید احمد ولد	مزدوری	28	
شائستہ بشیر زوجہ جاوید احمد	گھریلو کام	27	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔لہذا مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

ازنیابت ٹنگمرگ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

عنوان درخواست منجانب دلشادہ اختر بیوہ مرحوم محمد اقبال نیائیک ساکنہ اوٹو نسبت اجرائی ڈپنڈنس سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
زینہ بیگم زوجہ	عمر رسیدہ	75	
مدثر احمد ولد محمد اقبال	مزدوری	27	
مصیب اقبال ولد	زیر تعلیم	20	
آسیہ اقبال دختر	زیر تعلیم	17	
دلشادہ اختر بیوہ محمد اقبال	گھریلو کام	44	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔لہذا مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

ازدفتر نائب تحصیلدار وترگام باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

عنوان: کاغذات درخواست غلام حسن بٹ ولد محمد آحسن بٹ ساکنہ بہرام پورہ تحصیل وترگام ضلع بارہمولہ بمراد کروانے تاریخ اندراج تاریخ پیدائش بحق غلام محمد بٹ 08/08/1946

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل رسائلہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں لمبردار و چوکیدار اور دیگر رپورٹ متعلقہ ادارہ جات طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل رسائلہ کی تاریخ پیدائش مورخہ 08/08/1946 ہے سائل بحق غلام حسن بٹ ولد محمد آحسن بٹ کی تاریخ پیدائش اندراج کرانے مطلوب ہے اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا

010 نائب تحصیلدار

ازنیابت ڈورو باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول ڈورو

مضمون کاغذات درخواست اشفاق فیاض وگے ولد فیاض احمد وگے ساکنہ پیٹھ بگ تحصیل ڈانگر پورہ بمراد عطائی او بی سی سرٹیفکیٹ بحق خود بذمرہ وگے

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل رسائلہ رسائلان نے درخواست بہ حصول او بی سی سرٹیفکیٹ تحت بذمرہ وگے بحق خود زیر کاروائی ہے درخواست کے نسبت پٹواری متعلقہ سے رپورٹ طلب ہو کر حصول ہوئی قرار رپورٹ پٹواری کنبہ سائل بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
فیاض احمد وگے ولد غلام نبی وگے	مزدوری	48	سربراہ
عطقیقہ بیگم زوجہ فیاض احمد	گھریلو کام	47	زوجہ
یاسر فیاض پسر فیاض احمد	زیر تعلیم	17	پسر
بسمہ فیاض دختر فیاض احمد	زیر تعلیم	21	دختر
انشاء فیاض دختر	زیر تعلیم	22	
رونق فیاض دختر		15	
اشفاق فیاض ولد فیاض احمد		19	پسر

سائل کے کنبے کی ماہانہ آمدنی 7000 روپے دکھائی گئی ہے سائل او بی سی حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا سائل رسائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

034 نائب تحصیلدار

ازدفتر نائب تحصیلدار ایگزیکیوٹیو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

عنوان درخواست منجانب عبدل رشید ملک ولد کمان ملک ساکنہ کلاروچھ قصبہ تحصیل وضلع کپوارہ نسبت اجرائی ڈپنڈنس سرٹیفکیٹ بحق سائل رسائلہ لیبر دفتر کیلئے

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
اخلاق احمد ولد عبدل رشید ملک	زیر تعلیم	25	پسر
وسیم احمد ولد	--	18	--
نصیر احمد ولد	--	15	--
رخسانہ جان دختر	--	14	دختر
زاہد احمد ولد	--	17	پسر
مسماۃ خانم جان زوجہ	گھریلو کام	50	زوجہ

اس کے علاوہ سائل عبدل رشید ولد کمان ملک کے تین پسر ہیں پرویز احمد، جاوید احمد وشوکت احمد جو کہ پیشہ سے مزدو ہیں اور باپ کی کمائی پر منحصر نہیں ہے۔انکے علاوہ اور کوئی وارث جائز نہیں ہے لہذا مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

ازدفتر نائب تحصیلدار ایگزیکیوٹیو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

مضمون کاغذات درخواست عبدل رشید ٹینڈوا ولد ولی محمد ٹینڈوا ساکنہ کلاروچھ ناری کوٹ بمراد عطائیگی برتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل / سایلہ دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ فلیڈ عملہ سے طلب کی گئی ہے جس میں سائل/ سائلہ کی تاریخ پیدائش دیکھائی گئی ہے اور سائل/ سائلہ کی فائل زیر کارروائی ہے

نام معہ ولدیت	تاریخ پیدائش	سکونت
مبشر احمد ٹینڈوا ولد عبدل رشید ٹینڈوا	27/07/2022	کلاروچھ ناری کوٹ

اس سلسلے میں کسی بھی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار کلاروچھ

اطلاع عام

میں معشوق احمد ڈار ولد غلام محی الدین ڈار ساکنہ بہرام پورہ رفیع آباد یہ اطلاع دیتا ہوں کہ میرا پاسپورٹ زیر نمبر Y9605150 کہیں گم ہوا ہے اب اسکا ڈپلی کیٹ نکالنا مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر پاسپورٹ آفس بارہمولہ کے دفتر میں پیش کریں معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

معشوق احمد ڈار ولد غلام محی الدین ڈار ساکنہ بہرام پورہ رفیع آباد 010

ازنیابت ڈورو باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول ڈورو

مضمون کاغذات درخواست انشاء فیاض دختر فیاض احمد وگے ساکنہ پیٹھ بگ تحصیل ڈانگر پورہ بمراد عطائی او بی سی سرٹیفکیٹ بحق خود بذمرہ وگے

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل رسائلہ رسائلان نے درخواست بہ حصول او بی سی سرٹیفکیٹ تحت بذمرہ وگے بحق خود زیر کاروائی ہے درخواست کے نسبت پٹواری متعلقہ سے رپورٹ طلب ہو کر حصول ہوئی قرار رپورٹ پٹواری کنبہ سائل بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
فیاض احمد وگے ولد غلام نبی وگے	مزدوری	48	سربراہ
عطقیقہ بیگم زوجہ فیاض احمد	گھریلو کام	47	زوجہ
یاسر فیاض پسر فیاض احمد	زیر تعلیم	17	پسر
بسمہ فیاض دختر فیاض احمد	زیر تعلیم	21	دختر
انشاء فیاض دختر	زیر تعلیم	22	
رونق فیاض دختر		15	
اشفاق فیاض ولد فیاض احمد		19	پسر

سائل کے کنبے کی ماہانہ آمدنی 7000 روپے دکھائی گئی ہے سائل او بی سی حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا سائل رسائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

034 نائب تحصیلدار

ازنیابت ڈورو باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول ڈورو

مضمون کاغذات درخواست بسمہ فیاض دختر فیاض احمد وگے ساکنہ پیٹھ بگ تحصیل ڈانگر پورہ بمراد عطائی او بی سی سرٹیفکیٹ بحق خود بذمرہ وگے

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل رسائلہ رسائلان نے درخواست بہ حصول او بی سی سرٹیفکیٹ تحت بذمرہ وگے بحق خود زیر کاروائی ہے درخواست کے نسبت پٹواری متعلقہ سے رپورٹ طلب ہو کر حصول ہوئی قرار رپورٹ پٹواری کنبہ سائل بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
فیاض احمد وگے ولد غلام نبی وگے	مزدوری	48	سربراہ
عطقیقہ بیگم زوجہ فیاض احمد	گھریلو کام	47	زوجہ
یاسر فیاض پسر فیاض احمد	زیر تعلیم	17	پسر
بسمہ فیاض دختر فیاض احمد	زیر تعلیم	21	دختر
انشاء فیاض دختر	زیر تعلیم	22	
رونق فیاض دختر		15	
اشفاق فیاض ولد فیاض احمد		19	پسر

سائل کے کنبے کی ماہانہ آمدنی 7000 روپے دکھائی گئی ہے سائل او بی سی حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا سائل رسائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

034 نائب تحصیلدار

ازدفتر نائب تحصیلدار ایگزیکیوٹیو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

مضمون کاغذات درخواست سراج الدین فامڑا ولد مبین فامڑا ساکنہ کلاروچھ موری بمراد عطائیگی برتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل / سایلہ دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ فلیڈ عملہ سے طلب کی گئی ہے جس میں سائل/ سائلہ کی تاریخ پیدائش دیکھائی گئی ہے اور سائل/ سائلہ کی فائل زیر کارروائی ہے

نام معہ ولدیت	تاریخ پیدائش	سکونت
نصرینہ بانو دختر سراج الدین فامڑا	09/07/2008	کلاروچھ موری

اس سلسلے میں کسی بھی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار کلاروچھ

اطلاع عام

غلطی سے سکول ریکاڑ میں میرے بیٹے زید مشتاق کی تاریخ پیدائش 10/03/2017 کے بجائے 10/03/2015 درج ہوئی ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر نورانی پبلک سکول زونگل پورہ کے دفتر میں پیش کریں معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

مشتاق احمد بٹ والد زید مشتاق ساکنہ زونگل پورہ کولگام 023

ازنیابت باجلاس نائب تحصیلدار بیر اختر نبی بھالو

مضمون کاغذات درخواست روبدہ نذیر دختر نذیر احمد بٹ ساکنہ آری گتھوں تحصیل پہلو بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے۔کنبے میں کوئی سرکاری ملازم موجود نہیں ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
نذیر احمد بٹ ولد لسی محمد بٹ	مزدوری	38	8000
روقیہ زوجہ نذیر احمد بٹ	گھریلو کام	56	
روبدہ نذیر دختر	زیر تعلیم	19	

انکے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے لہذا سائل رسائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

ازنیابت باجلاس نائب تحصیلدار چھمکنڈر بھالو

مضمون کاغذات درخواست غزالہ منظور ولد منظور احمد وانی ساکنہ چتری پورہ تحصیل پہلو بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ تحت SRO 126/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے۔کنبے میں ایک سرکاری ملازم موجود ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
منظور احمد وانی ولد غلام رسول	زمینداری	55	4000
شریفہ اختر زوجہ منظور احمد	گھریلو کام	50	
روزی جان دختر منظور احمد	ملازم	26	41310
عسمت منظور دختر منظور احمد	زیر تعلیم	24	
غزالہ منظور دختر منظور احمد	--	20	
شاہد منظور ولد منظور احمد	--	17	45310

انکے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے لہذا سائل رسائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

ازنیابت باجلاس ایگزیکیوٹیو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست مشتاق احمد میر والد اُم فاطمہ ساکنہ موضع گاگل لولاب ضلع کپوارہ بمراد عطائیگی یوم پیدائش سرٹفکیٹ۔

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل / سایلہ دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں چوکیدار علاقہ قلمبند کیا ہے اور پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جسے عیاں ہے کہ سائل / سایلہ گاگل لولاب کا سکونت دار ہے مطابق اسکول سند / مڈیکل رپورٹ سائل / سایلہ کی یوم پیدائش بذیل ہے۔

نام معہ ولدیت	یوم پیدائش مطابق اسکول سند مڈیکل رپورٹ	سکونت
اُم فاطمہ دختر مشتاق احمد میر	15-08-2023	گاگل لولاب

سائل / سایلہ سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

The Daily CITY EXPRESS Srinagar Kashmir

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

گوتم گمبھیر کے لیے اب چیلنج بھرا دور ہوگا شروع

انگلینڈ دورے، ٹی-20 اور ونڈے عالمی کپ میں ہوگی ٹیم کی آزمائش

جولائی میں ٹی-20 عالمی کپ جیت کے ساتھ راہل دراوڑ کے دور کا خاتمہ ہونے کے بعد بطور کوچ گوتم گمبھیر کو قومی ٹیم کی کمان سنبھالے آٹھ مہینے گزر چکے ہیں۔ اس دوران ٹیم نے کچھ ناکامیوں کے بعد کامیابی کا بھی مزہ چکھ لیا ہے۔ چمپئنز ٹرافی کی جیت نے جہاں ایک طرف ٹیم میں ایک نئی توانائی پیدا کر دی ہے وہیں کوچ گوتم گمبھیر کا بھی اعتماد لوٹ آیا ہے کیونکہ سری لنکا دورے، گھریلو سیریز میں نیوزی لینڈ کے ہاتھوں اور آسٹریلیا میں بارڈر-گواسکر ٹرافی میں شکست کے بعد لوگوں نے انہیں نشانہ بنانا شروع کر دیا تھا۔ گوتم گمبھیر کی کوچنگ میں ٹیم کے شاندار مظاہرہ سے ناقدین کو بھی جواب مل گیا ہے۔ ویسے اگلے دو برسوں میں ہندوستانی کرکٹ میں بڑی تبدیلی کی امید ہے۔ گوتم گمبھیر اب ایسے دور میں پہنچ گئے ہیں جہاں انہیں مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ان کے سامنے تین الگ الگ چیلنج آنے والے ہیں

جس کی شروعات انگلینڈ کے ٹیسٹ دورے سے ہوگی۔ یہ آئی پی ایل کے بعد ہوگا جس کی تیاری کے لیے بالکل بھی وقت نہیں ہوگا۔ گمبھیر کا دوسرا بڑا چیلنج ہندوستان اور سری لنکا میں 2026 میں ہونے والا ٹی-20 عالمی کپ ہوگا۔ جہاں ٹیم خطاب بچانے اترے گی اور آخری اور سب سے بڑا چیلنج جنوبی افریقہ میں ہونے والا 2027 کا عالمی کپ ہوگا۔ اگر گمبھیر کی کوچنگ کو الگ الگ فارمیٹ میں دیکھا جائے تو انہوں نے سوریہ کی قیادت میں ٹی-20 ٹیم کے لیے کور کھلاڑیوں کے گروپ کو تیار کر لیا ہے۔ گمبھیر نے ابھیشیک شرما کے طور پر ایک باثر کھلاڑی کی تلاش کی ہے۔ وہیں ورون چکرورتی بھی مخالف ٹیم کے بلے بازوں کے لیے مصیبت بننے والے ہیں۔ جسپریت بمرہ اور ورون چکرورتی کی گیندیں بلے بازوں کے لیے کسی بڑے خواب کی طرح ہیں۔ ہندوستانی ٹیم کے پاس ارشدیپ کی شکل میں پاور پلے میں وکٹ لینے والا ایک بہترین گیند باز ہے اور ہاردک پانڈیا، نتیش کمار ریڈی اور شیوم دوبے کی شکل میں کم سے کم تین آل راؤنڈر ہیں۔ لیکن یہ دو فارمیٹ ہیں جہاں گمبھیر کو ٹیموں کے لیے حکمت عملی سازڈیپلن کرنے والے اور انتظام کار کی شکل میں ایک ساتھ کام کرنا ہوگا۔ وہیں روہت شرما اور وراٹ کوہلی نے یہ واضح کر دیا ہے کہ وہ جلدی ونڈے کو الوداع نہیں کہنے والے۔ 2027 کے عالمی کپ کے دوران گمبھیر کے پاس چار ماہر اسپنروں کا استعمال کرنے اور 250-240 کے اسکور کے ساتھ جادو پیدا کرنے کا متبادل نہیں ہوگا۔

آئرلینڈ نے مالی بحران کے باعث

افغانستان کے خلاف ملٹی فارمیٹ کی سیریز منسوخ کر دی

آئرلینڈ کرکٹ بورڈ نے منگل 11 مارچ کو اعلان کیا کہ اس نے مالی مجبوریوں کی وجہ سے افغانستان کے خلاف اپنی ملٹی فارمیٹ کی سیریز منسوخ کر دی ہے۔ آئرلینڈ کو مئی-جون 2025 کے دوران ویسٹ انڈیز کے خلاف 3 ون ڈے اور 3 ٹی ٹوئنٹی اور ستمبر میں انگلینڈ کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز کھیلنی ہے۔ تاہم، انہوں نے جولائی میں ایک ٹیسٹ، تین ون ڈے اور تین ٹی ٹوئنٹی کے لیے افغانستان کی میزبانی کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ کرکٹ آئرلینڈ کے چیف ایگزیکٹیو وارن ڈیوٹرم نے انکشاف کیا کہ سیریز نہیں ہوگی کیونکہ وہ متوازن سرمایہ کاری کے مقصد کی تکمیل کرنا چاہتے ہیں۔ "ایک منصوبہ بند سیریز جو مالی وجوہات کی بناء پر آگے نہیں بڑھے گی وہ افغانستان کے خلاف ہے۔" کرکٹ آئرلینڈ کے چیف ایگزیکٹیو وارن ڈیوٹروم نے منگل کو ٹیم کے موسم گرما کے شیڈول کا اعلان کرنے کے بعد کہا۔ "یہ فیصلہ قلیل مدتی بجٹ کی رکاوٹوں کے ہمارے انتظام کا حصہ ہے، اور ساتھ ہی تنظیم کے اسٹریٹجک مقاصد میں متوازن سرمایہ کاری فراہم کرنے کے لیے بورڈ کے مینڈیٹ کی تکمیل کرنے کی ہماری ضرورت ہے۔"

روہت شرما کے ذہن میں 2027 ون ڈے

ورلڈ کپ کھیلنے کا ہدف ہوگا: رکی پونٹنگ

رکی پونٹنگ کا خیال ہے کہ روہت شرما کے ذہن میں 2027 میں ہونے والے ون ڈے ورلڈ کپ میں کھیلنے کا ہدف ہوگا کیونکہ ہندوستانی کپتان نے چیمپئنز ٹرافی فائنل جیتنے کے بعد اپنا کیریئر جاری رکھنے کا فیصلہ کیا تھا۔ یہ افواہیں گردش کر رہی تھیں کہ روہت 9 مارچ کو نیوزی لینڈ کے خلاف میچ کے بعد ون ڈے فارمیٹ چھوڑ دیں گے، لیکن ہندوستانی کپتان نے میچ کے بعد کی پریس کانفرنس کے دوران تمام شکوک و شبہات کو دور کر دیا۔ روہت نے بلیک کیپس کے خلاف میچ کے دوران شاندار 76 رنز بنائے۔ آئی سی سی ریویو کے تازہ ترین ایڈیشن پر بات کرتے ہوئے پونٹنگ نے کہا کہ ہندوستانی کپتان نے ریٹائرمنٹ کے تمام سوالات کو بستر پر ڈالنے کے لئے دستک کھیلی اور یہ ظاہر کیا کہ وہ اب بھی اچھا کھیل رہے ہیں اور ہندوستان کی قیادت کرنا پسند کرتے ہیں۔ "جب آپ اپنے کیریئر کے اس موڑ پر پہنچنا شروع کرتے ہیں تو ہر کوئی آپ کے ریٹائر ہونے کا انتظار کر رہا ہوتا ہے۔ اور مجھے نہیں معلوم کیوں، جب آپ ابھی بھی اسی طرح کھیل سکتے ہیں جیسا کہ وہ کھیلا تھا (چیمپئنز ٹرافی فائنل میں)، میرے خیال میں وہ صرف ان سوالات کو ایک بار اور ہمیشہ کے لیے بستر پر ڈالنے کی کوشش کر رہا تھا اور کہتا تھا: 'نہیں، میں اب بھی کافی اچھا کھیل رہا ہوں۔ مجھے اس ٹیم میں کھیلنا پسند ہے۔'

پاکستانی کرکٹ ٹیم ٹی ٹوئنٹی

سیریز کیلیے نیوزی لینڈ روانہ

لاہور: پاکستان کرکٹ ٹیم 5 میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز کھیلنے کے لیے لاہور سے نیوزی لینڈ روانہ ہوگئی ہے۔ پاکستانی ٹیم دبئی کے راستے نیوزی لینڈ پہنچے گی۔ ٹیم نے ہوٹل سے ایئرپورٹ روانگی سے قبل گروپ فوٹو بھی بنوائی۔ پاکستان ٹیم نیوزی لینڈ کے مقامی وقت کے مطابق 13 فروری کی شام کرائسٹ چرچ پہنچے گی۔ پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان پانچ میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز کا پہلا میچ 16 مارچ کو کھیلا جائے گا۔ اس سیریز میں پاکستان کی ٹیم کی مکمل توجہ نیوزی لینڈ کی سرزمین پر بہترین کارکردگی دکھانے پر مرکوز ہے۔

آر سی بی نے ممبئی انڈینز کو 11 رنز سے شکست دی،

دہلی کیپٹلس فائنل میں

ممبئی، 11 مارچ (یو این آئی) اسمرتی مندھانا (53)، ایلیس پیری (49 ناٹ آؤٹ/ دو وکٹ)، جارجیا ویرہم (31 ناٹ آؤٹ/ ایک وکٹ) اور اسنیہ رانا (تین وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) نے منگل کو ویمنز پری ڈبلیو ایم آئی لیگ کے میچ میں ممبئی انڈینز کو 120 رنز سے شکست دی۔ اس کے ساتھ ہی دہلی کیپٹلس نے پوائنٹس ٹیبل میں ٹاپ پر رہتے ہوئے ٹورنامنٹ کے فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ ممبئی انڈینز ایک بار پھر ایلیمینیٹر کھیلے گی۔ اس گراؤنڈ پر ممبئی کی یہ پہلی شکست ہے۔ 200 رنز کے ہدف کے تعاقب میں آنے والی ممبئی انڈینز کی شروعات اچھی نہیں رہی اور 38 کے اسکور پر اس کی دو وکٹیں گر گئیں۔ ہیلی میتھیوز (19) اور امیلیا کیر (نو) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئیں۔ دونوں بلے بازوں کو اسنیہ رانا نے آؤٹ کیا۔ نیٹ اسکیور برنٹ نے کپتان ہرمن پریت کور کے ساتھ اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان 40 رنز کی شراکت ہوئی۔ کم گارتھ نے 11ویں اوور میں ہرمن پریت (20) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ امنجوت کور (17) اور یاستیکا بھاٹیہ (چار) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئیں۔

چیمپئنز ٹرافی کا جشن منانے والے کئی افراد کو بھارتی پولیس نے گنجا کر دیا

بھارتی ریاست مدھیہ پردیش میں بھارتی کرکٹ ٹیم کے چیمپئنز ٹرافی جیتنے کے بعد پولیس نے کئی افراد کو گنجا کر دیا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق کچھ نوجوانوں نے اتوار کی رات ٹیم کے جیتنے کے بعد ہلا گلا کیا اور آتش بازی کی۔ موقع پر پولیس کے پہنچنے پر نوجوانوں کا ان سے جھگڑا ہوا اور معاملات تلخ ہو گئے تھے۔ جس کے بعد پولیس نے سزا کے طور پر ان نوجوانوں کو گرفتار کر کے گنجا کر دیا اور سڑک پر گھمایا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق اس سارے واقعے کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر بھی وائرل ہوئیں جس کے بعد بی جے پی کے رکن اسمبلی نے ایس پی سے ملاقات کی اور کہا کہ یہ نوجوان ملک کے باقی حصوں کی طرح ٹیم کی جیت کا جشن منا رہے تھے یہ عادی مجرم نہیں ہیں، ان کو اس طرح سڑک پر گھمانا ناجائز ہے۔ ایس پی کے مطابق واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔

پوروا شیٹی: جن کا شمار ہندستانی باصلاحیت تیراکوں میں ہوتا ہے

نئی دہلی، 12 مارچ (یو این آئی) خواتین کے لیے کھیلوں کے مقابلے خاص کر اولمپک مقابلوں میں حصہ لینا ایک چیلنج تھا، کیونکہ کھیلوں کے سرکردہ منتظمین کی طرف سے انہیں کھیلوں میں حصہ لینے کی اجازت نہ تھی، لیکن اس حقیقت سے سب جو اجاگر کیا گیا کہ کیوں کر خواتین کو کھیلوں سے مستثنیٰ رکھا جائے۔ وہ اپنی بھرپور صلاحیت ہونے کے باوجود بھی اپنے ہنر کو دنیا کے سامنے لانے سے محروم ہیں۔ اس پر سنجیدگی سے عمل کرتے ہوئے خواتین کو کھیلوں میں حصہ لینے کا موقع ملا۔ آج خواتین کھیلوں کے ہر شعبے میں اپنے اپنے ملک کی نمائندگی کرتی نظر آتی ہیں۔ ہمارے ملک کی بھی ایک نوعمر خاتون تیراک پوروا کرن شیٹی ہیں جو ایک بین الاقوامی تیراک ہیں، جن کا شمار ملک کی سب سے باصلاحیت تیراکوں میں کیا جاتا ہے۔ پوروا کرن ممبئی میں کویتا کرن شیٹی اور کرن ایم شیٹی کے یہاں 12 مارچ 1993 کو پیدا ہوئی تھیں۔ انہوں نے سات سال کی عمر میں تیراکی شروع کر دی تھی۔ بچپن میں ان کو دمہ یعنی سانس کی تکلیف کی شکایت ہوگئی تھی۔ کئی ڈاکٹروں کے صلاح و مشورے کے بعد انہیں سوئمنگ کرنے کا مشورہ دیا گیا۔ کیونکہ تیراکی سے انسانی جسم کے پھیپھڑوں کو مضبوطی ملتی ہے اپنے فیملی ہومیوپیتھک ڈاکٹر، ڈاکٹر سیما اوک کے مشورے پر، انہوں نے اپنے پھیپھڑوں کی صلاحیت کو بہتر بنانے کے لیے تیراکی شروع کی۔ اس طرح چھ سات سال کی عمر میں پوروا اور ان کی بڑی بہن پراچی دونوں کو تیراکی سیکھنے کے لئے تربیت دینا شروع کر دیا گیا۔ تب سے انہوں نے سوئمنگ کی شروعات کی اور ان کے والد چاہتے تھے کہ ان کی دونوں بیٹیاں کسی اور کھیل میں تربیت حاصل کریں کیونکہ وہ ٹیبل ٹینس اور شطرنج میں ریاستی چیمپئن رہ چکے تھے۔

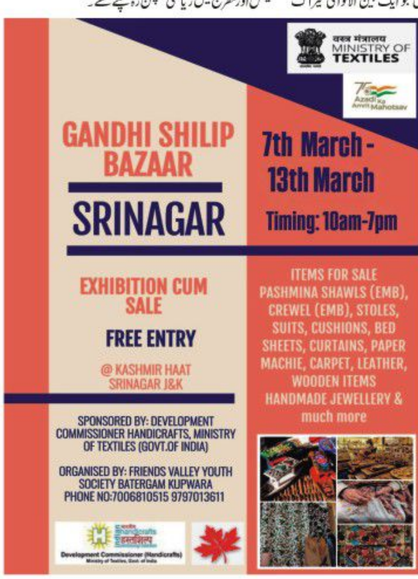

ریشبھ پنت کی بہن کی شادی میں پہنچ گئے ٹیم انڈیا کے کھلاڑی،

دھونی اور رائنا نے کیا خوب ڈانس

نئی دہلی: ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے اسٹار وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت کو چیمپئنز ٹرافی میں ایک بھی میچ کھیلنے کا موقع نہیں ملا لیکن انہوں نے ٹائٹل جیتنے کا جشن منانے میں سب کا ساتھ دیا۔ اب بھارتی ٹیم کے سابق کپتان اور موجودہ کھلاڑی ان کی خوشی میں شامل ہونے پہنچ گئے ہیں۔ سابق کپتان ایم ایس دھونی اور سریش رائنا پنت کی بہن کی شادی سے پہلے منگل (11 مارچ) کو ڈانس کرتے ہوئے دیکھے گئے۔ اسٹار ہندوستانی وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت کی بہن کی شادی کی تقریب سے وائرل ہونے والی ایک ویڈیو میں، دھونی اور رائنا اپنے ڈانس کا مظاہرہ کرتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ پنت کی بہن ساکشی نے پچھلے سال منگنی کی تھی۔ اس ہفتے اس کی شادی ہو رہی ہے۔ شادی کی تقریب مسوری میں ہو رہی ہے۔ پنت ہندوستانی ٹیم کا حصہ تھے جس نے اتوار (9 مارچ) کو دبئی میں چیمپئنز ٹرافی 2025 کا فائنل جیتا تھا۔

وہ پیر کی صبح ہندوستان پہنچے اور اپنے اہل خانہ کے ساتھ تقریبات میں شامل ہوئے۔ مہندر سنگھ دھونی جو رشبھ پنت اور ان کے خاندان کے ساتھ قریبی تعلقات رکھتے ہیں۔ اپنی بیوی ساکشی کے ساتھ منگل کو دہرادون پہنچے۔ خبر ہے کہ شادی کی تقریب میں بھارتی کپتان روہت شرما اور بیٹنگ سپر اسٹار ویرات کوہلی بھی شرکت کر سکتے ہیں۔ رشبھ کی بہن ساکشی کی شادی بزنس مین انکت چودھری سے ہو رہی ہے۔ تقریباً نو سال تک ڈیٹنگ کے بعد دونوں نے گزشتہ سال جنوری میں منگنی کر لی۔ سابق بھارتی کپتان ایم ایس دھونی نے جنوری 2024 میں لندن میں منگنی کی تقریب میں شرکت کی۔ دہرادون جانے سے پہلے دھونی نے چنئی میں سی ایس کے کیمپ میں شرکت کی اور آئی پی ایل 2025 کے لیے اپنی تیاری شروع کی۔ 43 سالہ کرکٹر نے آخری بار 18 مئی 2024 کو بنگلورو میں آر سی بی کے خلاف مسابقتی میچ کھیلا تھا۔

"کھلاڑیوں کو سفارش اور پیسے لیکر کھلایا جاتا ہے"

سابق پاکستانی کپتان نے پاکستان کرکٹ بورڈ کے نچلی سطح پر ہونیوالی کرپشن کا بھانڈا پھوڑ دیا

پاکستانی ٹیم کے سابق کپتان شاہد آفریدی نے انکشاف کیا ہے کہ پیسے لیکر اور سفارش کی بنیادوں پر کھلاڑیوں کو ٹیم کا حصہ بنایا جاتا ہے، تو ٹیم آگے کیسے جائے گی۔ نجی ٹی وی چینل پر گفتگو کرتے ہوئے پاکستانی ٹیم کے سابق کپتان اور آل راؤنڈر شاہد آفریدی کا کہنا تھا کہ مجھے بورڈ سے کوئی کنٹریکٹ نہیں چاہیے، ہمیشہ یہی کہا ہے کہ جب بھی آپکو میری ضرورت ہوگی میں حاضر ہوں، گراس روٹ لیول پر کام کرنے کیلئے تیار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ محمد یوسف کی خدمات کی ضرورت پاکستانی ٹیم کیساتھ نہیں بلکہ نیشنل کرکٹ اکیڈمی میں ہے، جو بلے بازوں کیساتھ انکی تکنیک کام کر سکیں اور سکھا سکیں۔ سابق آل راؤنڈر نے کہا کہ مجھے نہیں سمجھ آتا ہمارے اسٹارز کو پاکستانی ٹیم کیساتھ ہی کیوں کوچنگ یا عہدوں کی ضرورت ہے۔ شاہد آفریدی نے انکشاف کیا کہ انڈر-13، انڈر-16 اور انڈر-19 کی سطح پر موجود ریجنز کے پریذیڈنٹ کھلاڑیوں سے پیسے لیکر اور سفارش پر انہیں کھیلنے کا موقع دیتے ہیں تو کہاں سے کرکٹ آگے جائے گی۔ انکا کہنا تھا کہ جب آپ بچے کو نیچے سے ہی انصاف فراہم نہیں کر رہے تو کون سے رزلٹ کی توقع کر رہے ہیں۔